

वीर सेवा मन्दिर
दिल्ली

★
3292

क्रम संख्या

काल न०

मार्ग

१०

الس

پنجاب اور صوبہ سندھ کے لیے

اگر آپ اب تک جاری نہ کرایا ہو تو آج ہی خریدی

آرڈر بھیج کر روزانہ دنیا بھر کی خبریں ملاحظہ فرمائیے

ستارہ ماہی

5/12/0

ششماہی

11/4/0

چند سالانہ

22/8

بینچر روزنامہ ایسٹرن ٹائمز لاہور

تاریخی چارٹ ہائے ہندوستان

انڈیچسپ اور سجدہ مفید چارٹوں میں تاریخ ہند کو نقشے کا لباس اس خوبی سے پہنا گیا ہے کہ ضخیم تاریخی کتابوں کا مضمون ایک ہی نظر میں سامنے آجائے۔ ہر چارٹ میں ہر قوم کا زمانہ ابتدائی - زمانہ انحطاط اور زمانہ زوال دکھایا گیا ہے۔ سٹ میں ۶ چارٹ ہیں۔ سائز ۲۹ x ۴۴ انچ۔ قیمت کھل سٹ (غیر) فی چارٹ
چارٹ یہ ہیں :-

(۱) ویدک زمانے کا ہندوستان کے زمانہ قبل تاریخ (ہندوستان قدیم میں بیرونی اقوام اور محظوظ القس قوموں کی آبادی۔ آریہ قومندوں کا شمالی ہندوستان۔ آوران کی ریاستوں کے نام۔ زمانہ شجاعت یا حمارا راجہ راجندر کا ہندوستان۔ مہابھارت کے زمانے کا ہندوستان۔

(۲) ہندوستان میں سکندر اعظم کی آمد و رفت کے زمانہ قبل مسیح (سکندر کے مسند پنجاب کے مقامات اور اس کے ہندوستان آنے جانے کا راستہ۔

(۳) بدھ مت اور ہندو دھرم کا عروج و زوال کے زمانہ قبل مسیح بدھ مت کی ابتدا بدھ مت کا عروج۔ راجہ اشوک کی سلطنت۔ بدھ مت کا انحطاط اور ہندو مذہب۔ بدھ مت کا زوال۔ راجہ پرش پکھوں کے آخری فرمان روا۔ ہندو مذہب کا تسلط۔

(۴) عروج و زوال سلطنت افغانان کے زمانہ عیسوی سے ۳۹۸ء ریاستوں کے زمانے میں مسلمان افغانوں کی ابتدا۔ سلطنت افغانان کی ترقی۔ عروج سلطنت افغانان۔ تقسیم سلطنت افغانان۔ امیر تیمور کی آمد۔

(۵) عروج و زوال سلطنت مغلیہ کے زمانہ عروج سے ۱۵۲۶ء تا ۱۷۰۵ء پیر بابر کا تہلہ۔ اور فغاندان مغلیہ کی ابتدا۔ آئیر کی فتوحات۔ عروج سلطنت مغلیہ۔ بدھ اور بنگ تہیب۔ تقسیم سلطنت مغلیہ بعد اور بنگ تہیب۔

(۶) عہد انگریزی کا آغاز و کمال کے زمانہ حال حکومت انگریزی کا آغاز۔ ایسٹ انڈیا کمپنی کا ہندوستان۔ موجودہ سلطنت ہندوستان۔
بچہ نقشوں کا کھل سٹ
علی

دیواری نقشہ جات اردو

تصاویری نقشہ ہندوستان کی فن جغرافیہ میں یہ بالکل نئی ایجاد ہے جس سے تمام ہندوستان کے تمام مشہور جانوروں اور درختوں اور مقامات پر دکھائی گئی ہیں۔ پیمانہ ۳۶ x ۲۴ - قیمت ۲۰ روپے
نقشہ روسیا کی مرکیٹس پر دیکھیں کہ یہ کس کے نقشے کی نسبت طلبہ کے لئے
سرکار نمبر ۱۵ مورخہ ۲۷ جنوری ۱۹۱۵ء - قیمت ۲۰ روپے

نقشہ سلطنت ہندوستان کی جس میں برما، سیلون اور دیگر تمام مملکتیں
شہر سر رشتہ تعلیم پنجاب بوجیب سرکار مذکور - قیمت ۲۰ روپے
نقشہ پنجاب اور بلوچستان اور کشمیر اور خیبر پختونخواہ اور
ایران اور افغانستان اور تاجکستان اور ترکمانستان اور
امریکہ جنوبی و شمالی اور یورپ جدید اور
صوبہ بھارت اور
آسٹریلیا اور شینا مع جزائر نیوزی لینڈ اور
ہر ملک کا نقشہ جو تیار ہو - ایک سو نقشوں کی قیمت ۲۰ روپے

نقشہ قدرتی نظارہ مع اصطلاحات جغرافیہ کی تیار کیا گیا ہے
کے نشان دکھائے گئے ہیں اور نیچے ہر اصطلاح مثلاً آبنائے دریا - پہاڑ - جبل -
سمندر وغیرہ کی تصاویر دے کر مفصل تشریح کی گئی ہے - طلبہ کو چند بار اسی پر
سمجھا دینے سے جغرافیہ کی تمام اصطلاحات اذہر ہو جاتی ہیں - ۲۹ x ۳۴ - ۲۰ روپے

رجسٹرات و فارم ہائے اردو و انگریزی

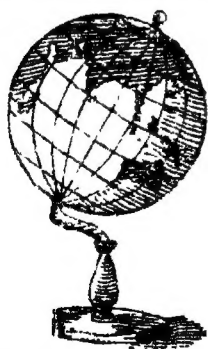
رجسٹر حاضری اردو و انگریزی ۱۲ کلاں ۱۲	رجسٹر حاضری اردو و انگریزی ۱۲ کلاں ۱۲
داخل خارج اردو ۱۲	داخل خارج اردو ۱۲
اشیائے مال ۱۲	اشیائے مال ۱۲
خط و کتابت ۱۲	خط و کتابت ۱۲
لائبریری ۱۲	لائبریری ۱۲
کتاب ستغاردینے کا رجسٹر اردو ۱۲	کتاب ستغاردینے کا رجسٹر اردو ۱۲
داخل مدرسہ چھوڑنے کا اردو ۱۲	داخل مدرسہ چھوڑنے کا اردو ۱۲
لاگ پرانی انگریزی و اردو ۱۲	لاگ پرانی انگریزی و اردو ۱۲
داخل و باقی انگریزی ۱۲	داخل و باقی انگریزی ۱۲

وال اٹلسیں

(اُردو میں بالکل نئی چیز)

وال اٹلس ہندوستان اس میں ۳۶ x ۴۴ کے رنگین چھپے ہوئے آٹھ نقشے شامل ہیں۔
 فلاں حکومت کے قبضے میں ہے۔ فزیکل میں رنگوں سے علاقوں کی بلندی اورستی کا اظہار کیا گیا ہے۔ سردی
 گرمی کو بھی مختلف رنگ ظاہر کرتے ہیں۔ کہ فلاں علاقے میں اتنی سردی۔ اتنی گرمی اور اتنی برف پاری
 وغیرہ ہوتی ہے۔ بارش کے نقشے میں ہند کی مقدار رنگوں سے واضح کی گئی ہے۔ آبادی کے نقشے
 میں رنگ علاقوں کی آبادی پر روشنی ڈالتے ہیں۔ پیداوار کے نقشے میں صنعتی۔ زراعتی۔ اور
 نباتاتی خطے۔ جنگلات اور چراگاہیں رنگوں سے اور معدنیاتی نقشے میں لوہے۔ تانے۔ وغیرہ کی جگہاں
 اپنے اپنے علاقے میں سُرُج الفاظ سے ظاہر کی گئی ہیں۔ ایک تصویری نقشے میں مشہور عمارات و
 خصوصیات جمع کر دی گئی ہیں۔ بلاشبہ اُردو میں یہ ایک بالکل نئی چیز ہے۔

وال اٹلس ایشیا اسی طرح اس میں بھی آٹھ نقشے دئے گئے ہیں۔ جن میں تصویری نقشے
 بھی شامل ہیں۔ قیمت ۱۰/-
وال اٹلس دنیا اس میں بھی آٹھ نقشے مع تصویری نقشے کے دئے گئے ہیں۔
 قیمت ۱۰/-
وال اٹلس پنجاب یہ جغرافیائی معلومات کا انمول خزانہ ہے۔ قیمت ۱۰/-
 اس میں صرف چار نقشے دئے گئے ہیں۔ ایک ملکی تقسیم کا نقشہ جس میں
 میں۔ دو ہزار فزیکل نقشے جس میں سچی بلندی دکھائی گئی ہے۔ تیسرا بارش اور آب ہوا کا نقشہ اور چوتھا
 پیداوار کا نقشہ۔ قیمت کمبل سٹ آٹھ روپے۔ فی نقشہ دو روپے آٹھ آنے۔



اُردو گلوب

منظور شدہ سررشتہ تعلیم

بوجب سرکار نمبر ۳۶-۲۸-۲۳ جنوری ۱۹۰۷ء

پیما ۹-راج-قیمت ۱۰/-

پیکنگ کمبل قیمت ایک روپیہ (علم)

قریب دولت { ایک شریف پورین خاندان کی عزیزانہ محبت و زندگی کا خاکہ
اور تیس لاکھ روپے کی گراں قدر رقم مل جانے کی جھوٹی خبر
سے عمر بھر میں بے شمار تدبیروں کے حالات اور جذبات اور اہلیت کھلنے پر بجائے
افسوس پھر اصلی خوشی کا اعادہ - قیمت صرف ۲۰

دیوان کلیات نعیمہ سرور { یہ وہی سرور لاہوری ہیں جن کی بی آر زد و زد
ہو ہو پوری ہوئی - اس کلیات میں وہ حضور غزلیات بھی درج ہیں - جو آنحضرت
کے روشنی اطہر کے سامنے کبھی ٹھہریں - قیمت ۲۰

دیہات سدھار { عام طلبہ اور خصوصاً دیہاتی سکولوں کے لڑکوں کی ترقی
نہیں - اور نصیحت آمیز و دلچسپ اصلاحی ڈراموں سے یہ ضرورت محتاج بیان
تک پوری ہو سکتی ہے - چنانچہ دیہات سدھار ایسے ہی تین سبق آموز و دلکش
ڈراموں میں (۱) جمالت کا بھوت (۲) نتیجہ شراب اور (۳) فرشتہ رحمت
کا مجموعہ ہے - جو ماسٹر ولد اراخان صاحب نقیبل ایم - اے - ایم - او - ایل - نے
تصنیف کیا ہے - قیمت ۲۰

افغان بادشاہ { امیر امان اللہ خاں سابق شہریار افغانستان کے سوانح حیات
سابق رئیس التدریسات افغانستان - امیر ممدوح اور مولف کی تصویریں بھی بہت
کتاب ہیں - صفحات ۳۲۸ - تصانیف ۲۰ - قیمت ۲۰

قالنامہ پورپ ایشامع استخارہ قرآن شریف { یہ قالنامہ ایشامع
مستند قالناموں کا مجموعہ ہے جس میں سے ہر ایک بجائے خود بڑا محترم ہے - ہر
قصیدہ ظہور مہدی مع سوانح عمری شاہ نعمت اللہ ولی

اس میں شاہ نعمت اللہ ولی رحمہ کی سوانح عمری - شاہ صاحب کے قصیدہ ظہور مہدی
پر مفصل بحث اور قصیدے کی صحیح و مستند نقل بھی دی گئی ہے - قیمت ۵۰

جمائل شریف بطریب سرائی القرآن

اس میں تمام حروف اور ان کے اعراب واضح طور پر دئے گئے ہیں جس سے ہر
معلیٰ جرت شناس بھی اسے نہایت سہل سمجھ سکتا ہے - ہدیہ ۲۰

بیان کئے گئے ہیں۔ قیمت صرف ۴۰

راج کنور ۱۔ بچوں کے لئے ایک کہانی۔ جس میں فطرت انسانی کے
 کہ آئندہ زندگی میں بچوں کے لئے مفید ثابت ہو۔ مصنفہ و مصورہ خواجہ
 محمد شجاع صاحب منتہی ایم۔ ایس۔ سی۔ قیمت ۵۰

سرشت ۱۔ مصنفہ جناب خان بہادر مرزا سلطان احمد ریٹائرڈ ڈپٹی کمشنر پنجاب مرحوم
 اس میں انسان کی فطری مصمت پر ایک محققانہ نظر ڈال کر ثابت
 کیا گیا ہے کہ انسان فطرۃً بے گناہ ہے۔ قابل دید کتاب ہے قیمت ۴۰

پند جامی ۱۔ مولفہ خانصاحب مولوی محمد دین صاحب بی۔ اے۔ سابق قانس ممبر
 آریاست بہاولپور۔ مولانا جامی کی کتاب یوسف زلیخا کے ایک باب
 موسوم پند یہ فرزند ارجمند کا اردو ترجمہ جس میں جا بجا تشریحی نوٹ دے کر کتاب
 کو بے حد دلچسپ بنایا گیا ہے۔ نوجوانوں کو حسن اخلاق۔ و بنداری سلامت روی
 اور پاکیزگی سکھانے کے لئے یہ بہترین کتاب ہے۔ حجم ۳۹ صفحے۔ قیمت ۲۰

خصائل و شمائل نبوی ۱۔ آنحضرت م کا حلیہ مبارک اور وہ اخلاق و آداب
 جنہوں نے سراپا وحشت انسانوں کو آپ کا ملکہ
 بگوش بنا دیا تھا۔ یہ انسانی گیر کٹر کا وہ معراج کمال اور حسن خلق کا وہ نمونہ ہے کہ بہتر
 تو کیا۔ اس کے برابر بھی کہیں دیکھا نہیں گیا۔ قیمت ۵۰

معجزات نبوت ۱۔ حضرت رسول کریم م کے وہ معجزات جنہوں نے شدید و غلیظ
 اثر۔ اسلام کی ترقی۔ معجزات کی ضرورت اور انہیں مصنفانہ بحث۔ قیمت ۵۰

پیغمبر اسلام ۱۔ شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی کی عربی کتاب کا سلیس اردو ترجمہ۔
 معجزات۔ وفات۔ لباس۔ ازواج مطہرات۔ غلام۔ کنیزیں۔ موسیقی۔ سواری کے جائز۔
 غرض تمام ضروری معاملات کے دریا کو کوٹھے میں بند کیا گیا ہے۔ قیمت ۴۰

احیاء المؤمنین ۱۔ علاوہ تعداد ذرا وچ پر محققانہ اور منصفانہ بحثیں۔ اور
 یورپین عالموں کے خیالات کے اقتباسات درج ہیں۔ قیمت ۶۰

لیڈران ہند ۱۔ عین عالی۔ عین الملک۔ سرسید احمد خاں۔ محمد علی۔ ابوالکلام آزاد
 و دیانند ہرسوئی اور ایر آغا خاں کے مختصر حالات
 زندگی۔ قابل دید و نایاب کتاب ہے۔ قیمت ۸۰

دیوان فیضی ۱۔ ملک الشعراء دربار اکبری کا کلام بلاغت نظام جس کے
 معارف کا دریا ہے کہ اٹلا چلا آ رہا ہے۔ فارسی۔ قیمت ۵۰

نظامِ شمسی جس میں نظامِ عالم زمین اور اس کی سرکشتیں۔ ان اور دیگر سیارات کے دلچسپ محققانہ کتب حالات درج ہیں۔ قیمت ۶/-
گلدستہ حکایات مصنفہ و مؤلفہ مولوی دلدار خاں صاحب مقبل ایم۔ اے۔ منظور کردہ سررشتہ تعلیم پنجاب بوجب سرکرنمبر ۱۵۷۹ مورخہ ۱۱ اکتوبر ۱۹۲۴ء دلچسپ اور دلنظم و نثر میں کمانیوں کا مجموعہ حجم ۱۰۰ صفحات۔ قیمت ۲۷/-

حکایاتِ بوستان اخلاق کی بہترین کتابوں میں ایک کتاب یعنی بوستان سعدیؒ کا نہایت دلچسپ سلیس اردو ترجمہ جو بچوں جوانوں۔ پڑھوں اور ہر مذہب و ملت کیلئے یکساں مفید ہے۔ حجم ۱۰۰ صفحے قیمت ۲۷/-
اورنگ زیب عالمگیر اورنگ زیب بہادر شاہنشاہ ہند کے مختصر حالات اورنگ زیب عالمگیر کی زندگی۔ دلچسپ کتاب ہے۔ قیمت ۲۷/-
رفعات عالمگیری اردو یعنی ابوالظفر محی الدین محمد اورنگ زیب بہادر کا سلیس اردو ترجمہ۔ جن کا ایک ایک لفظ آپ زر سے لکھنے کے قابل ہے۔ قیمت ۲۷/-

اکبر اعظم جلال الدین اکبر کی مختصر سوانح عمری اور اس کے فخر روزگار و درباریوں کے حالات۔ دیکھنے کے لائق کتاب ہے جس سے کوئی لائبریری خالی نہیں چاہئے۔ قیمت ۲۷/-
مرستم مشہور ایرانی پہلوان کے حالات زندگی۔ اور اس کے مشہور آفاق کارنامے۔ قیمت ۲۷/-

شاہجہان سوانح حیات شاہ جہان بادشاہ۔ قابل دید کتاب۔ قیمت ۲۷/-
بابر سوانح حیات ظہیر الدین بابر بادشاہ۔ دلچسپ کتاب ہے۔ (چار آئے)۔ قیمت ۲۷/-

نادر شاہ سوانح حیات نادر شاہ بادشاہ۔ قابل دید کتاب ہے۔ (چار آئے)۔ قیمت ۲۷/-
نورتن اکبری شہنشاہ اکبر کے نورتنوں کے حالات زندگی۔ قیمت صرف چھ آنے۔

خورشیدِ سبا مصنفہ جناب ریاض صاحب دہلوی۔ اس میں حضرت کے قیمتی جواہرات۔ پوشیدہ خزانوں۔ عجائبات کی تلاش اور راز مائے سرشت کے انکشافات ایک سیاح کی زبانی دلچسپ پیرائے میں

بچوں کی کہانیاں دلچسپ کہانیوں کا مجموعہ - حجم ۱۱۲ صفحات -

درس اخلاق کے گورپ میں انجمن تعلیم اخلاقی (مارل انٹرکشن لیگ) نے اخلاق کا ایک نصاب مرتب کیا ہے۔ چنانچہ اس موضوع پر انگریزی میں تعلیم کتابیں بھی لکھی جا چکی ہیں۔ اور طریقہ تعلیم کا کافی ذخیرہ ہم پیش کیا گیا ہے۔ مگر اردو میں کوئی ایسی جامع کتاب جس میں اصول اخلاقی کے ہر پہلو اور ان کے طریقہ عمل پر کافی دلائل و براہین ہوں۔ نظر سے نہ گزری تھی۔ اسی قصہ کو مد نظر رکھتے ہوئے ”انجمن تعلیم اخلاقی“ کے مجوزہ نصاب کے مطابق منشی رحمت اللہ صاحب بی۔ اے، موقوفہ بی بی ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے یہ سلسلہ تین حصوں میں تیار کیا ہے۔ جس پر مجھے نے انعام دے کر اسے لاٹریری کے لئے منظور کر لیا ہے +

پہلا حصہ - حجم ۱۱۸ صفحات - قیمت ۴
دوسرا حصہ - حجم ۲۲۰ ” ” ” ” ” ” ۴
تیسرا حصہ - حجم ۳۰۶ ” ” ” ” ” ” ۹

سکاؤٹنگ اس نئے گریڈیدہ موضوع پر یہ کتاب تفصیل کے انداز میں لکھی گئی ہے۔ جس میں پوائنٹس سکاؤٹ کی تحریک اور ان کی تشریح - سکاؤٹنگ کا اثر - سکاؤٹوں کے درجے - سکاؤٹ ورڈی - قابلیت کے بیج - سکاؤٹ کے اعزازی درجے - سٹاف ڈرل - ہاتھ کا سلام - ہاتھ کے اشارے - ڈنڈے - دھوئیں اور سیٹی وغیرہ کے اشارے - سکاؤٹوں کے پوشیدہ نشان - سکاؤٹنگ نقشہ کشی اور طبی امداد وغیرہ کی پوری تشریح کر کے ہر ایک کا آسان طریقہ کار بتایا گیا ہے۔ ہر سکاؤٹ اور اس شعبے سے دلچسپی رکھنے والے کے لئے اس کتاب کا مطالعہ نہایت مفید و موزوں ہوگا۔ قیمت ۴

صحت و صفائی انسان کسی کام کا نہیں۔ اس مختصر سی مفید دلچسپ کتاب میں حفظ صحت کے اصول و قواعد بتا دئے گئے ہیں جن پر عمل کرنے سے بچے سے بوڑھے تک تندرست و توانا رہ سکتا ہے۔ بیماری وغیرہ کی حالت میں اس کا انسداد اور حفظ یا تقدم کی تدابیر نہایت وضاحت سے بیان کی گئی ہیں۔ مثلاً ضروریات زندگی - ہوا - پانی - نانا - غذا - روشنی اور دھوپ - لباس - مکان - صفائی - ورزش - محرمات یا مسکرات - ہر لاٹریری میں یہ کتاب ضرور ہونی چاہئے۔ قیمت ۴

عیسائی۔ پارسی اور اچھوت شامل تھے۔ تو یورپ کے لبرل۔ کمنسرو ویٹو اور لیبر پارٹی کے قائم مقاموں کے علاوہ خود وزیر سلطنت اور بادشاہ سلامت بھی شریک کارروائی تھے۔ اس تاریخ میں ابتدائی حالات سے لے کر اخیر تک ان اہم بیانات اور دستاویزات کے الفاظ بغیر کسی حاشیہ آرائی کے درج ہیں۔ جو ہندوستانی و برطانوی مندوبین و اشرافے ہند، وزیر اعظم، سب کمیٹیوں کے صدور اور خود ملک منظم کے قلم اور زبان سے نکلے ہیں۔ تقطیع ۳۰×۲۰ حجم ۲۵ ۳۴ صفحات۔ اس میں کانفرنس کے مندوبین کی عکسی تصاویر بھی دی گئی ہیں۔ قیمت۔ ۱۹۲۳ء میں حکومت اردو ترجمہ رپورٹ کمیٹی تحقیقات حج کے ہند نے ایک کمیٹی قائم کی جس کے ارکان حجاز جانے والے حاجیوں کے متعلق موجودہ انتظام اور با محصور حسب ذیل امور کی تحقیقات پر مقرر ہوئے۔

۱۔ سولتیں جو حاجیوں کو کلکتہ۔ بمبئی اور کراچی کی بندرگاہوں میں دی جاتی ہیں۔
۲۔ محافظ حجاج کے اختیارات اور مذکورہ بالا بندرگاہوں میں حج کمیٹیوں کے فرائض۔

۳۔ جگہ اور سولتیں جو بحری سفر میں حاجیوں کو ہم پہنچائی باقی ہیں۔ چنانچہ مذکورہ کمیٹی نے ہندوستان بھر کا دورہ اور بمبئی و کراچی میں جہازوں اور حاجیوں کی کیفیت کا معائنہ کر کے ایک مبسوط رپورٹ انگریزی میں تیار کی۔ جسے عامۃ المسلمین کے لئے عموماً اور حجاج کے لئے خصوصاً گورنمنٹ آف انڈیا کی اجازت سے اردو کا جامہ پہنا دیا گیا ہے۔ اور قیمت بھی بالکل لاگت یعنی صرف ایک روپیہ رکھی گئی ہے۔ تاکہ کوئی صاحب ذوق اس کے مطالعے سے محروم نہ رہ جائے۔ تقطیع ۳۰×۲۰ حجم ۲۵ ۳۴ صفحات۔ قیمت۔ ۱۹۲۳ء میں

دلکش کہانیاں مصنفہ و مؤلفہ مولوی ولد ارخان صاحب مقبیل ایم اے۔ منظور کردہ سررشتہ تعلیم پنجاب بموجب سرکل نمبر ۲۲۷ مورخہ ۱۴ جنوری ۱۹۲۷ء مختلف دلچسپ اور مضمینی خیز کہانیوں کا مجموعہ۔ حصہ اول قیمت ۵
حصہ دوم قیمت ۵

ٹیگور کی دلچسپ کہانیاں ہندوستان کے شہیک پر سر راہندر ناتھ ٹیگور کی دلچسپ۔ مفید اور نیکم خیز کہانیوں کا نہایت سلیس اردو ترجمہ۔ مولفہ عشرت رحمانی کے قلم سے۔ قیمت صرف ۵

بچوں کا شاعر آسان زبان میں بچوں اور بچیوں کے لئے عام فہم سبق آموز اور دلچسپ نکلوں کا گلدستہ۔ حجم ۱۰۰ صفحہ۔ قیمت ۴

کتاب لائبریری

مؤثر قدرت { ایک انگریزی علمی اور فلسفیانہ ناول کا ترجمہ ہے۔ جسے راجہ محمد افضل خاں صاحب نے اردو کا جامہ پہنایا ہے۔ نام کو ناول ہے۔ لیکن حقیقت میں سینکڑوں مسائل علمی و نکات سائنس کا خلاصہ ہے۔ ایسی ہی کتابیں ہیں۔ جو فی الحقیقت علمی دنیا میں امتیاز رکھتی ہیں نہایت قابل دید کتاب ہے۔ قیمت صرف ۱۰ روپے۔

خانہ آبادی { سرکارن ڈائل کے مشہور ناول کا اردو ترجمہ۔ دولہا دلہن کی نئی زندگی جس میں اگر وہ کسی قاعدے اور ضابطے پر چلیں۔ تو بہت سے گھر بھرت کے ٹوٹے بن جائیں۔ قیمت ۱۰ روپے۔

خونی کتا { ڈائل کا سلسلے اور دلچسپ اردو ترجمہ۔ قیمت ۱۰ روپے۔

دار السلطنت دہلی { پیر و میسر خواجہ فریدون زمان محمد شجاع صاحب پرانی راجہ صانی کی جمل سرگزشت جس میں ہر عہد کے آثار قدیمہ کا تذکرہ۔ بے ثباتی عالم کی سبب آموز حقیقت کو پیش نظر رکھ کر لکھا ہے۔ واقعی ایک قابل قدر چیز ہے۔ تاریخی واقعات و حالات کو جا بجا مختلف نقشہ جات اور فوٹون تصاویر سے مزین کر کے کتاب کی زینت کو دو بالا اور لا جواب کر دیا ہے۔ حجم ۲۰۰ صفحات۔ پانچ نقشہ جات اور فوٹو تصاویر اس کے علاوہ ہیں۔ ہر لائبریری میں اس کتاب ہونا ضروری ہے۔ قیمت ۱۰ روپے۔

فولو محمدانی { مصنف خواجہ شجاع صاحب تنقہ ایمل۔ ایس۔ سی۔ متعدد تصاویر و نقشے اس فن کو نہایت وضاحت سے بیان کیا گیا ہے۔ قابل دید کتاب ہے۔ قیمت ۱۰ روپے۔

تاریخ افغانستان { مکمل مگر مختصر تاریخ اور جغرافیائی کیفیت۔ باقی خلد اللہ علیہ السلام کے دلچسپ تاریخی حالات مع بلاکس کی متعدد تصاویر کے۔ حجم تقریباً ۵۰۰ صفحات۔ قیمت ۱۰ روپے۔

مختصر تاریخ گول میز کانفرنس { منعقدہ لندن ۱۹۱۸ء اس کانفرنس میں عالم و محکوم۔ گورے اور کالے مختلف انجیال اور مختلف المیشت لوگوں کا وہ بے نظیر مجمع تھا۔ کہ چشم فلک نے بھی شاید ہی دیکھا ہو اس کانفرنس میں اگر ہندوستان کے ہندو۔ مسلمان۔ سکھ

حقوق و فرائض اسلام

آج کل مادی ترقی کا دور دورہ ہے۔ اور مذہب کی طرف سے نہ صرف آنکھیں بند کی جا رہی ہیں۔ بلکہ اسے ترقی کے راستے میں بڑی بھاری رکاوٹ خیال کیا جاتا ہے۔ نئی روشنی کے اس حقیقتہ تاریک بنانے میں سخت ضرورت تھی کہ مسلمانوں کو ان کے مذہبی حقوق و فرائض یاد دلایا دینی و دنیوی ترقی کی اصل شاہراہ پر گامزن کیا جائے۔ چنانچہ اسی مقصد کے پیش نظر یہ کتاب تالیف کی گئی ہے۔

اگرچہ قرآن کریم اور احادیث میں احکام شرعی نہایت شرح و بسط سے درج ہیں۔ لیکن ان سے کما حقہ فائدہ وہی لوگ اٹھا سکتے ہیں۔ جنہیں عربی و فارسی پر بخوبی پوری قدرت حاصل ہو۔ دوسرے نئی تہذیب بلکہ تہذیب کی تیز و تند ہوائے مسلمانوں کے چراغ ایمان کو بجھا کر رکھ دیا ہے۔ اور انہیں کسی عالم دین کے پاس جا کر مسائل مذہبی کو سمجھنے اور ان پر عمل کرنے کا خیال تک نہیں آتا۔ لہذا یہ کتاب جس میں اسلام کے تمام حقوق و فرائض نہایت وضاحت کے ساتھ آسان و فصیح اردو میں بیان کئے گئے ہیں۔ عام المسلمین کے لئے یقیناً مشعل ہدایت کا کام دیگی۔

اس کتاب میں ارکان اسلام یعنی توحید۔ نماز۔ روزہ۔ زکوٰۃ اور حج کے علاوہ تعلیم و ادب۔ شفقت۔ حقوق والدین۔ حقوق البرّ و دین۔ میراث۔ حقوق ہمسایہ۔ حقوق مجانوں۔ حقوق سائل۔ حقوق یتامی۔ حقوق احباب۔ حقوق اعدا۔ حقوق اہل کتاب۔ حقوق اہل مصلحت۔ حقوق تجارت۔ حقوق عامہ عباد وغیرہ مناسب ترتیب و تدوین سے درج ہیں۔

یہ کتاب ہر مسلمان کو خریدنی چاہئے۔ کیونکہ فرائض اسلام کی بجا آوری کے بغیر دل سے بے دینی کی کدورت و دیر نہیں ہو سکتی۔ اور جب تک دل صاف ہو کر اسلام کے نور سے متور نہ ہو جائے۔ وہ صلاح داریں حاصل کر کے شاہد مقصود سے ہم آغوش نہیں ہو سکتا۔

ضخامت ۶۷۹ صفحات۔ تقطیع ۲۲x۱۸

قیمت سے

نمونہ تجرید بخاری - اصل کتاب کا صفحہ اس سے ڈگنا ہے +

بَابُ وَجُوبِ الزَّكَاةِ

زکوٰۃ کے واجب ہونے کا بیان

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مَعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ ادْعُهُمْ إِلَى شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوا إِذًا إِلَيْكَ فَأَعْلِمُهُمْ أَنَّ اللَّهَ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوا إِذًا إِلَيْكَ فَأَعْلِمُهُمْ أَنَّ اللَّهَ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً فِي أَمْوَالِهِمْ تَوَخَّدُ مِنْ أَغْنِيَاءِهِمْ وَتُرَدُّ عَلَى فَقَرَائِهِمْ +

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذؓ کو (قاضی بنا کر) یمن کی طرف بھیجا۔ اور ارشاد فرمایا: تم وہاں کے لوگوں کو اس امر کے اقرار پر رغبت دلانا کہ اللہ کے سوا کوئی خدا نہیں اور میں (محمدؐ) اللہ کا رسول ہوں۔ پس اگر وہ اس بات کو مان لیں تو انہیں بتا دینا کہ اللہ نے ہر دن رات میں ان پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں۔ پھر اگر اس بات کو بھی مان لیں تو انہیں اطلاع دینا کہ اللہ نے ان کے مالوں میں صدقہ فرض کیا ہے جو ان کے مالداروں سے لیا جائیگا۔ اور ان کے فقیروں پر تقسیم کر دیا جائیگا۔

ح ۳۶۳
صدقات کا
مالداروں سے
لیکر فقرا کو
دینا +

تخرید البخاری عربی مترجمہ اردو

(مؤلفہ علامہ حسین بن مبارک زبیدی)

حدیث کے عالم فقیر حضرت امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کا نام آفتاب المصابیح کی طرح روشن ہے۔ اور ان کی مشہور دستہ کتاب "مصحح بخاری" کو افصح الکتاب بعد کلام اللہ کا درجہ حاصل ہے۔ اسی صحیح بخاری کی کل نو ہزار احادیثوں میں سے علامہ مدد اللہ نے سوا دو ہزار ایسی صحیح صحیح حدیثیں انتخاب کیں۔ جو بلا اختلاف ہر فرقے کے مسلمانوں کے لئے ذریعہ ہدایت کا کام دے سکتی ہیں۔ اور اس تالیف کا نام تخرید البخاری رکھا۔ اس میں عن فلان و عن فلان کی گردان کو ترک کر کے ہر حدیث کے ساتھ صرف اسی صحابی کا نام لکھا گیا ہے۔ جنہوں نے اسے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

اب اردو وان طبقے کی سہولت کے لئے اسے اس طرح شائع کیا گیا ہے۔ کہ ایک کالم میں عربی اور اس کے بالمقابل اردو ترجمہ دیا گیا ہے۔ شروع میں ایک مقدمہ ہے۔ جس میں پہلے تو خود حضرت امام بخاری رحمہ اللہ ان مستام راویان احادیث کے مختصر حالات درج ہیں۔ جن سے کوئی حدیث روایت ہوئی ہے۔ اور پھر اصل کتاب کی احادیث پر نمبر دے کر ان کے عنوان قائم کرنے کے بعد ایک مفصل فہرست دی گئی ہے۔ تاکہ ناظرین جس مضمون کی حدیث چاہیں۔ فوراً نکال سکیں۔

مصر و شام وغیرہ تمام اسلامی ممالک میں ضخیم صحیح بخاری کے بجائے یہی تخرید دہل نمایہ ہے۔ کوئی مسلمان اگر اس کتاب کے خالی نہیں ہونا چاہئے۔ ضمانت گیرہ سو صفحات۔ تقطیع ۲۹×۲۲ کاغذ چکنا ولا جتی۔ قیمت ۵۰۰

ایڈیشن اس نادر کتاب میں اس فریضہ اسلام کی وہ تمام کلی و جزئی واقفیت جمع کی گئی ہے۔ جس کی ہر حاجی کو ضرورت ہو سکتی ہے۔ حج کے متعلق ہر قسم کے آداب اور دعائیں۔ غرض اس متمم باشند فریضے کی تاریخ اور فلسفہ نہایت خوبی سے قلمبند کیا گیا ہے۔ غرض دوران سفر میں ہر طرح کے اخراجات مثلاً کرایہ۔ محضول۔ خور و نوش کے متعلق یہ تصنیف کارآمد معلومات کا گنجینہ ہے۔ تقطیع چینی۔ قیمت ۵۰۰

عبر

تحریر البخاری

مترجم از دو مع اصل متن عربی

هر دو حصه

مؤلفه

علامه حسین بن مبارک نبیدی داماد المثنوی سنه ۹۵۰

مع

مقدمه از دو مشتمل بر حالات ضروری امام بخاری
و راویان تجرید و فهرست عناوین احادیث

مرتب و مترجمه

خانصاحب لوی فیروز الدین (ابن دشتار)
گورنمنٹ پرنسپل پیدشتر زاینده یک سیکر لاهور

محزون ادب

محزون بلاشبہ ادب اردو کا آفتاب تھا۔ اور یہ اسی کی صنیا
باریوں کا فیضان ہے۔ کہ آج بے شمار رسالوں نے مہ و اختر بن کر
سرزمین ادب و انشا کو بقیۂ نور بنا رکھا ہے۔ محزون نے ملک کے
گوشے گوشے سے نادر روزگار ادبا و شعراء کو ڈھونڈ نکالا تھا۔ چو لٹر
و نظم کی محفل پاشیوں سے محزون کے ورق و ورق کو تختہ جنت بنا دیتے
تھے۔ یہ رسالہ اسی رسالہ محزون کے مضامین کا انتخاب لا جواب

ہے +

شروع میں آٹھ صفحات پر محزون کے جلیل القدر ایڈیٹر آرمیل خان
بیادہ مرثیہ صاحب جیسے لاہور کے مختصر حالات ہیں۔
اس کے بعد ان کے گرامر با مضامین کا سلسلہ شروع ہوتا ہے۔ جو
تین سو اوسط (۳۶۸) صفحات تک چلا گیا ہے۔ پھر دیگر مشاہیر ادب
کے افادات عالیہ مندرج ہیں۔ ان انفا پر داڑوں میں جناب سجاد
حیدر یلدرم۔ جناب راشد الخیری۔ جناب خواجہ حسن نظامی اور جناب
سلطان حیدر جوش جیسے صف اول کے صاحب طرز ادبا شامل ہیں +
آخر میں وجد آفرین نظمیں اور غزلیں ہیں۔ جو حضرت علامہ سر
اقبال۔ جناب غریب لکھنوی۔ جناب سرور جہان آبادی۔ جناب تیرنگ۔
جناب اعجاز۔ جناب ناظر اور جناب قلیل جانشین امیر مینائی مرحوم
جیسے مسلم الثبوت اساتذہ کے گہریریز قلم کی مہون مرتبت ہیں۔ کئی
ہیکٹربک کیمٹیوں نے اس کتاب کو سکولوں کی لائبریریوں کے
لئے منظور فرمایا ہے +

مضامین ۶۵۶ صفحات قیمت

الہام منظوم

تذکرۂ اُردو

مثنوی مولانا عیسیٰ روم

بشنواز نے چوں حکایت میکند	وز جدائی ہا شکایت میکند
سُن تو کیا کرتی ہے باتیں بانسری	بس شکایت کر رہی ہے ہجر کی
کرہ نیتاں تا مرا بُریدہ اند	از نصیرم مردوزن مالیدہ اند
جب سے کانہا ہے نیتاں لہ سے مجھے	مردوزن روتے ہیں میرے شور سے
سینہ خواہم شمرہ شمرہ از فراق	تا بجویم شرح درد اشتیاق
پاہ پاہ کر دے جب سینہ فراق	تہ کہیں ہو شرح درد اشتیاق
ہر کسے کو دھما دھما زل خولش	باز جوید روزگار وصل خولش
چارہا ہوا صل سے جو اپنی دور	اپنا وصل دھونڈے گا ضرور
من بہر جمعیتے نالاں شدم	جفت خوشحالان و بدحالان شدم
میں ہر اک مجلس میں سرِ یاد ی ہوئی	غم زدوں اور خوش دلوں کے منہ ملی
ہر کسے از ظنِ خود شد یار من	وز درون من بخت اسرار من
سب نے یاری مجھ سے کی حسبِ گماں	پیر نہ دھونڈے مجھ میں اسرارِ نساں
سر من از نالِ من دور نیست	بہ چشم و گوشِ آں نور نیست
دور تلے سے نہیں رازِ نساں	وز چشم و گوش میں بسکُن کہاں

لے سرکٹے اور باتیں پیدا ہونے کی جگہ •

اصل کا بیع کر کے دین زور دینا اور اشعار سیاہ چھاپے گئے ہیں ۔

اصل نمبر ۱
 بٹائے دے کہ در کشا بیندہ توئی ؛
 غنائے لبیک کہ رہ نمائندہ توئی ؛
 منی بسبب سچ و شکر سے ندیم
 کا شایع ہوا فانی اندر پائندہ توئی ؛
 حکیم خبام

نمبر نمبر ۱
 در کھول کوئی ابھولنے والا ہے تو ؛
 رشک کوئی ہے جگیت اچال ہے تو ؛
 میں تھکے مٹی تھیں کہ تیاہوں
 رخیاں یک برس ایک لب سے لال ہے تو ؛
 نور اشعار

اصل نمبر ۱
 در دیدہ رنگ نور اور است از تو
 در پائے ضعیف پشیز اور است از تو
 دانست تو منور است مر خداوندی
 هر وصف که نامرست از تو
 حکیم خبام

نمبر نمبر ۱
 پوچھو پوچھو کی درسی آنکھ میں تیر اور
 پھر کے ضعیف پاؤں میں تیر اور
 بیشک مر خداوندی کے لائق تیری شای
 مقبلی کہ برائیاں نہیں سبب ہے تو ؛
 نور اشعار

(جملہ حقوق بحق ناشران محفوظ ہیں)

مخاضِ خیام

یعنی

حکیم غم خیام کی ۶۴۰ رباعیات کا

منظوم اردو ترجمہ

اشرف حامد

افسر الشعراء آغا شاعر قزلباش دہلوی

جسے

خانصاحب لوی فیروز الدین (ابن دسٹرز)

گورنمنٹ پرنٹرز، پبلشرز اینڈ بک سیلرز لاہور

نے اپنے مطبع

فیروز پرنٹنگ ورکس ۱۱۹ - سرکل روڈ لاہور میں

باہتمام عبدالحمید خان مینجر چھپوا کر شائع کیا۔

قیمت جلد

عشر

مِیخانہ خیام

ایران کے قدیم مشہور و معروف شعرا میں عمر خیام کو نہایت بلند مرتبہ حاصل ہے۔ اور حقیقت یہ ہے کہ فردوسی کے سوا تمام سخنورانِ فارس نے اسی کارنگ اڑایا ہے۔ شراب وہی ہے۔ صرف جام دوسرا ہے۔ خیام کی شاعری سراسر شراب کے مضامین سے لبریز ہے۔ اس کا کلام پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ ایک نہایت زبردست فلاسفہ ہے۔ جو فلسفہ زندگی کے حیرت انگیز گوناگوں نکات۔ اچھوتے اور دکش پیرائے میں بیان کرتا ہے۔ مگر نام استعارات و تشبیہات اور اشارات و کنایات شراب ہی کے متعلق لاتا ہے۔ اس کے اشعار کے مطالعے سے قاری پر ایک مستی کی حالت طاری ہو جاتی ہے۔ اور وہ ع "خوش باش دے کہ زندگانی این است" کا ورور کرنے لگتا ہے +

یوں تو خیام کا کلام دنیا بھر میں مقبول ہے۔ لیکن یورپ میں صد سے زیادہ قدرو منزلت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ چنانچہ وہاں کی متعدد زبانوں میں اس کے کلام کے ترجمے ہو چکے ہیں۔ اور اس کے نام پر کئی کتب وغیرہ قائم ہیں +

مِیخانہ خیام میں خیام کی چھ سو چالیس (۶۴۰) رباعیات ہیں۔ اور اس قدر تعداد کسی اور کتاب میں نہیں پائی جاتی۔ ہر رباعی کے بالمقابل رباعی ہی کی بحر میں اردو ترجمہ ہے۔ جو افسر الشعراء آغا شاعر صاحب قزلباش دہلوی نے کیا ہے۔ اس سے یہ شراب دوا آتش ہو گئی ہے شروع میں ایک مقدمہ ہے۔ جس میں خیام کے مختصر سوانح حیات درج کرنے کے بعد کلام پر تبصرہ کیا گیا ہے۔ غرض یہ اپنے موضوع کی پہلی اور نہایت قابل قدر کتاب ہے +

مجموعہ ۳۳۶ صفحات۔ کاغذ عمدہ۔ کتابت پسندیدہ طباعت
سہ رنگی اور جاذب نظر۔ تقطیع ۳۰ × ۲۰ +
قیمت مجلد عیار

دی روز و امروز و فردا

اہم ترین دن کونسا ہے؟

”یاد آیامِ عشرتِ فانی“ کے کشتوں سے کہہ دو۔ کہ یہ سارا انہماک فضول ہے۔ اور بے معنی۔ بلکہ اُنٹا ضرر رساں۔ ان احمقانِ ازلی کو یاد دلاؤ۔ کہ اس قسم کی مشغولیت سے خاک فائدہ نہ ہوگا۔ وہ وقت جو تم اس طرح ضائع کر رہے ہو۔ ”بلکہ فردا میں گزارو۔ کل کے لئے لایحہ عمل تیار کرو۔“ ”دی روز“ ہو، لیا۔ وہ تو واپس آ ہی نہیں سکتا۔ ”فردا“ البتہ قابلِ غور ہے۔ مگر صرف اس قدر کہ اُس میں کارکردگی کی داو دو۔ اور اُس کارکردگی کے لئے ”امروز“ سے کام لو۔

آج کا دن اور بس آج ہی کا دن وہ وقت ہے کہ تم اس کے ذریعے سے ”دی روز“ کی سہل انگاریوں۔ غفلتوں اور بیکاریوں کی تلافی کر سکتے ہو۔ اور ”فردا“ کے لئے بہتری اور ترقی کی تیاری۔ بلکہ حقیقت تو یہ

فہرست مضامین

مضمون

- ۱۔ قادر مطلق کی قدرت اور انسانی قوت
- ۲۔ فلسفہ درجائیت
- ۳۔ دی روز، امروز و فردا
- ۴۔ راستہ چھوڑ دیا آگے بڑھو
- ۵۔ میرا مضبوط دایاں ہاتھ
- ۶۔ وقت کی پائداری کا انقلاب آفریں نظریہ
- ۷۔ سادہ زندگی کی نعمت
- ۸۔ انسان اپنا مالک و مختار آپ ہے
- ۹۔ حیات فیروز مندی کیونکر حاصل ہو سکتی ہے؟
- ۱۰۔ دنیا کدھر جا رہی ہے۔ اور تم کدھر جا رہے ہو؟
- ۱۱۔ حاکمانہ و محکومانہ ذہنیت
- ۱۲۔ روپے کی عظیم الشان طاقت
- ۱۳۔ عام بیچ بیوپار اور زندگی کا کاروبار
- ۱۴۔ مفلسی سے بچو
- ۱۵۔ خدمت خلق اور تقاضائے فطرت
- ۱۶۔ صاحب فکر اور اہل کار
- ۱۷۔ امید کو دل میں جگہ دینا
- ۱۸۔ تنازع مبتقا کا نظریہ اور انسان کا فرض
- ۱۹۔ لطیف حیات اور دمازی عمر کی آرزو
- ۲۰۔ اپنے آپ سے انصاف کرو
- ۲۱۔ صبر و تحمل
- ۲۲۔ خود داری یا وضع داری
- ۲۳۔ حسن تدبیر
- ۲۴۔ جسمانی صحت اور دماغی محنت
- ۲۵۔ ترتیب، تنظیم، تباویب (۲۶) حواس خمسہ کی تربیت
- ۲۷۔ قوت فیصلہ و قوت ارادی
- ۲۸۔ انسان کی غیر محدود طاقت
- ۲۹۔ حب وطن یا وطنیت
- ۳۰۔ مشترک خالق و مشترک خلق

موج خود مرکبِ تمید ہے پیر اک توین
کشتی دیاس کو غنہ کزقی تہ وزیا کر دے

سینا پرہ دانش

یعنی

فلسفہ رجا نیت کے متعلق مشرق و مغرب کے شہرہ آفاق فلاسفوں کے
تیس شاہکاروں کا اقتباس

ترتیب

ڈاکٹر عبد الوحید خان بی۔ اے (آنرز)،
پی۔ ایچ۔ ڈی (لنٹن) بار ایٹ لا

پیشہ

خاندان صاحب لوی فیروز الدین (اینڈ سٹرز)
گورنمنٹ پرنٹرز، پبلشرز اینڈ بک سیلرز لاہور

نے اپنے مطبع

فیروز پرنٹنگ ورکس ۱۱۵- سرکلر روڈ لاہور میں
باہتمام عبد الحمید خان منیر چھپوا کر شائع کیا

قیمت مجلد چہرہ بے جلد ۱۴/-

سید پارہ دانش

(مرتبہ ڈاکٹر عبد الوحید خان صاحب بی۔ اے آنرز۔ پی۔ ایچ۔ ڈی۔ لندن)
اس کتاب میں جیسا کہ نام سے ظاہر ہے۔ تیس مضامین درج ہیں۔
جن میں فلسفہ رجا نیت پر تفصیلی روشنی ڈالی گئی ہے۔ گویا رجا نیت
کے ور یا نئے ناپید اکثر کو کوڑے میں بند کرنے کی کامیاب کوشش
کی گئی ہے +

دیباچے میں رجا نیت کی تعریف و تشریح کی گئی ہے۔ جس کا خلاصہ
یہ ہے۔ کہ رجا نیت انسان کو کبھی نا اُمید نہیں ہونے دیتی۔ بلکہ اسے
سکھاتی ہے۔ کہ خطروں اور بلاؤں سے ہرگز نہ ڈرو۔ بلکہ اُن کے
مجموعے کو ایک کٹھالی سمجھو۔ جس میں سے تمہاری زندگی کندہ کی
طرح دمک کر نکلے گی۔ رجا نیت کو ہر وقت سکون خاطر میسر ہوتا ہے
وہ تلون مزاج کو کبھی دل میں راہ نہیں دیتا۔ ثبات مزاج اور استقلال
و استقامت اس کی طبیعت کے خاص جوہر ہوتے ہیں۔ سچا رجا نیت وہی
ہے۔ جو ہم جنسوں کے ساتھ عملی ہمدردی کرتا ہے۔ اور اپنے ہی اغراض
میں منہمک نہیں رہتا۔ بلکہ دوسروں کو بھی حتی الامکان فائدہ پہنچاتا ہے۔
غرض فلسفہ رجا نیت وہ علم ہے۔ جو فن کامیابی و کارکردگی کے حق میں
ایک استاد کامل کا درجہ رکھتا۔ اور کاروبار حیات میں رہتا ہے۔ رجا نیت
کام کرنے کے لئے ہر وقت پابرجا رہتا ہے۔ وہ سستی اور غفلت
کا دشمن ہے۔ اور بے کاری کا عدوئے جان +

حقیقت یہ ہے۔ کہ سید پارہ دانش اپنے موضوع کی پہلی
اور نہایت گراں بہا کتاب ہے۔ ہر اُس شخص کو جو کامیاب زندگی
بسر کرنے کا متمنی ہے۔ یہ کتاب ضرور پڑھنی چاہئے۔ کیونکہ اس سے
وہ ایک ایسی صراطِ مستقیم پر لگا مزین ہو جائے گا۔ جو یقیناً اسے
منزلِ مقصود پر پہنچا دے گی +

صفحات ۷۴ قیمت ۳۱۴ جلد ۱۴

آبشار

یعنی
شیکسپیر کے افسانے
از

خان احمد حسین خان صاحب
بی۔ اے۔ ایم۔ آر۔ اے۔ ایس (لنڈن) پی۔ سی۔ ایس۔ ریٹائرڈ
پے

خائن صاحب مومی فیروز الدین (اینڈسٹرز)
گورنمنٹ پرنٹرز، پبلشرز اینڈ بک سیلرز لاہور
نے اپنے مطبع

فیروز پرنٹنگ ورکس ۱۱۹ سرکلر روڈ لاہور میں
باہتمام عبدالحمید خان مینجر چھپوا کر شائع کیا

۱۹۳۲ء

قیمت علم مجلد ۸

آبشار

(مترجمہ خان احمد حسین خان صاحب بی۔ اے۔ ایم۔ آر۔ اے۔ ایس۔ لنڈن)
یہ شکیکپٹر کے سولہ حسب ذیل افسانوں کا مجموعہ ہے :-
(۱) وینس کا سوداگر۔ (۲) شاہ لیٹر۔ (۳) جولیس سیزر۔ (۴) آرزوئے دل۔ (۵)
میکبث۔ (۶) طوفان۔ (۷) شب دوازدهم۔ (۸) ہملٹ۔ (۹) موسم سرا کی
داستان۔ (۱۰) رائی کا ہمار۔ (۱۱) ایٹھنر کا ٹن۔ (۱۲) پھول بھتیاں۔ (۱۳)
اُتھیلو۔ (۱۴) دارنا کے دو شریف۔ (۱۵) انٹنی اور کلیو پیڑا۔ (۱۶) شب
بہار کا خواب +

شکیکپٹر کا نام علمی دنیا کے گوشے گوشے میں مشہور ہے۔ اور حقیقت یہ
ہے کہ اس جیسا افسانہ نویس یا ڈرامہ نگار یورپ کیا دنیا بھر میں پیدا نہیں ہوا
"جولیس سیزر" ایک تاریخی افسانہ ہے۔ جس میں دکھایا گیا ہے۔ کہ
اہل روم نے کس طرح ملوکیت کی مخالفت اور جمہوریت کی حمایت میں سازش
کر کے سیزر کو قتل کر دیا۔ چنانچہ ایک مقام پر سیزر کے حریف پلپس کا دوست
بروٹس اپنے قاتلانہ فعل کے جواز میں تقریر کرتا ہوا کہتا ہے :-

"اگر سیزر کا کوئی پیارا دوست پوچھے۔ کہ میں نے متوئی سے
کیوں بغاوت کی۔ تو میرا یہ جواب ہے کہ مجھے سیزر سے
اس کے برابر محبت تھی۔ لیکن میرے دل میں اپنے وطن کی
محبت سیزر کی محبت سے بدرجہا زیادہ ہے۔ تمہاری مرضی
کیا تھی؟ آیا تم چاہتے تھے۔ کہ سیزر زندہ رہے۔ اور تمام
غلام مر جائیں۔ یا سیزر مر جائے اور تمام آزاد زندہ رہیں؟
چونکہ سیزر کو مجھ سے محبت تھی۔ اس لئے میں اس کے لئے
روتا ہوں۔ چونکہ وہ ہمارے تھا۔ لہذا میں اس کی عزت کرتا ہوں۔
لیکن چونکہ وہ بندہ حرص و ہوس تھا۔ اس لئے میں نے اسے
قتل کر دیا ہے۔ چونکہ میں نے اپنے
 عزیز ترین دوست کو اپنے ملک کی خاطر ہلاک کیا ہے۔ اس
لئے اگر میرا ملک میری جان لینا چاہتا ہے۔ تو وہی مجھ
میرے پاس موجود ہے +"

صرف یہی نہیں۔ بلکہ شکیکپٹر کا ہر ڈرامہ پڑھنے اور حسین و آفرین کے پھول پستانے
کے قابل ہے۔ میں کتاب خرید کر اپنے حین مذاق کا ثبوت دیجئے +
صفحات ۴۵۱ قیمت ۵۰/- جلد ۱۰/-

(مجلد حقوق محفوظ ہیں)

ازغوال راز

یعنی
(چارلس روکنر کے افسانے)
از

خان احمد حسین خان صاحب
بی۔ اے۔ ایم۔ آر۔ اے۔ ایس (لنڈن) پی۔ سی۔ ایس ریٹائرڈ

خانصاحب لوی فیروز الدین (اینڈسٹنز)
گورنمنٹ پرنٹرز، پبلشرز اینڈ بک سیلز لاہور
نے اپنے مطبع

فیروز پرنٹنگ ورکس ۱۱۹- سرکلر روڈ لاہور میں
باہتمام عبدالحمید خان منیر چھپوا کر شائع کیا

۱۹۳۲ء

بے جلد علم

قیمت فی جلد مجلد پندرہ

ارغوان زار

(مترجمہ خان احمد حسین خانصاحب بی۔ اے۔ ایم۔ آر۔ اے۔ ایس۔) علم ادب کی مشکل ترین صنف ڈرامہ نویسی ہے۔ کیونکہ اس کے لئے نفسیات انسانی میں پورا پورا ماہر ہونا نہایت ضروری ہے۔ اور یہ کوئی آسان کام نہیں۔ اس سے انحراف مختصر افسانہ نویسی ہے۔ یہ بھی بے حد مشکل ہے۔ کیونکہ انسانی زندگی کے مختلف پہلوؤں کو دل آویز نتیجہ خیز پیرائے میں محض چند صفحات میں مایاں کرنا سخت دشوار ہے۔

”ارغوان زار“ چارلس ڈکنز کے عرب ذیل بارہ افسانوں کا مجموعہ ہے۔
(۱) دیوانہ - (۲) ایک عجیب موٹل - (۳) دو شہروں کا افسانہ - (۴) کرسس کا نغمہ - (۵) پمک وک پیپر - (۶) ڈا ہیے ایٹ لڈن - (۷) آلبیور ٹویٹ - (۸) نکلس نکل بی - (۹) مارٹن چیرل وٹ - (۱۰) پڑائے تحائف کی دکان - (۱۱) ڈیوڈ کا پرفیسلڈ - (۱۲) سختی کے ایام۔

چارلس ڈکنز انگلستان کا ایک نہایت مشہور و معروف اور مایہ ناز افسانہ نویس ہے۔ اور بعض نقاد اسے ادبیات انگریزی میں سب سے بڑا قصہ گو سمجھتے ہیں۔ ڈکنز کے کمالات کا طغرائے امتیاز یہ ہے کہ اس نے جو کچھ لکھا۔ عمرانی حالات کو بہتر بنانے اور بالخصوص غریبوں کی زندگی میں مسرت نیز انقلاب پیدا کرنے کے لئے لکھا۔ مزاح اس کی تحریر کی خاص خصوصیت ہے۔ وہ ہنسی ہنسی میں ایسے ایسے فلسفیانہ نکات بیان کرتا اور نفسیات حیات کی ایسی ایسی حکمتیں سمجھاتا ہے کہ انسان دنگ رہ جاتا ہے۔ چنانچہ یہ افسانے ان حقائق کا روشن ثبوت ہیں۔

یہ کتاب نہایت دلچسپ اور سبق آموز ہے۔ اور ہر تعلیم یافتہ شخص کو ضرور اس کا مطالعہ کرنا چاہئے۔

ضخارت ۲۹۲ صفحات -

قیمت عار مجلد عار

(جملہ حقوق محفوظ ہیں)

شغلہ زار

یعنی

دُنیا کے مشہور رزمی افسانے

از

خان احمد حسین خاں صاحب

بی۔ اے۔ ایم۔ آر۔ اے۔ ایس (لنڈن) پی۔ سی۔ ایس ریٹائرڈ

خائن صاحب لوی فیروز الدین (ایڈیٹر)
گورنمنٹ پرنٹرز، پبلشرز ایڈبک سلیز لاہور
۲۰ اپنے مبلغ

فیروز پرنٹنگ ورکس ۱۱۹۔ سرکل روڈ لاہور میں
باہتمام عبد الحمید خان مینجر چھپوا کر شائع کیا

۱۹۳۲ء

بے جلد عدد

قیمت جلد عدد

شعلہ زار

(مترجمہ خان احمد حسین خان صاحب بی۔ اے۔ ایم۔ آر۔ اے۔ ایس) یہ دُنیا بھر کے مشہور رزمی افسانوں کا انتخاب ہے۔ اور اس میں حبیبی افسانے شامل ہیں:-

(۱) رستم اور سہراب - (۲) ہیلین (۳) پینی لوپ (۴) آر تھر کی وفات (۵) طلائی پوشم - (۶) تھیسٹس اور منائار - (۷) اثر مہے کے دانت - (۸) انار کے دانے :-

”رستم اور سہراب“ محض خیالی قصہ نہیں۔ بلکہ واقعہ اور ازمنہ ناپا واقعہ ہے۔ اور اس کے باوجود بدرجہ غایت دلچسپ ہے۔ دردناک ایسا ہے کہ گویا اس میں سوز و گداز کی جھلیاں بھری ہوئی ہیں۔ اسے پڑھتے پڑھتے سبک دل سے تنگ دل انسان ایک پیکر رقت اور مجتہد گریہ و زاری بن جاتا ہے۔ چنانچہ ایک مقام پر کہ رستم کا جانتاں نیزہ لاعلمی کی حالت میں سہراب کے پیسے میں نرا زو ہو کر رہ جاتا ہے۔ جس سے اس کا سفینہ حیات موت کے طوفانی سمندر میں ہچکولے کھا رہا ہے۔ وہ اپنے بازو پر رستم کی ٹہر کا کھدا ہوا نقش دکھا کر اسے کہتا ہے:-

”اب تیری کیا رائے ہے۔ کیا یہ رستم کے پیسے کی صحیح نشانی نہیں؟“
 ”رستم حیران و مبہوت کھڑا تھا۔ یکے م اُس نے ایک چیخ ماری۔
 ”پیارے تیرا باپ اور اس کی آواز حلق میں خشک ہو کر رہ گئی
 آنکھوں میں اندھیرا آگیا۔ اور وہ زمین پر بہوش ہو کر گر پڑا۔ سہراب
 ریگتا ہوا اس تک پہنچا۔ اور اپنی پریم بھری بانہیں اس کی گردن
 میں ڈال دیں۔ لبوں کو چوما۔ لرزتی ہوئی انگلیوں سے اس کے
 رخساروں کو کھجلیا۔ اور ہوش میں لانے کی کوشش کی :-“

غرض شروع سے آخر تک افسانہ درد انگیزی و دلا دہزی کے رنگ میں ڈوبا ہوا ہے۔ اسے شے نمونہ از خروارے سمجھنا چاہئے۔ باقی افسانے بھی اپنی اپنی جگہ

لاجواب ہیں :-

یہ قابل قدر کتاب ہر سلیم المذاق شخص کے کتب خانے کی زینت ہونی چاہئے :-
 ضخامت ۲۹۴ صفحات - قیمت عام - - - - - مجلد - - - - -

(مجلد حقوق محفوظ ہیں)

شعراءِ فرنگ

انگلستان کے نامور شعرا کا مجملہ تذکرہ

مؤلفہ

ڈاکٹر عبد الوحید خان بی۔ اے (آنرز)

بی۔ پی۔ ایچ۔ ڈی (لنڈن) باریٹ لا

جے

خاندان صاحب نومی فیروز الدین (اینڈ سنز)
گورنمنٹ پرنٹرز، پبلشرز اینڈ بک سیلرز لاہور

نے اپنے مطبع

فیروز پرنٹنگ ورکس ۱۱۹- سرکل روڈ لاہور میں
باہتمام عبد الحمید خان مینجر چھپو کر شائع کیا

بے جلد عدد

۱۹۳۲ء

قیمت فی جلد مجلد چھپو

شعراۓ قرن گ

اس کتاب میں شیکسپیر سے کیٹک تک انگلستان کے مشہور شعراء کا تذکرہ اور نمونہ کلام درج ہے۔ چنانچہ رزمیہ نظم کے بہترین نمونہ شاعر ملٹن اور درجہ دوم کے نمائندے پوپ کا مختصر حال اور اقتباس اشعار موجود ہے۔ افسانہ منظوم کے کتنے والے یا فنی گو سروالٹر سکاٹ۔ گولریج اور میکالے عمر افشاں نظر آتے ہیں۔ غزل گوئی کے میدان میں لولیس۔ کیٹس اور بائرن داد سخن دے رہے ہیں۔ نفسیات حیات کے فلسفی ورڈز ور تھ اور کوپر اس بیٹج پر اپنا اپنا پارٹ کر رہے ہیں۔ اور پوپ کے سب سے بڑے ڈرامہ نگار۔ شیکسپیر کے علاوہ اس کے ہم عصر و جانشین میسجر اور مارلو بھی اپنے اپنے شاہکار لئے منتظرِ داد کھڑے ہیں +

غرض اس میں چونتیس (۲۵) بالکمال شعراۓ قرن گ کا مختصر مگر جامع تذکرہ سلیس و فصیح زبان اور دلکش انداز بیان میں حوالہ دہ قلم کر کے ہر شاعر کے بلند پایہ کلام کا نمونہ شستہ اردو میں ترجمہ کر کے دیا گیا ہے +

حق یہ ہے کہ اس کتاب سے اردو کی تصانیف میں ایک بیش بہا اضافہ ہو گیا ہے۔ شاعروں کے لئے یہ ایک علم افزا دماغی تفریح اور سخن فہموں کے لئے نعمت غیر مترقبہ ہے +

صفحات ۳۴۸ - قیمت ع

جلد علم

بلبلان فارس

۱۔ ابو عبد اللہ رودکی

یہ نامور شاعر شعرائے فارس کا بابا آدم مانا جاتا ہے۔ جو یونان کے بڑے شاعر ہومر کی طرح آنکھوں سے نابینا تھا۔ مگر ہمنے کی اتنی روشن تھیں۔ کہ جا بجا بربط پر اپنا ہی کلام گاتا بجانا پھرتا تھا۔ سنہمہ ہجری میں اسی خوش آہنگی کی وجہ سے سلطان ناصر الدین احمد ساسانی کے دربار میں سکھ بر زر نشست ہو کر بیٹھا۔ یہاں اُس نے وہ رتبہ عالی پایا۔ کہ خلوت و جلوت میں بھی سلطان کا نموش و غمسا رہ گیا۔ سلطان بھی اُس کو اس قدر عزیز رکھتا تھا۔ اور اتنی نظر پرورش تھی کہ کئی کئی دفعہ پان پان سو

فہرست مضامین

مضمون	مضمون
۱۵ - دستور المعظم بین السلطنتم	۱ - ابو عبد اللہ رودکی . . .
{ شیخ ابو الفضل علائی . . .	۲ - سبحان ابجم حکیم ابو القاسم {
۱۶ - خلاق المعانی کمال صفائی .	فردوسی
۱۷ - نواجہ سلمان سادجی . . .	۳ - حکیم ناصر خسرو
۱۸ - ملک الشعراء طالب آملی . .	۴ - حکیم سنائی
۱۹ - ملا شہید	۵ - اودھ الدین آوری
۲۰ - میاں ناصر علی مترہندی .	۶ - صدر الرحمہ ظہیر الدین {
۲۱ - مرزا صاحب اصفہانی . . .	طاہر قاریابی
۲۲ - مرزا بیدل دہلوی	۷ - افضل الدین خاقانی
۲۳ - مولانا غنی کشمیری . . .	۸ - نظامی گنجوی
۲۴ - ملک الشعراء ابو طالب {	۹ - شیخ سعدی شیرازی
حکیم	۱۰ - نواجہ حافظ شیرازی
۲۵ - ملک الشعراء حاجی محمد {	۱۱ - امیر خسرو دہلوی
جان قدسی	۱۲ - ملا عبدالرحمن جامی
۲۶ - سرود شہید	۱۳ - عرفی شیرازی
۲۷ - شیخ علی حربی اصفہانی . .	۱۴ - ملک الشعراء ابو الفیض {
.	فیضی فیاضی

(مجلہ حقوق محفوظا ہیں)

تُلبِلانِ فارس

اردو میں اپنی وضع کی پہلی تصنیف

یعنی

ابو عبد اللہ رودکی سے شیخ علی خیز تک سنا بیس مُتقدّمین
شعراے فارس کا مختصر تذکرہ اور اُن کے جستہ جستہ کلام پر روزِ مَظہوم ترجمہ
مُستے نمونہ از خردارے

افسر الشعراء آغا شاعر قزلباش دہلوی کے قلم سے

جسے بعد ازاں حقوق

خانصاحب لوی فیروز الدین (اینڈ پبلشرز)

گورنمنٹ پرنٹرز، پبلشرز اینڈ بک سیلرز لاہور
نے اپنے مطبع

فیروز پرنٹنگ ورکس ۱۱۹- سرکل روڈ لاہور میں
باہتمام عبد الحمید خان منیر چھپوا کر شائع کیا

۱۹۳۰ء

قیمت ۸

بلبلان فارس

اُردو میں فارسی شعر کے متعدد تذکرے موجود ہیں۔ چنانچہ شعر العجم آور نگارستان فارس جیسی ضخیم کتابوں میں فارسی کے مشہور و مستند شعر کے مشرح و مبسوط حالات درج کرنے کے علاوہ ان کے کلام پر بھی ناقدانہ نگاہ ڈالی گئی ہے۔ ان بڑی بڑی کتابوں کو بالاستیعاب پڑھنے کے لئے کافی وقت چاہئے۔ لہذا نہایت قلیل وقت میں فارسی کے چمن شاعری کی نگاشت سے لطف اندوز ہونے کے لئے یہ کتاب لکھی گئی ہے +

یہ افسر الشعراء آغا شاعر صاحب قزلباش دہلوی کی تالیف لطیف ہے۔ جس میں ابو عبد اللہ رودکی - سبحان العجم حکیم ابوالقاسم فردوسی - حکیم ناصر خسرو - حکیم سنائی - اوصد الدین آتوری - طاہر فاریابی - افضل الدین خاقانی - نظامی گنجوی - شیخ سعدی - خواجہ حافظ شیرازی - طاہر عبد الرحمن جامی - غزنی شیرازی - فیضی فیاضی - کمال ہسپانی - خواجہ سلمان ساوجی - طالب آملی - مرزا صائب اصفہانی وغیرہ ستائیس فارسی شاعروں کا مجمل تذکرہ دلچسپ پیرائے میں درج کیا گیا ہے +

اس کتاب میں بہت بڑی حدت یہ کی گئی ہے۔ کہ منتخب اشعار کا منظوم اردو ترجمہ بھی ساتھ دیا گیا ہے۔ اور یہی حدت اسے اپنی وضع کی پہلی تصنیف قرار دے رہی ہے +

صفحات ۱۱۱ صفحات - قیمت ۸ ر

عجائب اللغات

(مؤلف مولوی محمد حسین صاحب قیس چشتی دیناگری)

اردو زبان روز بروز نہایت تیزی کے ساتھ ترقی کی منزلیں طے کر رہی ہے۔ اور اس کے بولنے اور لکھنے والوں کا حلقہ حیرت انگیز وسعت اختیار کرنا چلا جا رہا ہے۔ یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ اردو ہندوستان کی مشترکہ زبان ہے۔ اور اس میں مہارت رکھنے والے اور اسے سمجھنے والے ملک سے باہر تمام مہذب دنیا میں بھی پائے جاتے ہیں۔ لیکن بایں ہمہ تحریروں و تقریریں اس کی صحت و فصاحت کی طرف کچھ زیادہ توجہ نہیں کی جاتی۔ اور خصوصاً سکولوں اور کالجوں میں جنہیں زبانوں کی تربیتی و ترقی کی تسکالیں ہونا چاہئے۔ کھولے ٹہی سکے نظر آتے ہیں۔ پس علم الاسناد کے ماہر اور مستند و مسلم الثبوت زبان دان حضرات کے لئے اس اہم امر کی طرف توجہ مبذول کرنا اشد ضروری ہے۔ کیونکہ یہ ایک نہایت گراں قدر ادبی خدمت ہے۔

اسی ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے یہ لغات تیار کیا گیا ہے۔

جس میں صوت زبان و درست کلام کے قواعد و تذکیر و تانیث کے اصول اعراب کی صحت۔ انگریزی و پنجابی الفاظ کے مترادف اردو الفاظ اور اکثر عام غلط الفاظ کی تصحیح وغیرہ سب امور آسان زبان اور دلچسپ انداز بیان میں لکھے گئے ہیں۔ بلاشبہ یہ کتاب نہ صرف محدود قابلیت کے مدرسین۔ بلکہ اُن تمام لکھے پڑھے لوگوں کے لئے بھی جو صحیح اردو بولنے یا لکھنے کے متمنی ہیں۔ چراغ ہدایت کا کام دے گی۔

صفحہ ۱۱۱ صفحہ ۱۱۱ - قیمت ۴

۱۰ الْأَلْفُ - ۱

۱۔ حُرُوفِ نَبَوِیَّہ کا پہلا حرف ہے۔	اَتَىٰ كَ آئے والا *
اگر ساکن ہو۔ تو الف کہلاتا ہے۔ جیسے	اَبَا (اَب) *
قَامَ میں۔ اور متحرک ہو۔ تو اُسے ہمزہ	اَبِیَّة۔ آئے والی *
کہتے ہیں۔ ہمزہ کبھی استفہام کے	اِنْتَاؤُ۔ نشانات۔ جمع آش کی *
لئے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے	اِنْتَامُ۔ جمع اِنْتَا یعنی گناہ *
اَقْرَأْتُ اور کبھی ندائے قریب	اِنْتَا۔ گنہگار۔ خطاکار۔ عاصی *
کے لئے۔ جیسے اَزْدِیُّ اَقْبَلُ اور	اَجَامُ۔ جنگل۔ اَجْمَةُ کی جمع الجمع
تسویہ کے لئے اور اُس کی شناخت	ہے *
یہ ہے کہ جس میں پُر دہل ہو۔ اُس کو	اَجَّوْ۔ پتلی اینٹ مفرد اَجْرَة *
مصدر کی تاویل میں لاسکیں۔ جیسے	ہے *
لَا اَبَا لِي اُقْعَمْتُ اَمْرُقْعَدَاتُ یعنی	اِرْجُلُ کی دیر سے ہونے والی چیز،
سَوَاءٌ عَلٰی قِيَامِكَ وَقَعُودِكَ *	اِرْجَلَةُ آخرت *
آ۔ حرفِ ندا ہے۔ بعید کے لئے *	اِخْذُ۔ پکڑنے والا۔ لینے والا *
اَبُ۔ آٹھواں رومی حیدرہ مطابق ماہ	اِخْضُ۔ پھل چیز۔ پھل۔ جمع اِخْضُونُ *
اگست *	اِخْرَجُ۔ انجام دہرا عالم۔ پیچھے آنیوالی *
اِب۔ باپ جمع اَبَّ کی (اصل میں	اِخْرُ۔ غیر دوسرا۔ اور دیگر۔ جمع
اَبَاؤُ تھا) *	اَوَاخِرُ *
اَبَارُ۔ کنوئیں۔ جمع پُتْرُ کی *	اَدَابُ۔ پسندیدہ طریقے جمع اَدَبُ کی *
اِبْدَا۔ وحشی جانور۔ عجیب چیز۔ جمع	اَدَابُ اللُّغَةِ۔ لٹریچر۔ علم ادب۔
اَوَاہِد *	زبان دانی *
اَبْقٰ۔ بھاگنے والا *	اَدَمُ حضرت آدم۔ جمع اَوَادِمُ *

(مجلد تحقیق محفوظ ہیں)

فیروز اللغات عربی

یعنی
عربی اُردو و کشمیری
جس میں

راج الوقت عربی زبان کے تقریباً سو ہزار الفاظ کے معانی سلیس اُردو میں درج ہیں،
مُصنّف و مؤلّفہ

خانصاحب مولیٰ فیروز الدین ایم آر۔ اے ایس (لندن)

مُصنّف و مؤلّف فیروز اللغات اُردو و فارسی۔ یادگار دربار اسلام۔ یادگار سعدی۔
یادگار وکٹوریہ۔ یادگار دربار دہلی۔ تاریخ تختِ تاج ہند۔ تاریخ پنجاب۔
حقوق و فرائض اسلام، العام منظوم و کتب سیمتقدہ و نقشہ جات و چارٹس و گلوبز وغیرہ

جسے
خانصاحب ایم فیروز الدین انڈینسنگورنمنٹ پرنٹرز پبلشرز اینڈ ڈسٹریبیوٹرز لاہور
نے اپنے طبع فیروز پرنٹنگ کس ۱۹ سرکل روڈ لاہور میں مابہام عبد الحمید خان غیر جمہور کر شائع کیا

قیمت ڈیڑھ روپیہ عشر

۱۹۳۴ء

طبع دوم

فیروز اللغات عربی

عربی سے محبت رکھنے والے متبحر علما و محققین ادب کی سرکبف مساعی مستحق صد سپاس و تہنیت ہیں کہ انھوں نے نہایت محنت و جگہ کاوی اور تحقیق و تفحص سے کام لے کر اس فصیح و بلیغ اور وسیع الہامی زبان کے متعدد ضخیم و مستند لغات مرتب کر دئے۔ اور اس قاموس بے پایاں کو کوڑے میں بند کر کے کروڑوں تشنگان علم ادب کی پیاس بجھا دی۔ لیکن جب سے عربی زبان سکولوں اور کالجوں میں پڑھائی جانے لگی ہے۔ کوئی ایسا لغت شائع نہیں ہوا۔ جو طلبہ اور اساتذہ دونوں کی پوری پوری رہنمائی کر سکے۔ جو ایک آدھ لغات رائج بھی ہے۔ وہ تکمیل ضروریات کے لئے بالکل ناکافی ہے۔ پس اسی اہم ضرورت کو پورا کرنے کے لئے متذکرہ صدر لغات شائع کیا گیا ہے۔ جس میں نہ صرف قدیم و جدید عربی کے بیشمار ضروری و کثیر الاستعمال الفاظ اور اردو میں ان کے معانی درج کئے گئے ہیں۔ بلکہ جہاں ضرورت دیکھی ہے۔ حرف جار اور ثنائی مجرد کے ہر مصدر کے ساتھ باب بھی تحریر کر دیا گیا ہے۔

چونکہ طلبہ عربی کو اس کتاب سے بیش بہا فائدہ کا پہنچنا یقینی ہے۔ اس لئے عربی معلمین و متعلمین کے لئے اس کی موجودگی ضروری ہے۔

صفحہ ۴۴۴ صفحات - تقطیع ۲۲ x ۲۹ سرورق رنگین

کاغذ چکنا - لکھوائی چھپائی عمدہ - قیمت ڈیڑھ روپیہ

الف

عربی اور فارسی حروف تہجی کا پہلا حرف بحساب جبل اس کا ایک عدد ہے

آب آتش شدن - (ف) دہ پریشانی

جو اس کے بعد ہو +

آب آتش لباس

آب آتش مزاج

آب آتش ناک

(ف) شراب پیچ +

(۲) اشک خوئیں +

آب آتش نما

آب آتشیں

آب آذر

آب آہ تیمم برخواست - (ف)

پانی آیا تیمم اٹھ گیا۔ یعنی جب اصل

شے آجائے تو عارضی کی ضرورت

نہیں رہتی۔ مسلمانوں میں اگر پانی نہ

ملے تو پاک مٹی کو اس کا قائم مقام

سمجھ کر اس سے وضو اور غسل کا کام

لیتے ہیں۔ اور اسے تیمم کہتے ہیں۔

اور جب پانی مل جائے تو تیمم جائز

نہیں رہتا +

آباد - (ف) ویران کی ضد۔ بسا ہوا۔ (۲)

کعبہ۔ (۳) آفرین۔ (۴) نیک۔

(۵) شاباش۔ (۶) ستائش۔ (۷)

خوب۔ خوش۔ (۸) پسندیدہ۔ (۹)

پاریسیوں کے سب سے پہلے پیغمبر

کا نام +

آبادان - (ف) آباد کا مزید علیہ۔

آباد +

الف مندودہ

آ - ب

آ - (ف) آمدن، صدر کا ام۔ آ - آجا۔

مولانا روم فرماتے ہیں:

اندر آ و دیگران را ہم بخوان

کا نذر آتش شاہ بنادست خوان

آب - (ف) پانی۔ جل۔ (۲) اصطلاحاً

عزت۔ (۳) رونق۔ (۴) طراوت۔

(۵) فیض۔ (۶) دولت۔ (۷) دریا۔

(۸) جواہر۔ موتی۔ (۹) طرز۔ روش۔

ڈھنگ۔ (۱۰) قیمت۔ قدر۔ (۱۱)

خوبی۔ (۱۲) چمک۔ نلوار وغیرہ کا جوہر۔

(۱۳) ایک مژدوی مینے کا نام جو

بھادوں کے ٹک بھگ ہوتا ہے۔

آبا - (ع) اب کی جمع۔ باپ۔ داوا۔

اجداد +

آب آبستنی - (ف) نطفہ۔ منی۔

(۲) نہاتات اگلنے والا مینہ +

آب آتش رنگ - (ف) سرخ شراب۔

آب آتش زلے - (۲) خون کا آنسو۔

آب آتش زودہ - (ف) گرم آنسو +

آب آتش سا - (ف) آگ کی طرح کا

پانی۔ (۲) خون کا آنسو۔ (۳)

شراب سرخ +

فیروز اللغات فارسی

یوں تو فارسی کے متعدد ضخیم لغات موجود ہیں۔ جن میں مؤلفین نے نہایت جگر کاوی اور تحقیق و تفحص سے کام لے کر فارسی کے ادب۔ ادبا اور شائقین پر گراں قدر احسان کیا ہے لیکن ان میں سے اکثر منتہی اصحاب ہی کے لئے مفید ہیں۔ مبنی حسب منشا استفادہ کرنے سے قاصر ہیں۔ طلبہ کے لئے جو لغات مروج ہیں۔ وہ ضحاکت میں کم ہونے کے باعث ان کی ضروریات کے لئے کافی نہیں۔ پس ایک ایسے فارسی لغات کی سخت ضرورت تھی۔ جو ایک طرف تو سکولوں اور کالجوں کے طالب علموں کی ضروریات کو بطریق احسن پورا کرتا۔ اور دوسری طرف عام شائقین کے لئے بھی مفید ہوتا ۛ

اسی ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے یہ لغات تیار کیا گیا ہے۔ جس میں تمام رائج الوقت فارسی لغتوں سے زیادہ یعنی آکیاون ہزار (۵۱۰۰) الفاظ، محاورات، ضرب الامثال اور مقولات کا ذخیرہ موجود ہے۔ اس نایاب لغت کو عام لغات ہائے فارسی کا مجموعہ کہنا چاہئے۔ اس وقت فارسی کی تعلیم میں اس سے بہتر کوئی لغات موجود نہیں۔ فارسی مدارس کے لئے یہ بہترین کتاب ہے۔ جس پر محکمہ تعلیم پنجاب نے مؤلف کو پانسو (۵۰۰) روپیہ انعام عطا فرمایا۔

ضمانت ۱۱۰۸ صفحات - تقطیع ۳۰ × ۲۰ قیمت ہر حصہ
مکمل ۵۰ - مجلد

مجلہ حقوق محفوظ ہیں وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَكْمَامَ كُلَّهُمَا مجلہ حقوق محفوظ ہیں

فیروز اللغات فارسی

ہر دو حصہ مکمل

جس میں

تمام اربع الوقت کتب لغت سے زیادہ یعنی کیا و ن ہزار الفاظ۔
محاورات۔ ضرب الامثال اور مقولات کا ذخیرہ موجود ہے۔

آئینل تک سرفیروز خان صاحب نے ایم۔ اے۔ اؤکسن باریٹ لاؤنر تعلیم
پنجاب کی اجازت سے ان کے ایم گرامی پر معنون ہے۔ ادب پنجاب گورنمنٹ
کی طرف سے مصنف کو اس کے صلے میں مبلغ پانسو (۵۰۰) روپیہ

نقد انعام عطا ہوا

مصنف و مؤلفہ

خانصاحب لوی فیروز الدین صاحب ایم۔ آر۔ اے ایس

مصنف و مؤلف فیروز اللغات اردو۔ فیروز اللغات برلی۔ یادگار دربار اسلام۔ یادگار
سعدی۔ یادگار وکٹوریہ۔ یادگار دربار دہلی۔ تاریخ تحت و تاج ہند۔ تاریخ ہند۔
تاریخ پنجاب۔ حقوق و فرائض اسلام۔ امام منظوم و متعدد کتب و دستہ و نقشہ جات و
چارٹل و گلوبز وغیرہ

قیمت ہر دو حصہ مکمل مجلد کے

الفِ ممدودہ

<p>آب بگڑنا۔ (ا) چمک جاتی رہنا۔ دھار کند ہو جانا۔</p>	<p>آ۔ (ا) مذکر۔ مد کے ساتھ حرف تہجی کا پہلا حرف۔ جاکے ضد کسی کو ملانے کی آواز۔</p>
<p>آب پاش (ف) مذکر دختوں اور کھیتوں میں پانی پھرنے کا آلہ۔</p>	<p>نُمر لانے یا تان لینے کی آواز۔</p>
<p>آب پاشی۔ (ف) مؤنث۔ چھڑکاؤ۔ دختوں کو پانی دینا۔ ٹھکے نہر۔</p>	<p>آب۔ (ف) مذکر۔ پانی۔ صفائی چمک جلا۔</p>
<p>آب بھو۔ (ف) مؤنث۔ ندی۔ نہر۔</p>	<p>آب آب کمر گئے سرھانے دھرا رٹا پانی۔ (ا) مثل۔ اپنے دس کی پونڈ</p>
<p>آب جو (ف) مذکر۔ ندی یا نہر کا پانی۔</p>	<p>کے خلاف بولنے پر طنز اُکھا جاتا ہے۔</p>
<p>آب بھوش (ف) مذکر۔ بخی۔ گوشت کا عرق۔</p>	<p>آب آب ہونا۔ (و) پانی پانی ہونا۔</p>
<p>آب چڑھانا۔ (و) جلا کرنا۔ دھار تیز کرنا۔</p>	<p>پسینہ پسینہ ہونا۔ شرمندہ ہونا۔</p>
<p>آب چشم (ف) مذکر۔ آنکھ کا پانی۔ آٹھو۔</p>	<p>آب آمد تیمم برخواست (ف) مثل۔</p>
<p>آب چو از سرگزشت چہ یک نیزہ چہ یک دست۔ (ف) مثل۔ جب پانی سر سے گزر جائے تو چاہے ہاتھ بھرا دینا ہو۔</p>	<p>پانی کے آنے پر تیمم جاتا رہتا ہے۔ اصل چیز کے ملنے پر عارضی بے کار ہو جاتی ہے۔</p>
<p>چاہے ہنس بھر ب برابر ہے یعنی جب معیشت یا بدنامی حد سے زیادہ بڑھ گئی۔</p>	<p>آب انگور۔ (ف) مذکر۔ انگور کا پانی۔</p>
<p>تو اس کا اتنا ہی رہنا یا اور بڑھ جانا دو برابر ہیں۔</p>	<p>مجازاً شراب۔</p>
<p>آب حرام (ف) مذکر۔ ناپاک پانی۔ مجازاً شراب۔</p>	<p>آب باراں (ف) مذکر۔ بارش کا پانی۔</p>
<p>آب خورہ (ف) مذکر۔ پانی پینے کا مٹی کا برتن۔ کوزہ۔</p>	<p>آب بقا۔ (ف) مذکر۔ زندگی کا پانی۔</p>
	<p>آب حیات وہ پانی جس کی بابت مشہور آب حیواں ہے کہ اس کے پینے سے آب خضر قیامت تک موت نہیں آتی</p>

(مجلہ حقوق محفوظا ہیں)

فیروز اللغات اردو

(جدید)

خانصاحب نوری فیروز الدین (اینڈسنر)
گورنمنٹ پرنٹرز، پبلشرز اینڈ بک سیلرز لاہور

۱۹۳۳ء

تین روپے (تسے)

قیمت

فیروز اللغات اردو جدید

جب اس فرم نے پہلی مرتبہ فیروز اللغات اردو ۲۲ x ۲۹ کی تقطیع پر دو جلدوں میں شائع کی۔ تو ملک بھر کے علمی و ادبی حلقوں میں اس کا پرجوش تحسین و مقدم کیا گیا۔ اور اسے یہاں تک مقبولیت حاصل ہوئی۔ کہ چار ایڈیشن چکے بعد دیگرے شائع ہو کر ختم ہو گئے۔ پھر شائقین علم کی اہم ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے پانچواں ایڈیشن ۲۰ x ۳۰ کی تقطیع پر ایک ہی جلد میں شائع کر دیا۔ اور قیمت بھی دس کے بجائے صرف آٹھ روپے کر دی گئی۔

اب دُکام تعلیم۔ اساتذہ اور طلبہ کے مسلسل اصرار پر ۲۲ x ۲۹ یعنی تقریباً دسی کتابوں کی مقبول عام تقطیع پر چھٹا ایڈیشن طبع کیا گیا ہے جس کی ضخامت میں متعدد پر اضافہ اور قیمت میں حیرت انگیز تخفیف کر دی گئی ہے۔

یوں تو بہت سے ضخیم لغات متعدد جلدوں میں پہلے سے موجود تھے لیکن ایسا کوئی لغت ایک جلد میں اور چھوٹی تقطیع پر موجود نہیں تھا۔ جو طلبہ اور عام شائقین اردو کی ضرورت کو بطریق احسن پورا کر سکتا۔ پس اسی ضرورت کی تکمیل کے لئے فیروز اللغات اردو جدید کی ترتیب تدوین عمل میں لائی گئی۔

یہ جدید لغت پہلے ایڈیشنوں سے ایک بالکل جدا گانہ چیز ہے۔ جو متعدد زبانوں کے کئی مستند لغات سامنے رکھ کر نہایت تحقیق و تلاش اور شبانہ روز دماغ کا وہی و عرق ریزی سے ہر حرف و دیگر مرتب و مشائع کیا گیا ہے اس میں مختلف زبانوں کے تقریباً تمام رایج الوقت الفاظ کا بیش بہا ذخیرہ جمع کر کے اسے صیح معنوں میں دریا و درگزر کا مصداق بنا دیا گیا ہے۔ اور بلا تامل و دعوے کے ساتھ کہا جاسکتا ہے کہ یہ اپنی نوعیت کا واحد لغات اردو میں ایک گراں قدر اضافہ ہے۔

اردو میں ہمارے تمام حاصل کرنے کے لئے اس لغت سے استفادہ کرنا نہایت ضروری ہے۔

ضخامت ۱۴۱۸ صفحات۔ مجلد۔ قیمت صرف .. سترے

الف ممدودہ

آب آہن تاب - وہ پانی جس میں
 بو گرم کر کے بھجایا گیا ہو +
 آب آئینہ - (ف) آئینے کی جلا -
 صفائی - قلعی +
 آب انگور - (ف) - (۱) انگور کا پانی -
 انگور کا عرق - (۲) حجاز شراب +
 آب باراں - (ف) مذکر - مینہ کا پانی -
 بارش کا پانی +
 آب بقا - (ف + ع) مذکر - (۱)
 آب حیات { زندگی کا پانی - اہر
 آب حیواں { کا پانی - وہ پانی جس
 آب خضر - کی بابت مشہور ہے۔
 کہ اس کے پینے سے قیامت تک
 موت نہیں آتی - (۲) آب حیات
 کتاب کا بھی نام ہے۔ جوئیس العباس
 مولوی محمد حسین صاحب آرد مرخوم
 کی تصنیف ہے +
 آب بکڑنا - (۱) (۱) چمک جاتی رہنا -
 ماند ہونا - (۲) دھار گند ہونا +
 آب پاش - (ف) مٹوٹ - درختوں
 اور کھیتوں میں پانی چھڑکنے کا
 آلہ +
 آب پاشی - (ف) مٹوٹ - (۱) چھڑکاؤ
 درختوں کو پانی دینا - (۲) محکمہ
 نہر کا نام +
 آب پریکاں - (ف) مٹوٹ - تیر کی نوک کی

آ - (کا) مذکر - (۱) الف مد کے ساتھ
 حرف تہجی کا پہلا حرف - (۲)
 جاکے صند کسی کو بلانے کی آواز
 (۳) سربانان لینے کی آواز +

۱- ب

آب - (ف) مذکر (۱) پانی - جل - بار -
 (۲) پسینہ - (۳) موت (صفائی -
 بچک - دمک - چلا - (۴) پتلا -
 رقیق +
 آب آب کر مئے مہہ ہانے
 دھرا رنا پانی - (۱) مٹوٹ - دیر
 کی بول چال کے خلاف بولنے کی
 نسبت طنز بولا جاتا ہے +
 آب آب ہونا - (۱) پانی پانی ہونا -
 نادم ہونا - شرم آنا - غیرت آنا +
 آب آبدیسم برخاست - (ف)
 مٹوٹ - پانی آنے پر تیسرے کا رتنا
 ہے - اصل چیز کے مٹنے پر ماضی
 بیگار ہو جاتی ہے +
 آب آجانا - (۱) ہتھیار یا اوزار
 کی دھار تیز ہو جانا - باٹھ چڑھ
 جانا - (۲) چمک اور چلا کا آنا -
 صفائی کا آ جانا +
 آب آہن - (ف) بوجے کا پانی -
 (۲) بوجے کو صاف کرنا - چلا جانا

فیروز اللغات اردو

اردو زبان کے متعدد لغت موجود ہیں۔ اور بعض تو اس قدر ضخیم ہیں۔ کہ متعدد جلدوں میں ختم ہوئے ہیں۔ کسی میں صرف محاورات اور ضرب الامثال جمع کر دی گئی ہیں۔ کسی میں محض اصطلاحات درج ہیں۔ کسی میں روزمرہ کے مستعمل غلط الفاظ اور انشاء و املا کی غلطیوں کی اصلاح کر دی گئی ہے۔ خرض اپنی اپنی جگہ لغت کی تمام کتابیں اچھی اور ان کے مؤلفین مستحق مبارک باد ہیں +

لیکن باایں ہمہ ایک اہل لغت کی ضرورت تھی۔ جو صرف ایک جلد میں ہو۔ اور آج تک مختلف زبانوں کے جس قدر الفاظ اردو میں رائج ہو چکے ہیں۔ یا ہو رہے ہیں۔ ان سب کا جامع ہو۔ سکولوں اور کالجوں کے طلبہ کی ضروریات کو بخوبی پورا کرنے والا اور عام علم و دست اصحاب کے لئے مفید ہو۔ اور قیمت بھی بہت زیادہ نہ ہو۔ پس انہیں اسور کے پیش نظر مذکورہ صدر لغت تیار کیا ہے +

اس میں اردو کے رائج الوقت پچاس ہزار سے زائد الفاظ و محاورات ضرب الامثال اور مقولات کے دو لاکھ سے زیادہ معنی بتائے گئے ہیں۔ چنانچہ علم و دست اہل آرائے نے اس لغت کو اردو زبان میں ایک بیش بہا اضافہ قرار دیا ہے۔ ہر ایک سبیل سی گورنر صاحب بہادر صوبہ پنجاب نے اسے اپنے نام نامی پر معنون کرنے کی عزت عطا فرمائی۔ اور حکومت پنجاب کی طرف سے مؤقف کو مبلغ پان سو (۶۰۰) روپیہ انعام مرحمت ہوا۔ پنجاب۔ صوبہ سرحد اور صوبہ بجات متوسط و برار کی ٹیکسٹ بک کمیشنوں نے اسے تمام مدارس کی لائبریریوں کے لئے منظور فرمایا۔ اور بمبئی و مدراس میں بھی تقسیم کیا یہی مقبول ہے۔ کتاب کی پسندیدگی کا اس سے زیادہ اور کیا ثبوت ہو سکتا ہے۔ کہ اس کا پانچواں ایڈیشن بھی چھپ چکا ہے +

صفحات ۱۱۷۸ - تقطیع ۳۰x۲۰ -

قیمت ہر دو حصہ مکمل و مجلد مقرر

فیروز اللغات اردو
ہر دو حصہ مکمل

ہندی۔ فارسی۔ عربی۔ سنسکرت۔ انگریزی۔ ترکی وغیرہ کے سچاس ہزار
الفاظ و محاورات۔ ضرب الامثال اور مقولات کا ذخیرہ موجود ہے

ہر ایک سیلنی سر ایڈورڈ میکلیگن صاحب دار کجین القابم گورنر پنجاب کی اجازت سے ان کے اسم گرامی پر معشون ہے۔ اور پنجاب گورنمنٹ کی طرف سے مصنف کو اس کے صلے میں مبلغ پانسو (۵۰۰) روپیہ نقد انعام عطا ہوا۔

ہندوستان کے کئی سررشتہ ہائے تعلیماتِ غیرہ نے اسے

مدارس کی لائبریریوں کے لئے منظور اور رائج کیا

مصنف و مؤلف

خانصاحب لوی فیروز الدین صاحب ایم۔ آر۔ اے۔ ایس

مصنف و مؤلف فیروز اللغات فارسی۔ فیروز اللغات عربی۔ یادگار دربار اسلام۔ یادگار
سعدی۔ یادگار و کشور۔ یادگار دربار دہلی۔ تاریخ تخت و تاج ہند۔ تاریخ ہند۔
تاریخ پنجاب۔ حقوق و فرائض اسلام۔ الہام منظوم و متعدد و کتب درسیہ و نقشہ جات و
چارٹس و گلوبز وغیرہ۔ ہر دو حصہ میں۔

ستارہ کہتے ہیں - دوسری قسم وہ ہے -
جو بجائے خود بڑی بڑی روشن دُنیا میں
ہیں - اور اپنے اپنے رستے پر خوب گشت
لگاتے ہیں - ان کو سیارہ بولتے ہیں - یعنی
پھرنے والا +

سعید - بہت خوب! ایک ستارہ جو اپنی جگہ
سے نہ ہلے - وہیں غروب ہو ، وہیں طلوع
کرے - دوسرا سیارہ جو اپنے رستے گھومتا
پھرتا رہے - اور بجائے خود ایک بڑی دُنیا ہو
سلطانہ - ہاں تم سمجھ گئے! اب اشنا اور
یاد رکھو - اور گرہ باندھ لو - کہ ستارے
ہزاروں ، لاکھوں ، کروڑوں ، پدموں ہیں -
جن میں سے بعض بعض ہمارے سورج
سے بھی کہیں زیادہ بڑے ہیں - یہ
سیارے صرف آٹھ ہیں - اگر سورج
کو بھی ملا لیں تو کل نو سمجھ لو - اور بس +
بچے - اُف وہ! اماں جان! اشدِ میاں ، بڑی
طاقت والا ہے - خدا جانے اُس کے علم
میں اور کتنی کتنی دُنیاں ہوں گی +

فہرست مضامین

عنوان	عنوان
دوم دار ستاروں کی قسمیں . . .	دو بیباچہ
ٹوٹے ستارے یا تیرے . . .	سورج کا کتبہ سورسٹم
شباب . . .	یا اس کے بچے بچے . . .
شمالی روشنی یا سبز . . .	سورج کی موٹائی زمین سے
شعلہ . . .	اس کا فاصلہ اور سورج
جگمگ جگمگ کرتی انگلیاں . . .	کے داغ دجے . . .
یعنی صرف ستارے . . .	سورج گن
بڑے ریچھ کا بُرج . . .	سورج کے شعلے . . .
بڑے ریچھ کے قریب . . .	چاند کا بیان . . .
کے ستارے . . .	چاند کے جوالا کھسی پہاڑوں
اینڈرومیڈ اور . . .	کا سلسلہ . . .
پرسی اس . . .	عطار اور زہرہ . . .
برج جوزا . . .	زمین اور مریخ یعنی
اور اور بُرج . . .	منگل . . .
ستاروں کی اصلیت . . .	مشتری سیارہ یا برہسپت
نیپولا - جیولی . . .	بڑے مشتری کے گرد
دوودھ جیسی سفید مشرک . . .	زمینیں پٹیاں . . .
یا کہکشاں . . .	زحل یعنی سیچر اور اس
ستاروں کی تصویر کیونکر . . .	کے گرد طقے . . .
لی جاتی ہے . . .	پوری ش سیارہ . . .
ستارہ سفناں اور . . .	نیپ چون . . .
ان کی معروضیت . . .	دوم دار ستارے . . .
خالجے کی بات جیت . . .	فتح مند ولیم اور ہیلی دوم دار

ہمارا آسمان

عوام کے نزدیک علم ہیئت یعنی آسمان کی حقیقت اور اس کے اسرار ایک خشک مضمون ہے۔ لیکن اگر غور سے دیکھا جائے۔ تو عجائبات فکری دیکھنے اور ان کے حقائق سمجھنے کے قابل ہیں۔ جو اس قدر دلچسپ اور بصیرت افروز ہیں۔ کہ انسان پر محویت کی کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔ چھوٹے بچے روزمرہ آسمان دیکھتے اور جبران ہو کر الدین سے آسمان۔ چاند اور ستاروں کی بابت دریافت کرتے ہیں۔ افسر الشعراء، آغا شاعر صاحب قزلباش دہلوی نے اس مقصد کو پیش نظر رکھتے ہوئے چھوٹے بچوں کے لئے نہایت سلیس۔ عام فہم اور دلآویز اردو میں اُتیس کہانیوں کا ایک ایسا مجموعہ مرتب کیا ہے جس کے مطالعے سے جوان اور بوڑھے بھی مستفید ہو سکتے ہیں +

اس میں سورج۔ چاند۔ عطارد۔ زہرہ۔ مریخ۔ مشتری۔ زحل۔ یورینس۔ نیپچون۔ زخم دار ستاروں۔ ڈٹنے والے ستاروں۔ ایٹلرومیڈ۔ پرسی اس۔ مریخ جوزا۔ نیبولہ۔ ہیولی اور کہکشاں وغیرہ کے حالات پر نہایت دلچسپ پیرائے میں روشنی ڈالی گئی ہے۔ متعدد تصاویر بھی شامل کتاب ہیں +

اردو میں آج تک اس موضوع پر اور پھر اس انداز میں جس قدر کتابیں لکھی گئی ہیں۔ ان کی تعداد نہایت قلیل ہے۔ ملک کے تعلیم یافتہ با مذاق طبقے نے اسے بے حد پسند کیا ہے۔ آپ بھی اس کو اپنی لائبریری کی تزئین بنا کر عملاً اس علمی خدمت کی واد دیکھئے +

مقامت ۳۰۰ صفحات۔ قیمت

(جملہ حقوق محفوظ ہیں)

ہمارا آسمان

یعنی

چھوٹے بچوں کیلئے عجائباتِ فلکی کی تہتیں و لچسپ کہانیاں

مترجمہ

افسر الشعر آغا شاعر قرظ لباش دہلوی

جسے بعد اخذِ حقوقِ داہمی

خانصاحب مے نومی فیروز الدین (اینڈ سنز)

گورنمنٹ پرنٹرز، پبلشرز اینڈ بک سیلز لاہور

نے اپنے مطبع

فیروز پرنٹنگ ورکس ۱۱۹-سرکلر روڈ لاہور میں

باہتمام عبدالحمید خان نیجر چھپوا کر شائع کیا

قیمت ۱۹۳۲ء ع

یاکازت



فہرست مضامین

مضمون	مضمون	مضمون
۳۹۔ انجیر	۱۴۔ سدن	تہسید
۴۰۔ پیل	۱۵۔ ڈھاگ	درختوں کے افعال
۴۱۔ توت	۱۶۔ شینم	درختوں پر پھول
۴۲۔ چنار	۱۷۔ املی	درختوں کی عمر
۴۳۔ اخروٹ	۱۸۔ اٹناس	درخت تم سے کیا
۴۴۔ بھوج پتر	۱۹۔ کھنار	چاہتے ہیں ؟
۴۵۔ گلاب	۲۰۔ جند	زرعی زمین کی بناوٹ
۴۶۔ ارنڈ	۲۱۔ بیول	درخت لطف الہی کا
۴۷۔ بید	۲۲۔ کھیر	منظر ہیں
۴۸۔ شاہ بلوط	۲۳۔ سرس	خاموش زندگی کا راز
۴۹۔ بڑگی	۲۴۔ ہیرا	درخت ہمارا سچا
۵۰۔ بھار	۲۵۔ ہڑ	دوست ہے
۵۱۔ بنا	۲۶۔ سین	۱۔ سال
۵۲۔ موہا	۲۷۔ باکی	۲۔ سیل
۵۳۔ چمپا	۲۸۔ جامن	۳۔ برنا
۵۴۔ کپور	۲۹۔ یوکیٹس	۴۔ بل
۵۵۔ سندھ	۳۰۔ ون	۵۔ نیم
۵۶۔ بھان	۳۱۔ پلو	۶۔ بٹکان
۵۷۔ پھچ	۳۲۔ ساگون	۷۔ نن
۵۸۔ کھجور	۳۳۔ صندل	۸۔ بیر
۵۹۔ باش	۳۴۔ تقوہر	۹۔ عتاب
۶۰۔ کبیل	۳۵۔ آملہ	۱۰۔ بن کھوڑ
۶۱۔ چیر	۳۶۔ شمشاد	۱۱۔ آم
۶۲۔ دیار	۳۷۔ کبیلہ	۱۲۔ کنگڑ
۶۳۔ رلی توش	۳۸۔ بڑ	۱۳۔ سوہنجا

فہرست مضامین

عنوان	عنوان	عنوان
۴۔ بندر . . .	۱۹۔ پٹنگی . . .	پرند
۵۔ لنگور . . .	۲۰۔ جھانپیل - یا {	۱۔ کرل . . .
۶۔ بلی . . .	کال نیلپی	۲۔ اُتو . . .
۷۔ چیتا . . .	۲۱۔ اباہیل . . .	۳۔ کوتا . . .
۸۔ شیر . . .	۲۲۔ شکر خورہ . . .	۴۔ عقاب . . .
۹۔ گستا . . .	۲۳۔ بگلا . . .	۵۔ باز . . .
۱۰۔ بھیڑیا . . .	۲۴۔ مرغابی . . .	۶۔ چیل . . .
۱۱۔ لومڑی . . .	۲۵۔ لم ڈھیک . . .	۷۔ گدھ . . .
۱۲۔ گھیدڑ . . .	۲۶۔ کلنگ . . .	۸۔ ہلدہر . . .
۱۳۔ ہرن . . .	حیوانات	۹۔ نیل گنٹھ . . .
۱۴۔ گھوڑا . . .	۱۵۔ اونٹ . . .	۱۰۔ کیونر . . .
۱۶۔ بھیٹس . . .	۱۷۔ گائے . . .	۱۱۔ طوطا . . .
۱۸۔ بکری . . .	۱۹۔ الپاک . . .	۱۲۔ گوریا . . .
۲۰۔ خرگوش . . .	۲۱۔ خارپشت . . .	۱۳۔ بلی . . .
۲۲۔ بچو . . .	۲۳۔ چمگادڑ . . .	۱۴۔ بیل . . .
		۱۵۔ مور . . .
		۱۶۔ تیتھر . . .
		۱۷۔ بلیئر . . .
		۱۸۔ تلپیر . . .

فہرست مضامین

عنوان	عنوان
شہد اور اس کی پیدائش	کیڑوں سے واقفیت
شہد کی مکتبیاں اور پھول	کیڑوں کے اقسام
شہد کی مکتبی کا جسم اور	دیکھ
اس کے اعضاء	مکتبی
شہد کی مکتبیوں کے اقسام	کڑی
ویسی مکتبی خانے	چیونٹی
اعلیٰ قسم کا مکتبی عمل	مختصر
پیکھاغلی اور بہرہ دار مکتبیاں	مخ یا ملڈی
متر اور ہشتی مکتبیاں	کپاس کی سونڈی اور تیلیا
ہشتی مکتبیاں	بچھو
چھتوں کی تعمیر اور مکتبیوں	سانپ
کی پیدائش	لاکھ کا کیڑا
حیات افزا شہد کیوگر بنتا ہے	درخت جن پر لاکھ کے کیڑے پلتے ہیں
سرمایہ کی مرگزشت	لاکھ کے نرم مادہ اور نیچے
نئے مکتبی خانے آباد کرنے	لاکھ لگانے کا طریقہ
کا طریقہ	لاکھ کے دشمن
چھتے سے شہد جمع کرنا	لاکھ جمع کرنا
موم اور اس کا استعمال	لاکھ کا استعمال
شہد کی مکتبیوں کے دشمن	تیلیاں اور تیتریاں
شہد کے فوائد اور وہ مقامات	ریشم کے کیڑے
جہاں شہد پیدا ہوتا ہے	دانشمند مکتبی

فہرست مضامین

عنوان	عنوان
درختوں پر موسم کے اثرات . . .	القاسمی ناشر . . .
جنگلوں کو کن کن باتوں سے {	بن کی بہار . . .
شدید نقصان پہنچتا ہے . . . {	پیدائش نباتات کی ابتدا اور {
آگ سے جنگلات کی حفاظت . . .	اُن کی افزودنی . . .
جنگلات اپنی زمین پر کیا {	پودوں میں علاماتِ زندگی . . .
اثر کرتے ہیں . . . {	درخت کے تنے اور پتے . . .
بیج کے ذریعے سے جنگلوں {	درخت کس طرح بڑھتے ہیں . . .
کی بجائے . . . {	درخت کس طرح آپ کھلتے {
بجائی کے طریقے . . .	اور ہمیں کھلاتے ہیں . . . {
نرسری لگانا . . .	کڑی کی ساخت اور اُس کا {
نرسری میں سے پودے {	استعمال . . . {
باہر نکالنا . . . {	پھول . . .
قلعہ لگانا . . .	مکھنبوں اور نیتروں کے ذریعے {
ذخیے کے لئے زمین تیار {	سے تلیق . . . {
کرنا . . .	بیج اور پھل . . .
ذخیے میں پودے لانا . . .	پودے اپنی نسل بڑھانے کے {
ذخیے میں پودے لگانا . . .	لئے بیج بوتے ہیں . . . {
کھنڈر آباد کرنا . . .	نباتات کی پیدوار . . .
پھاڑ گرنے سے روکنا . . .	مادہ غذائیہ کا دوران . . .
	عسدہ بیج کن درختوں میں {
	لگتا ہے . . . {
	درختوں کی کاشت کے قابل {
	ارضی . . . {

بن کی بہار

(مؤلفہ خان صاحب چودھری محمد عظیم صاحب بھٹی مٹھرائی - بی۔ ایف - ایس - اکسٹرا اسسٹنٹ کنسٹریوٹر آف فارسٹ - پنجاب)

اگرچہ زراعت کی بعض بری بھلی کتابیں مارکٹ میں موجود ہیں۔ لیکن علم نباتات کے متعلق اس وقت تک کوئی کتاب بھی اردو زبان میں نہیں دی گئی۔ چنانچہ یہ کمی محسوس کرتے ہوئے اس فرم نے صاحب موصوف سے جو اپنے فن کے پورے پورے ماہر ہیں۔ یہ نہایت مفید و دلکش سلسلہ کتب جو چار حصوں پر مشتمل ہے۔ حاصل کر کے اصلاح زبان کے بعد شائع کیا ہے۔ علم نباتات کی اس محنت طلب کتاب میں جو ہزار ہا روپے کے صرف کتب سے اپنے ادنیٰ رنگ اور علمی کاوش کی پہلی مثال ہے۔ سلوی پتھر۔ سیری پتھر۔ زوآلوجی۔ باڈنی۔ فزیالوجی اور جیالوجی کے کارآمد مضامین کو اردو میں بیان کر کے ان کے ہر پہلو پر پوری پوری روشنی ڈالی گئی ہے۔ سو سے زیادہ مختلف مناظر۔ درختوں۔ مکتبیوں۔ پرندوں اور حیوانات وغیرہ کی دلکش رنگین و سیاہ بلاکس وغیرہ کی تصاویر معلومات بڑھانے کے علاوہ اس سلسلے کی زینت و بالا کر رہی ہیں +

حصہ اول { اس میں نباتات کے پیدا ہونے سے بالغ ہونے تک کے مختلف حالات درج ہیں۔ صفحات ۱۷۲ قیمت ۹

حصہ دوم { اس میں کیڑوں مکوڑوں مکتبیوں۔ لاکھ کے کیڑوں اور شہد کی مکتبیوں وغیرہ کے دلچسپ حالات اور ان سے کام لیکر دینا کی دستکاری بڑھانے کی تدابیر سپرد قلم کی گئی ہیں۔ ۱۷۲ صفحات قیمت ۹

حصہ سوم { اس میں قدرت کے چھوٹے گھر یعنی پرندوں اور حیوانات کے دلچسپ حالات و عادات اور ان کا انسان سے

تعلق بیان کیا گیا ہے۔ صفحات ۱۹۱ قیمت ۱۲

حصہ چہارم { اس میں مختلف درختوں اور پھلوں کی تاریخ۔ ان کا طریق پرورش۔ اور انہی کے ذریعے سے

ملی بہتری اور دستکاریاں بڑھانے کی کیفیت درج کی گئی ہے۔

صفحات ۲۲۳ قیمت ۱۲

(جملہ حقوق بحق ناشران محفوظ ہیں)

یہ کتاب کی بہار

حصہ اول سے حصہ چہارم تک

مُصَنَّفٌ وَمُؤَلَّفٌ

خان صاحب دہری محمد عظیم صاحب بھی صحرائی پی۔ ایف۔ ایس

اکسپریس اسٹینٹ کنفرس و پیڑاؤف فارسٹ پنجاب

یہ ہے بد تصحیح و تنقید

خانصاحب لوی فیروز الدین (ایبٹنہ ستر)

گورنمنٹ پرنسز، پبلشرز اینڈ بک سیلز لاہور

نے اپنے مطبع

فیروزپڑ ٹنگ ورکس ۱۱۹۔ سرکلر روڈ لاہور میں

یاہتمام عبدالحمید خان فیضی چھو اکڑ تلے کیا

قیمت حصہ اول	۹۰۰۰	قیمت حصہ سوم	۱۲۰۰
" " دوم	۹۰۰۰	" " چہام	۶۰۰

جغرافیہ ہند و دنیا

آج کل جغرافیہ کی جو کتابیں سکولوں میں رائج ہیں۔ ان میں اصل مضامین کی طرف سے غفلت برتی گئی ہے۔ اور نقشے بھی درج نہیں کئے گئے۔ صرف لمبے لمبے حالات دے کر طلبہ کا جی بھلانے کی کوشش کی گئی ہے جس کا نتیجہ یہ ہے کہ انہیں اصل واقفیت حاصل کرنے کے لئے خلاصوں اور جداگانہ اٹلسوں سے کام لینا پڑتا ہے۔ لیکن اس پر بھی امتحان میں تاریخ و جغرافیہ کا نتیجہ کچھ تسلی بخش نہیں نکلتا۔ اسی ضرورت کو ملحوظ رکھتے ہوئے یہ جغرافیہ مرتب کیا گیا ہے جس میں آٹھ زمکین اور تریسٹھ سادہ نقشے اور آٹھ ہاف ٹون تصاویر شامل ہیں جن سے غالباً تمام مروجہ جغرافیہ خالی نظر آئیں گے۔

نہایت وثوق کے ساتھ کہا جاسکتا ہے کہ اس جغرافیہ کے بعد طلبہ کو عام خلاصوں۔ جداگانہ اٹلسوں اور مشقی کتابوں کی ضرورت نہیں رہے گی۔ وہ جس ملک کا بیان دیکھیں گے۔ ساتھ ہی اس کا نقشہ انہیں اس کا صحیح محل وقوع۔ درخت حدود و اربعہ اور اصل شکل و صورت ذہن نشین کر لے گا۔

اس کتاب میں ہندوستان کے جغرافیہ پر تفصیلی اور تمام دنیا کے جغرافیہ پر ملک دار اجمالی روشنی ڈالی گئی ہے۔ زبان سلیس و فصیح اور انداز بیان دلچسپ ہے۔

قیمت ۱۰/-

متفرق تاریخی اور جغرافیائی کتب

تاریخ ریاست جموں و کشمیر کے اس میں راجہ جامو لوچن بانی جموں

تاریخ دی گئی ہے۔ حجم ۱۶۸ صفحات۔ قیمت ۲۶۔

تاریخ سندھ کے مولوی انعام الحق صاحب نے تاریخ سندھ کو نیا سیرت

دے دی گئی ہے۔ یہ کتاب سندھ کے اردو مدارس میں داخل تعلیم ہے قیمت ۵

اصطلاحات جغرافیہ یا جدید جغرافیہ کی ریڈر کے نئی اور آسان

مڈل سکولوں کے لئے جغرافیہ کی مشقی کتابوں کا نیا سلسلہ

مرتبہ ماسٹر قادر علی صاحب بی۔ اے (طبیعیات) ایل۔ ٹی۔ منظور شدہ عکری تعلیمات

جموں کے متوسط و پرار۔ تقطیع ۲۶ × ۱۸

پہلی کتاب کے ہندوستان۔ جماعت پنجم کے لئے۔ مع سوالات۔

دوسری کتاب کے دنیا۔ جماعت ششم کے لئے۔ مع سوالات قیمت ۵

تیسری کتاب کے دنیا کے مخصوص خطے۔ جماعت ہفتم کے لئے۔ مع

سوالات قیمت ۵

جغرافیہ عدن کے مصنفہ ڈاکٹر عطا حسین صاحب ڈی۔ لیٹ۔ بی۔ اے۔

صاحب محقق و مصنف۔ عدن کا اس وقت تک کوئی جغرافیہ نہ تھا۔ اس جغرافیہ

میں ہر قسم کی معلومات اور مختلف مشہور مقامات و مناظر کی آئینہ آف ٹون

تصاویر اور چند نقشہ جات دیکھ کر ایک قابل دید چیز بنا دیا گیا ہے قیمت ۵

جغرافیہ ریاست جموں و کشمیر کے میں پڑھایا جاتا ہے۔ ۲

جغرافیہ سندھ کے مولوی انعام الحق صاحب نے طلبہ کے لئے مفید

تجزیہ کی ہے۔ اور داخل تعلیم ہے۔ قیمت ۳

رنگین اٹلس دنیا کے جس میں ۱۷۰ عدد نقشہ جات دنیا و ممالک دنیا کی

نہیں آئی قیمت ۱۶۰ فاکر اٹلس پنجاب۔ ہندوستان۔ ایشیا ۲۰ دنیا گلاں ۸

تاریخ ہند کے مآخذ

(مؤلف ڈاکٹر عطا حسین صاحب بی۔ اے۔ ایل۔ ٹی۔ ڈی۔ لٹ۔ ڈیٹی ان پیکٹر آف کولر ایڈیٹی)
 سکولوں میں تاریخ پڑھانے کا جو عام طریقہ رائج ہے۔ اس سے صرف
 قوت حافظہ کو ترقی ہوتی ہے۔ حالانکہ جس طرح سائنس کی تعلیم آلات
 و تجربات کے ذریعے دی جاتی ہے۔ اسی طرح تاریخ کی تعلیم بھی مستطاب۔
 مسائل کی ہم رسانی سے نہایت خوبی کے ساتھ دی جاسکتی ہے۔ چونکہ
 اس مسئلے میں سب سے زیادہ اہمیت صحائف کو حاصل ہے۔ اس لئے
 ان کے اقتباسات کا مطالعہ ترقی پذیر اقوام میں ہمیش از ہمیش رواج پا
 رہا ہے۔

تاریخی واقعات کو اپنی آنکھوں سے دیکھنے والے اصحاب کے مکتوبات
 دو پہلوؤں سے گراں بہا متصور ہوتے ہیں۔ اول ان کی تحریروں میں بجائے
 خود ایک وضاحت ہے۔ جو متاخرین کو میسر نہیں۔ دوسرے ان کے متعقد و
 بیانات میں جو فرق و اختلاف پایا جاتا ہے۔ وہ قوت تمیز کو ترقی دینے
 کے لئے نہایت مفید ہے۔ اور یہ اختلاف رائے مؤرخین کی صداقت و
 تعصب پر گہری روشنی ڈالتا ہے۔

چنانچہ ان مآخذوں کے سلسلے میں کتابت۔ شاہی قرائین۔ اعلانات۔
 معاہدات۔ مراسلات اور قوانین کے اقتباسات درج کئے گئے ہیں۔
 اس کتاب میں دیدوں کے زمانے سے ۱۹۱۹ء تک کی اہم تاریخی
 تحریریں شمع و بسط کے ساتھ فصیح و دلچسپ بیان میں سپرد قلم کی گئی
 ہیں۔ اور بلا تاویل کیا جاسکتا ہے۔ کہ یہ کتاب اپنے اچھوتے۔ اہم اور
 مفید موضوع کے اعتبار سے اردو میں اپنی طرز کی واحد تصنیف اور
 ایک ہمیش بہا اضافہ ہے۔

صفحہ ۵۲۵ صفحات۔ تقطیع ۳۰×۲۰۔ سرورق رنگین و دبیر
 کاغذ اور کتابت و طباعت پسندیدہ۔

قیمت ع۔

تاریخ ہند

اکثر طلبہ تاریخ کے مضمون سے گھبراتے ہیں۔ جس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ تاریخ کی موجودہ کتابیں حد سے زیادہ ضخیم ہیں۔ اور طویل تفصیلات میں پڑ کر خلط بھٹ ہو جاتا ہے۔ جس سے کوئی بات بھی کماحقہ ان کے ذہن نشین نہیں ہوتی۔ پھر وہ خلاصوں کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ لیکن ان میں بالعموم ضرورت سے زیادہ اختصار ہونے کے باعث دماغ پر واقعات کا پورا پورا عکس نہیں پڑتا۔ لہذا حالات نہایت شدت کے ساتھ اس امر کے متقاضی ہوئے کہ کوئی ایسی تاریخ ہند لکھی جائے جس میں افراط و تفریط سے الگ رہ کر اعتدال کو ملحوظ رکھتے ہوئے واقعات سپرد قلم کئے جائیں۔ تاکہ طلبہ اصل ضخیم تاریخوں اور خلاصوں دونوں سے بے نیاز ہو جائیں۔ اور حقیقت یہ ہے کہ مذکورہ بالا تاریخ ہند اسی اہم ضرورت کی تکمیل کے لئے لکھی گئی ہے +

اس میں بیس ابواب ہیں۔ جن میں زمانہ قبل از تاریخ۔ زمانہ تجارت۔ بدھ مت کے عروج و زوال اور مسلمانوں کے عہد حکومت پر محققانہ رنگ اور دلچسپ انداز میں روشنی ڈالنے کے بعد ہندوستان میں اہل یوگ کی آمد اور انگریزوں کی فتوحات و اقتدار کی تصویر کشی گئی ہے۔ آخر میں حکومت انگریزی کے اصول ملک داری اور انتظام کی تفصیل درج ہے +

صفحہ ۷۰۰ - قیمت ۲۰۰۰۰۰

مختصر تاریخ پنجاب

اس دلچسپ و مفید تاریخ میں پہلے پنجاب کے جغرافیائی حالات درج کئے گئے ہیں۔ پھر تاریخ سے پہلے کے زمانے کی کیفیت بیان کرتے ہوئے رکھا گیا ہے۔ کہ کس طرح ان وقتوں کے لوگ جانوروں کی طرح درختوں پر بسیرا کرتے اور مادرِ زائونگے پھرا کرتے تھے۔ اس کے بعد آریاؤں کے ابتدائی حالات۔ ویدک زمانہ۔ زمانہ شجاعت۔ زمانہ مہابھارت۔ مہدھ مت کے زمانے اور پنجاب پر بیرونی حملوں کی تفصیل دی گئی ہے +

بعد ازاں پنجاب میں اسلام کے ظہور۔ مسلمانوں کے حملوں۔ اور ان کی حکومت کے زوال میں محمد قاسم کی سندھ پر چڑھائی اور فتح۔ سکتین اور محمود کے حملوں۔ خاندانِ غوری۔ خاندانِ غلاماں۔ خاندانِ خلجی۔ خاندانِ تغلق۔ امیر تیمور کے حملے۔ خاندانِ سادات اور خاندانِ لودھی کی فرماں روائی پر روشنی ڈالی گئی ہے +

اس کے بعد خاندانِ مغلیہ کے جن میں بابر۔ ہمایوں۔ اکبر۔ جہانگیر۔ شاہجہان اور شاہ زیب اور شاہ عالم وغیرہ کے عہدِ حکومت کا ذکر کیا گیا ہے + پھر محمد شاہی زمانے اور نادر شاہ اور احمد شاہ ابدالی کے حملوں کا حال لکھتے ہوئے سکھوں کی تاریخ پر سیر حاصل بحث کرنے کے بعد الحاقِ پنجاب کے حالات تحریر کیے گئے ہیں +

بالآخر عہدِ انگریزی کے تحت میں ایسٹ انڈیا کمپنی کے زمانے۔ عہدِ ملکہ وکٹوریہ۔ عہدِ شاہ ایڈورڈ ہفتم۔ عہدِ شاہ جارج چہم۔ یورپ کی جنگِ عظیم۔ ہندوستان میں بے چینی۔ مارشل لا۔ ریلوے کے ملازموں کی ہڑتال۔ گورنری۔ قانونی کونسل اور دہلی وزیر۔ جنگِ افغانستان اور صلح۔ پرنس آف ویلز کی آمد۔ سرسنگھ ہیل کے زمانے اور گوردوارہ جی کے حالات سیر و قلم کرتے ہوئے گویا ۱۹۴۷ء تک کے دلچسپ واقعات کا نقشہ کھینچ گیا ہے +

پنجاب نیکیسٹ بک کمپنی نے اس کتاب کی تصنیف پر مصنف کو درجہ اول کا انعام مرحمت فرمایا۔ اور ڈائریکٹ صاحب سرشتہ تعلیم پنجاب نے سرکر فیبر ۲۶۱۲ مورخہ ۲۵/۴/۲۵ کے رو سے اسے ہسٹاریکل سٹی منسٹری ریڈر کے طور پر منظور کیا۔ اس میں دستی تصاویر کے علاوہ چارٹ ٹون تصویق بھی شامل ہیں +

قیمت ۱۰/-

نمودہ سلسلہ خوش خطی اُردو حصہ چہارم۔ ہر صفحے کے تمام رُول اور لائنیں ایک علیحدہ رنگ میں چھاپی گئی ہیں۔ شائع و کتب۔

جناب والدہ صاحبہ قبلہ مدظلہ ادا بہ نیاز میں بحیرت لامورۃ فتح کیا ہوں (برسید)

جناب والدہ صاحبہ محترمہ مدظلہ ادا بہ نیاز اپنی بہریت سے جلد اطلال ویں مدد فرمیں

خود سلسلہ خوش خلقی "تقدیرِ موم" - ہر صفحے کے تمام ناول اور لائسنسیں ایک عرصہ تک میں بھالی گئی ہیں۔ اور تالیف اس سے دگنی ہے۔

آج ام کھائیں۔ آپ کہاں جائیں گے؟ اجنبات چھپ گیا۔

اچھ میاں آگئے۔ اقبال اور اکرام کو ملاؤ۔ خدا کو یاد کرو۔

نو: سید مرزا علی حسینی دوم۔ ہر صفحہ کے تمام ردول اور لائیں ایک صفحہ رنگ میں چھائی گئی ہیں۔ اور بتقیق اس سے دگنی ہے۔

اس نہ ٹوڑ۔ لباس صاف رکھ۔^(۱) عاید اہناز چڑھئے جا۔

بابت نہ کاٹ۔ عباس^(ب) اہل حق سنا۔ جلد جواب دے۔

جذیبہٴ مسلمہ و تحلی اُردو

حصہٴ اول سے حصہٴ چہارم تک

پہلی سے چوتھی جماعت کے لئے

مؤلف

خانصاحب نبی فیروز الیگزین (ایڈٹمنٹر) گورنمنٹ پرنٹرز پبلیشرز اینڈ ویک سیکرز لاہور

نام طالب علم طراز قیمت فی حصہ ۱۰۰

جدید سلسلہ خوش خطی اردو

آج کل سکولوں میں عام طور پر خوش خطی کی جو کتابیں رائج ہیں۔ وہ طلبہ کی ضرورت پوری کرنے کے لئے کافی نہیں۔ ان کا حجم بھی کم ہوتا ہے۔ اور تقطیع بھی بے ڈھنگی۔ لکیریوں صرف تین ہوتی ہیں۔ جن سے طلبہ یہ نہیں سمجھ سکتے کہ د۔ مں وغیرہ کا لکھنا کہاں موزوں ہو گا۔ دائرے کہاں تک نیچے اور مرکزی کشش کہاں تک اوپر جاسکتی ہے۔ فقرات اہل اور بے جوڑ ہوتے ہیں۔ جن سے کوئی خاص فائدہ نہیں پہنچ سکتا۔

ان تمام امور کو ملحوظ رکھتے ہوئے یہ جدید خوش خطی کی مشقی کتابیں دو مختلف تقطیع پر تیار کی گئی ہیں۔ ایک ۳۰x۲۰ جو جب نمونہ مندرجہ فہرست ہذا درسی کتابوں کے مطابق حجم ۴۴ صفحات اور ایک ۲۰x۲۵ یعنی نمونے سے پورا ڈگنا۔ حجم ۱۶ صفحات ستر ورق علاوہ۔ لکیریوں پانچ ہیں۔ نقطے سے شروع کر کے دائروں اور کششوں تک کے مدارج صاف دکھائے گئے ہیں۔ فقرات موزوں۔ بامعنی اور اخلاقی ہیں۔ چوتھی کاپی میں مختصر رقعات دئے گئے ہیں۔ جن سے طلبہ کو خط و کتابت میں آسانی ہو جائے گی۔ ستر ورق دبیز ہے۔ تاکہ کاپیوں کے کونے مرنے نہ پائیں۔ ان خوبیوں کی وجہ سے یہ سلسلہ مقبول عام ہو گیا ہے۔ چنانچہ صوبہ بمبئی یونیورسٹی دہلی کے محکمہ جات تعلیم نے اسے منظور کیا ہے۔

یہ سلسلہ چار حصوں میں ہے

ہر حصے کی قیمت

اُردو مضمون نویسی

(مؤلفہ ڈاکٹر عطا حسین صاحب بی۔ اے۔ ایل۔ ٹی۔ ڈی۔ لٹ۔ ڈپٹی انسپکٹر آف سکولز بمبئی)
 اُردو میں آج تک اس موضوع پر جس قدر کتابیں لکھی گئی ہیں -
 تقریباً سب میں نہایت مختصر طور پر شروع میں معمولی سی ہدایات دے کر
 ہر قسم کے متعدد ابواب مضمون خود لکھ دئے گئے ہیں۔ جس سے طلبہ کو
 معتد بہ اور کا حقہ فائدہ نہیں پہنچتا۔ ضرورت تھی۔ کہ کوئی ایسی کتاب تصنیف
 کی جاتی۔ جس میں ابتدا سے آخر تک مضمون نویسی کے اصول و قواعد پر
 بحث کر کے مکمل ہدایات دی جائیں۔ جن پر عمل کر کے طلبہ غور و فکر
 سے عمدہ طبع زاد مضمون لکھنا سیکھ جائے۔

اب طلبہ کو خوش ہونا چاہیے۔ کہ ”اُردو مضمون نویسی“
 ایسی ہی کتاب ہے۔ جس نے ان کی مدت و راز کی ایک اہم ضرورت کو
 بطریق احسن پورا کر دیا ہے۔

یہ کتاب سات ابواب پر مشتمل ہے۔ پہلے باب میں ”مضمون پسند
 کرنا“ مضمون محدود کرنا۔ مخاطب ہونا۔ اشارے لکھنا۔ مصلح جمع
 کرنا۔ مصلح انتخاب کرنا۔ ترتیب۔ مضمون کی شرعی لکھنا اور مضمون
 لکھنا کے عنوانات سے متعلقہ امور پر موزون و دلچسپ بحث کی گئی ہے۔
 دوسرے میں ”بند یعنی پیرا گراف“ تیسرے میں فقرہ۔ چوتھے میں علامات
 وقف و اصلاح۔ یا پنجویں میں صحت الفاظ۔ قوت الفاظ۔ صنائع۔ چھٹے
 میں خطوط نویسی۔ اور ساتویں میں مضمون کی نوعیت و اجزاء وغیرہ پر سوجھی
 روشنی ڈالی گئی ہے۔

طاسا لکھنے کی کتاب جو اپنے موضوع پر ایک نئی چیز ہے۔ اُردو اور
 انٹرنس کے طلبہ کے لئے ایک نعمت غیر مترقبہ اور عام شائقین اردو کے لئے
 نہایت مفید و دلآویز ہے۔

صفحات ۲۳۶ صفحات

قیمت ۸

تمسک

تمسک کا ایشام ایک روپیہ فی صدی کے حساب سے مُقرر ہے۔ جو ہر قصبے میں دھیمہ نویسوں اور ایشام فروشوں سے مل سکتا ہے۔ اس میں نقد رقم اور شرح سود کے ساتھ اُس مدت کا بھی ذکر لازمی ہے۔ جس میں روپیہ ادا کرنے کا اقرار ہو۔ اور اگر کچھ شرائط ہوں۔ تو اُن کا بھی درج ہونا ضروری ہے۔

تمسک صرف روپیہ قرض لینے والے کی طرف سے لکھا جاتا ہے۔ لیکن اگر کوئی شخص اس کا ضامن ہو۔ تو اُس کا نام بھی اصل مُقر کے ساتھ لکھا جائے گا۔ پھر روپے لینے والے کا اختیار ہے۔ کہ اصل مُقر یا ضامن جس کسی سے آسانی کے ساتھ روپیہ وصول ہو سکے۔ بیشک وصول کر لے۔ ضامن یہ نہیں کہہ سکتا۔ کہ پہلے اصل قرض لینے والے سے وصول کرو۔ اس لئے ہر شخص کو ضمانت دینے سے پہلے اپنے نفع و نقصان کو سوچ لینا اور اس

فہرست مضامین

عنوان

۱۔ ہدایات

خطوط

۲۔ بڑوں کی خدمت میں

۳۔ ہمسروں اور دوستوں کے نام

۴۔ چھوٹوں کے نام

۵۔ متفرق خطوط

کاروباری تحریریں

۶۔ رسید

۷۔ کیش میو۔ بل۔ فرد حساب۔ بیچک

۸۔ تنک

۹۔ ہنڈی

۱۰۔ پروٹوٹ

۱۱۔ منی آرڈر

۱۲۔ گراہ نامہ

۱۳۔ جزوری تقریبات کے رقعے



اُردو خط و کتابت

اس کتاب کے شروع میں خط لکھنے کے متعلق ہدایات دی گئی ہیں۔ مثلاً اپنا پتہ اور تاریخ۔ القاب۔ دُعا۔ آداب۔ مطلب۔ خاتمہ۔ کاتب کا نام۔ مکتوب کا پتہ یا سرنامہ۔ ان سب کے بارے میں مناسب تفصیل سے کام لیا گیا ہے۔

پھر بڑوں۔ ہمسروں۔ دوستوں اور چھوٹوں کے نام۔ نیز متفرق خطوط کے نمونے دئے گئے ہیں۔

اس کے بعد کاروباری تحریریں شروع ہوتی ہیں۔ جن کے ضمن میں رسید۔ کیش۔ میمو۔ ریل۔ فرد حساب۔ بریچک۔ تمسک۔ ہینڈی سپرو نوٹ۔ منی آرڈر اور کرایہ نامے کی پوری پوری تعریف کرنے کے بعد ہر ایک کا نمونہ اور اس کے متعلق تمام ضروری باتیں بیان کی گئی ہیں۔

آخر میں مختلف ضروری تقریبات کے رقعوں کے نمونے تحریر کئے گئے ہیں۔

اس کتاب میں ایسی اہم معلومات جمع کر دی گئی ہیں جن کا جاننا ہر پڑھے لکھے کے لئے ضروری ہے۔ اور جن سے ہر شخص کو اکثر سابقہ پڑتا ہے۔ یوں تو یہ کتاب پرائمری اور مڈل کے طلبہ کے لئے لکھی گئی ہے۔ مگر دوسرے طلبہ اور عام خواندہ لوگوں کے لئے بھی نہایت مفید ہے۔

قیمت ۰.۲

مجلہ حقوق محفوظ ہیں

اُردو خط و کتابت

برائے

افادہ طلبائے مدارسِ پرنمری

مرتبہ

خانصاحب موبی فیروز الدین (اینڈ سنر)

گورنمنٹ پرنسٹرز پبلیشرز اینڈ بک سیلز لاہور

۱۹۳۳ء

قیمت ۰۲ روپے

اسم کی تحلیلِ صرفی

اول کلام (Part Of Speech) کے ہر لفظ اور ہر جملے کا الگ الگ حال بیان کرنا، پھر بتانا کہ وہ کلام کا کون کون سا جز ہے۔ اور کلام کے ساتھ اُس کا کیا لگاؤ ہے۔ اس طرح کرنے کو بروئے قواعد "اسم کی تحلیلِ صرفی" کہیں گے۔

ترتیب۔ اس کی ترتیب سات طرح پر ہے۔
 ۱۔ اسم کو بتایا جائے، ۲۔ اسم کی قسم، ۳۔ قسم اقسام، ۴۔ مؤنث ہے یا مذکر، ۵۔ واحد ہے یا جمع، ۶۔ حالتِ فاعلی، حالتِ مفعولی، یا اضافی، ۷۔ دوسرے اجزا کے ساتھ اُس کا لگاؤ۔

مثلاً۔ احمد مریخت۔ ناننا افتاد۔ اور ساجدہ دوید
 (کی تحلیلِ صرفی کی ترتیب کا نقشہ) :-

اسم	اشامِ اسم	قسمِ اسم	تذکرہ تانیث	واحد، یا جمع	حالتیں	تعلق
احمد	معرفة	علم	مذکر	واحد	حالتِ فاعلی	فعلِ مریخت کا فاعل
نانہا	نكرة	مُشترک	.	جمع	.	فعلِ افتاد کے فاعل
ساجدہ	معرفة	علم	مؤنث	واحد	حالتِ فاعلی	فعلِ دوید کی ناعدا

جملہ حقوق محفوظ ہیں

قواعدِ فارسی

برائے

افادہ طلبائے مدارسِ مڈل

مرتبہ

خاں صاحبِ نومی فیروز الدین (اینڈ سنز)

گوٹھمنٹ پرنٹرز، پبلشرز اینڈ بک سیلرز لاہور

۱۹۳۳ء

قیمت ۵/

قواعدِ فارسی

(مرتبہ مدرسہ عبدالحی علی بی۔ لے آئند پنجاب۔ پی۔ ایچ۔ ڈی۔ لندن)
 کہنے کو تو فارسی کی صرف و نحو مرتب کر لینا نہایت آسان ہے کہ
 قواعد کی چند بڑی بڑی کتابیں سامنے رکھ لیں۔ اور حذف۔ ترمیم۔ اور
 اضافے سے ایک نئی کتاب تیار کر لی۔ لیکن اس کی حوصلہ شکن
 وقتوں کا اندازہ صرف وہی حضرات کر سکتے ہیں۔ جنہیں اس دشت
 پُر خار میں گام زن ہونے کا اتفاق ہوا ہو۔ موجودہ و مروجہ فارسی گرامر
 ایک تو طویل زیادہ ہیں کہ پڑھتے پڑھتے طلبہ کا دماغ تھک جاتا ہے۔
 دوسرے ان کا انداز بیان بے حد پیچیدہ ہے۔ جسے سمجھنے میں طلبہ
 کو سخت مشکل پیش آتی ہے۔ انہیں مشکلات کو حل کرنے کے لئے
 نہایت عام فہم و دلچسپ اسلوب بیان اور مختصر و جامع طور پر جدید
 طریقہ تعلیم کے مطابق یہ کتاب تیار کی گئی ہے۔

حصہ صرف میں لفظوں کے تغیرات۔ اقسام اور صیغے وغیرہ مع
 گردانوں کے بیان کرتے ہوئے ہر چیز پر آسان و دل آویز پیرائے میں
 روشنی ڈالی گئی ہے۔

حصہ نحو میں کلام یا جملے کے باہمی تعلق اور ان کے جوڑ
 کوڑ پر سہل و دلکش طریق بیان میں تفصیلی بحث کی گئی ہے۔
 فارسی اصطلاحات کے ساتھ جا بجا انگریزی میں بھی ان کے
 مترادف الفاظ دیئے گئے ہیں۔ جو یقیناً فائدے سے خالی نہیں۔
 صفحات ۱۵۹ صفحات۔

قیمت ۵ /

فعل کی قسمیں

فعل کی چھ قسمیں ہیں :-

(۱) ماضی (۲) حال (۳) مستقبل

(۴) مضارع (۵) امر (۶) نہی

(۱) فعل ماضی

فعل ماضی وہ فعل ہے جس سے گزرا ہوا زمانہ سمجھا جائے۔ جیسے بشیر گیا۔ بشن داس آیا تھا۔ ہر نام سنگھ سبق یاد کرتا تھا۔ سعید نے سکول کا کام کر لیا ہوگا +

ماضی کی قسمیں -

(۱) ماضی مطلق (۲) ماضی قریب (۳) ماضی بعید -

(۴) ماضی استمراری (۵) ماضی شکئیہ (۶) ماضی شرطی یا تمنائی

(۱) ماضی مطلق - وہ فعل ہے جس سے کسی

قسم کی قید کے بغیر مطلق گزرا ہوا زمانہ سمجھا جائے۔

جیسے حمید آیا۔ سوہن بیٹھا +

فہرست مضامین

مضمون	مضمون	مضمون
فعل مستقبل	بناوٹ کے لحاظ سے	ویباچہ
فعل مضارع	مصدر کی قسمیں	پہلا حصہ - صرف
فعل امر	حاصل مصدر	کلمے کی قسمیں
فعل نہی	اسم فاعل	بناوٹ کے لحاظ سے
فعل مجہول بنانے کا	اسم مفعول	اسم کی قسمیں
قاعدہ	اسم حالیہ	جنس کے لحاظ سے
فعل کی تحلیل صرفی	تحلیل صرفی	اسم کی قسمیں
متفرق سوالات	اسم کی تحلیل صرفی	گنتی کے لحاظ سے
دوسرا حصہ - نحو	فعل غائب - فعل	اسم کی قسمیں
جملہ	مخاطب - فعل	معنوں کے اعتبار سے
جملے کے دو بڑے جزو	متکلم	اسم کی قسمیں
مسند کے لحاظ سے	متعلق فعل	معرفہ - نکرہ
جملے کی قسمیں	فاعل اور مفعول	اسم معرفہ کی قسمیں
جملہ اسمیہ (۱)	فعل لازم اور فعل	اسم علم
جملہ فعلیہ (۲)	متعدی	اسم ضمیر
مضمون کے اعتبار سے	فعل معرفہ اور	غائب - مخاطب - محکم
جملے کی قسمیں	فعل مجہول	ضمیر کی قسمیں
جملہ خبریہ (۱)	تین زمانے	ضمیر فاعل
جملہ انشائیہ (۲)	فعل کی قسمیں	ضمیر مفعول
مضاف اور مضاف	فعل ماضی	ضمیر مضاف الیہ
الیہ	ماضی کی قسمیں	اسم اشارہ
جر کے حرف	ماضی مطلق	اسم موصول
نہ کے حرف	نہیغہ اور گردان	اسم نکرہ کی قسمیں
عطف کے حرف	ماضی قریب	اسم ذات
شرط اور جزا کے	ماضی بعید	اسم تصغیر
حرف	ماضی استمراری	اسم استفہام
متفرق سوالات	ماضی شکئیہ	اسم صفت
	ماضی شرطی یا تمنائی	مصدر
	فعل حال	

مجلہ حقوق محفوظ ہیں

قواعدِ اردو

برائے

اقادہ طلبائے مدارس پرائمری

مرتبہ

خانصاحب لوی فیروز الدین (اینڈنٹر)

گورنمنٹ پرنٹرز پبلشرز اینڈ بک سیلرز

لاہور

۱۹۳۳ء

قیمت تین آنے ۳

قواعدِ اُردو

اُردو صرف و نحو کی یہ کتاب پرائمری کی جماعتوں کے لئے سرِ رفتہ تعلیم پنجاب کے سلیبس کے مطابق تیار کی گئی ہے۔ اسے دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلے حصے میں صرف کا بیان ہے۔ اور دوسرے میں نحو کا۔ صرف میں کلموں کا ذکر ہے۔ اور ان کی تمام تبدیلیوں پر شرح و بسط سے مگر نہایت عام فہم و دلچسپ انداز بیان میں بحث کی گئی ہے۔ مثلاً ہر کلمے کی تعریف اس طریق سے لکھی گئی ہے کہ اُدھر طلبہ پڑھتے جائیں۔ اور اُدھر وہ خود بخود ان کے ذہن نشین ہوتی چلی جائے۔ یہ نہیں کہ مطلب تو وہ خاک نہ سمجھیں۔ اور امتحان پاس کرنے کے لئے انہیں طوطے کی طرح رٹ لیں۔

نحو میں کلموں کا حال ہے۔ اور ان کے مجز و مجزہ پر تفصیلی روشنی ڈالی گئی ہے۔ مضاف اور مضاف الیہ پر خوب بحث کی گئی ہے۔ اور آخر میں حروف کا بیان درج ہے۔ صرف اور نحو کے خاتموں پر علیحدہ علیحدہ ایسے سوالات دیئے گئے ہیں جن کے جوابات لکھتے وقت گویا ساری قواعد کے خلاصے پر عبور ہو جاتا ہے۔

یقین ہے کہ اس کتاب کے مطالعے سے طلبہ کسی جگہ بھی دماغ پر ناقابلِ برداشت بوجھ محسوس نہیں کریں گے اور صرف و نحو جیسا خشک مضمون ان کی لوحِ دل پر نقش ہو جائے گا۔

قیمت ۳ روپے

باب سوم

نامہ ہائے پاشاں

در ایران قدیم
۱۔ نامہ اوستا

مُنقِم۔ دشتیاب۔ حمد۔ پهلوی

نامہ اوستا از وحشور در تفت است۔ بر پشت
باب مُنقِم بُود۔ کنوں نوزده بابش دشتیاب نیست۔
نقط یک باب کہ "وندیداد" میگویند باقی است۔
اوستا یا اُستا در لغت قدیم حمد را میگویند۔ این
مُجلد کتاب در زبان پهلوی بُود۔ تا حال ہمہ اش
را کہ نمیتواند خوانند مشق

۱۔ فارسی میں ترجمہ کرو۔

اوستا کسے کہتے ہیں؟ اس کے کیا معنی ہیں؟ اس

لہ سب سے پُرانی فارسی۔ پهلوی کے معنی ہیں

"پہتر" اسی سے لفظ پہلوان نکلا ہے +

فہرست مضامین

مضمون	مضمون	مضمون
دعوت بمجلس عروسی	یادگار دوش کاویانی	باب اول مرسلین ۴
موقعہ و سفارشی	گزشتہ کا دوسرا	حضرت آدم ۲
تقریر نامہ	سیمرغ	حضرت نوح ۴
پسر پدیر سے تولید	سہراب	حضرت داؤد ۴
از پسر پدیر	سیاوش	حضرت ابراہیم ۴
جواب پدیر	خون سیاوش	حضرت موسیٰ
از پسر بدار بعلہ	بیشرون و منیرہ	حضرت عیسیٰ
برائے دوست	چاہ بیشرون	حضرت محمد مصطفیٰ
تذکرہ یہ معلم	چاہ گریستم	باب دوم - مقتدایان قوم
تغزافات اتام ۴	باب پنجم	کرشن و مہابھارت
بخدمت مدیر مکتب	مواہیم ایران	ایشو زرتشت
تبریک نامہ، جواب تبریک	نوروز بہار	ساکی منی یا گوتم بدھ
تبریک نامہ ولادت	تابستان (۶۵) پائیز	خلیفہ اربعہ ۴
تغزافات تبریک	زمستان عوام	حسین ۴
تبریک برائے ترویج صنعت	زمستان امرا	سکھان پنجاب
تذکرہ	بج یا مفسل چہ کرد	باب سوم - نامہ پاکستان
باب ہفتم - نظم	گرگ آشتی	دراہیران قدیم
مناسبات	باب ششم - مراسلات	نامہ اوستا
حدی	انقلاب خصوصیت	ژند (۳۵) پائیز
آید بے	سرنامہ، خاتمہ	خود اوستا
حسن معیشت	تغزیرات مرسل	دساتیر
حکایات بوستان	مکتوب بیدیونی	باب چہارم یادگار پاکستان
حدی ۲	دعوت بہمانی	یادگار ماران صغاک
	جواب دعوت	نمایہ بابوں

آنالیتق فارسی

حصه دوم

باب اول

اشباق کار و بار روز مره

سبق (۱)

زهار - ظهر - چاشت - شام - شب - حاضر -
میل فرمائید - رغبت - سرشام - مضایقه - هوش
آغا! زهار نخورده اید؟ اگر نخورده اید - حاضر است -
میل بفرمائید! خیر - شفقت شما زیاد - حالا رغبت
ندارم + دیروز هم بنده با برادر شما ظهر یکجا
خوردم - باز چاشت را در هتل با هم خوردیم +
له صبح کا کھانا + له دوپتر کا کھانا + له چار بجے کا کھانا + له شام
کا کھانا + له رات کا کھانا + له ہوٹل کا مجڑا ہوا +

اتالیق فارسی

حصہ اول

مُخْتَلِفُ الْفَافِظِ وَ فِقَرَاتِ

سَبَقِ اَوَّلِ

ہیں۔ آں۔ او۔ اشت۔ ہشت
چیت۔ کیست۔ چہ۔ چرا۔ گفت۔ کرد
ہیں چیت؟ آں کیست؟ ہیں اشت۔ آں
ہست۔ احمد ہیں چہ کرد؟ چرا کرد؟ او چہ گفت؟
مشق

فارسی میں ترجمہ کرو:-

۱۔ یہ ہے۔ وہ کیا ہے؟ اُس نے کیا کیا۔ اُس نے کیا

کما؟ اُس نے کیوں کما؟

۲۔ ہیں۔ آں۔ چیت۔ چہ۔ چرا اور گفت قواعد میں کیا ہیں؟

اتالیق فارسی

حصہ اول سے حصہ سوم تک

مُصَنَّف
ڈاکٹر عبد الوحید خان بی۔ اے آنرز
پی۔ ایچ۔ ڈی (لنڈن) پروفیسر اسلامیہ کالج پشاور

منظور شدہ
سرشتہ تعلیم صوبہ شمال مغربی سرحد وغیرہ
پچے

خانصاحب موی فیروز الدین (اینڈ سنر)
گورنمنٹ پرنٹرز، پبلشرز اینڈ بک سیلز لاہور
نے اپنے مطبع

فیروز پرنٹنگ ورکس ۱۱۹ سرکلر روڈ لاہور میں
باہتمام عبد الحمید خان منیجر چھپوا کر شائع کیا

۱۹۳۲ء

حصہ سوم ۳۳

حصہ دوم ۲۲

قیمت حصہ اول ۱۰

اتالیق فارسی

(مصنف ڈاکٹر عبدالوحید خان بی۔ اے آنرز۔ (انگلینڈ) پی بی ایچ۔ ڈی۔ لنڈن)
 اگرچہ ہندوستان کے علمی حلقے میں اب تک فارسی قدیم ہی مروج چلی آتی
 ہے۔ مگر ایران سے جس قدر اخبارات و رسائل اور درسی وغیرہ کی کتب
 شائع ہوتی ہیں۔ سب نئے رنگ میں ڈوبی ہوئی نکلتی ہیں۔ اور عام تحریر و
 اور تقریروں میں بھی نئی اصطلاحات اور جدید اسلوب ہی کا رفسرہ
 ہو رہا ہے۔ حتیٰ کہ اعلیٰ جماعتوں میں انتخاب بھی اکثر نئے ہی لئے جاتے
 ہیں۔ لہذا ضرورت ہے۔ کہ فارسی کی تعلیم میں ابتدا ہی سے نیا طور و طریق
 ملحوظ رکھا جائے۔ اسی بنا پر یہ سلسلہ جدید و قدیم فارسی کو ترتیب دیکر
 تیار ہوا ہے۔ کہ نئے اور پڑانے طلبہ و اساتذہ کے لئے یکساں مفید
 ہو سکے۔

حصہ اول { اس میں تقریباً چار سو فارسی الفاظ دئے گئے ہیں۔ جن
 کا روزانہ محاورات و فقرات میں استعمال طلبہ کے
 دل و دماغ میں ان کے معانی و مواقع کو بخوبی نقش کر دیتا ہے۔ اور اسی ضرورت
 کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہر سبق کے بعد مشق اور سوالات کا سلسلہ رکھا گیا
 ہے۔ صفحات ۵۲ قیمت

حصہ دوم { اس میں تقریباً ایک ہزار نئے الفاظ دئے گئے ہیں۔ اور
 ہر سبق میں ان کے استعمال و مشق کے متعلق ہدایات
 دے کر ان کے ذہن نشین کرنے کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔ آخر میں چہند
 لطائف اور آسان مگر مختصر سبق آموز نظمیں بھی دی گئی ہیں +

صفحات ۶۸ قیمت
 حصہ سوم { اس کے سات ابواب میں مرسلین و مقتدایان اقوام
 کا تذکرہ۔ مراسم ایران۔ مراسلات اور نظمیں وغیرہ
 درج کی گئی ہیں +

صفحات ۱۰۰ قیمت

فہرست مندرجات

عنوان	عنوان
سلنڈر کی سطح	ساتویں جماعت کی دہرائی
مکعب نما کی سطح کا رقبہ	متفرق سوالات
آمیزش	مربع اٹھانا
تقویم	جذر
اعادہ	مکسور عام کا جذر
ابتدائی قاعدے	مکسور اعشاریہ کا جذر
مرکب قاعدے	نامکمل مرتبوں کا جذر
عادی اعظم و ذواضعاف اقل	متفرق سوالات متعلقہ جذر
مرکب مقداروں کی کمسوریں	مساوات
تجارت سادہ و مرکب	عددوں کے سوالات
اکائی	عددوں کے متعلق اور سوالات
اوسط	عمروں کے متعلق سوالات
فیصدی کمیشن بیمہ وغیرہ	نقدی اور سکوں کے متعلق سوالات
سود	متفرق سوالات
نفع و نقصان	سود مفرد اور مرکب
کام اور وقت	سود مرکب
وقت فاصلہ اور دوڑ وغیرہ	سود مفرد اور مرکب کی متفرق مثالیں
ریل گاڑیوں کے متعلق سوالات	رقبہ
دریا اور کشتی	رقبہ چار دیواری
گھڑیوں کے متعلق سوالات	جہتات
مسطحات	مکعب نما حجم
آمیزش	مسطحات - آسان شکلوں کے
متفرق سوالات	رقبہ
تقریری پرچہ جات	دائرے کا رقبہ
امتحانی پرچہ جات	سلنڈر یا بیلیں کا حجم
	جوابات

فہرست مندرجات

عنوان	عنوان
..... بل بیچک حرفی حساب
نسبت پر تناسب اور اربعہ تناسب جمع - تفریق
..... علامت نسبت مثبت اور منفی مقادیر
..... تقسیم باجرائے متناسب ضرب
..... نفع نقصان حروف کی حروف کے ساتھ ضرب
..... گھڑیوں کے متعلق سوالات حروف کی فی نفسہ ضرب
..... وقت اور فاصلہ مثبت اور منفی مقداروں کی ضرب
..... وقت اور کام مرکب مقداروں کی ضرب
..... نل اور حوض کے متعلق سوالات تقسیم
..... دوڑ کے متعلق سوالات حروف ÷ حروف
..... سوالات متعلقہ ریل منفی مقدار ÷ جمع مقدار
..... سوالات متعلقہ نہر وغیرہ جمع مقدار ÷ منفی مقدار
..... امتحانی تقریری سوالات منفی مقدار ÷ منفی مقدار
..... امتحانی تحریری سوالات خطوط و حرافی
..... جوابات مساعدات
 تجارت مرکب

فہرست مندرجات

عنوان

.....	کسر کا بیان
.....	کسر ملتفت و مسلسل
.....	تجارت مفرد
.....	میٹرک سسٹم یا میٹری نظام
.....	اکائی کا قاعدہ
.....	اوسط
.....	دیوالہ آور انکم ٹیکس
.....	حساب فی صدی
.....	کیشن - آرڈر - ولالی - بیمہ
.....	سود مفرد
.....	مسطحات
.....	پرچہ جات
.....	جوابات

تمت

فہرست مندرجات

عنوان	عنوان
اعداد مفرد و مرکب	کسر مرکب کی تفریق
عاد اعظم	کسور عام کی جمع و تفریق کے {
ذوا ضحاف اقل	سوالات
کسر عام	کسور کی ضرب
کسر کے پڑھنے کا طریقہ	کسور کی تقسیم
شمار کنندہ و نسب نما کا تصور	کسور کی جمع - تفریق - ضرب {
کسور کی قسمیں	اور تقسیم کے متفرق سوالات
تقریبیں	خطوط وحدانی
کسر مرکب یا مخلوط	مرکب رقموں کی تحویل
کسور مرکب کو کسور غیر واجب {	ایک مقدار کو دوسری ہم جنس {
میں تبدیل کرنا	مقدار کی کسور میں لانا
کسور غیر واجب کو کسور مرکب {	کسور اعشاریہ
میں تبدیل کرنا	کسور اعشاریہ کی جمع
کسور کا اختصار	کسور اعشاریہ کی تفریق
کسور کا مقابلہ	" " " ضرب
ہم خرج کرنا	" " " تقسیم
کسور کی جمع	کسر اعشاریہ کی تحویل
مختلف خرج والی کسروں کی جمع	پرچہ جات
کسور کی تفریق	جوابات
مختلف خرج والی کسروں کی تفریق	

تمت

فہرست مندرجات

عنوان	عنوان
قدی پیمائش	انگریزی ہندسے
سود	وزن کے پیمانے
سود کا دیسی طریقہ	وزن کے پیمانوں کی تحویل
کتواں بیان	کھڑے اور زمین پیمائش کرنے کے
کسری چاڑھے	دیس پیمانے
بڑاڑ کے گر	انگریزی لمبائی کے پیمانے
سار کے گر	وقت کے انگریزی اور دیسی پیمانے
پنساری کے گر	دیس کا مقابلہ انگریزی میں
زمیندار کے گر	معیروں کے نام
عدوں کے متعلق	عام اشیاء اور کاغذ کی گنتی کے پیمانے
زمیندارہ بنک	انگریزی سکوں کا دیسی سکوں سے مقابلہ
کتاب نمسکات	رقبہ کے دیسی پیمانے
اشٹامپ	” انگریزی ”
پاس ٹیک	رقبہ کے انگریزی پیمانوں کا دیسی
رسید ٹیک	پیمانوں میں بدل
پرچہ جات	سطحات
جوابات	مرتج کا رقبہ
تمت	طول عرض معلوم کرنا - دری چٹائی وغیرہ
	پچھانا
	سڑاکیں اندر باہر چوسرکی - چوگردا
	باڑ گوانا وغیرہ













فہرست مندرجات

عنوان	عنوان
سوائے کا پہاڑہ	گنتی
اڈے کا پہاڑہ	
ڈیڑے کا پہاڑہ	
ضرب مرکب	نقدی لکھنے کا طریق
ضرب بلا حاصل	تحويل نزولی
ضرب (صرف پائیوں میں حاصل)	" سعودی
" (" آٹوں " ")	اڈے کا پہاڑہ
" (آٹوں اور پائیوں " ")	ڈیڑے کا پہاڑہ
ضرب پذیرہ اجزائے ضربی	جمع مرکب
تقسیم مرکب	نمبر ۲۷ (صرف پائیوں میں حاصل)
تقسیم حاصل (صرف آٹوں اور پائیوں کی)	نمبر ۲۸ (" آٹوں " ")
" (روپوں آٹوں اور پائیوں کی)	نمبر ۲۹ (آٹوں اور پائیوں " ")
تقسیم (صرف روپوں میں حاصل)	تفریق مرکب
" (" آٹوں " ")	تفریق بلا حاصل
تقسیم باجزائے ضربی	تفریق (صرف پائیوں میں حاصل)
تقسیم (مرکب رقموں پر مرکب)	" (" آٹوں " ")
رقموں کی (.)	" (آٹوں اور پائیوں " ")
پیرچہ جات	پوتے کا پہاڑہ
جوابات	

فہرست مندرجات

عنوان	عنوان
عددوں کا لکھنا اور پڑھنا	سیکڑے کا تصور
ہزار کا تصور	جمع
جمع کی نشانی +	جمع بلا حاصل (دہائی نمک)
جمع بلا حاصل (سیکڑے نمک)	" " (ہزار نمک)
جمع با حاصل (دہائی نمک)	" " (سیکڑے نمک)
جمع با حاصل (ہزار نمک)	جمع کی نشانی +
تقسیم	تقسیم کی نشانی ÷
تقسیم بلا حاصل (دہائی نمک)	" " (سیکڑے نمک)
تقسیم بلا حاصل (ہزار نمک)	تقسیم با حاصل (دہائی نمک)
تقسیم با حاصل (سیکڑے نمک)	" " (ہزار نمک)
تقسیم با حاصل (ہزار نمک)	تقسیم کی نشانی -
تقسیم (صفر کی)	تفریق بلا حاصل (دہائی نمک)
تقسیم با جزائے ضربی	" " (سیکڑے نمک)
متفرق سوالات	" " (ہزار نمک)
پرچہ جات	تفریق با حاصل (دہائی نمک)
جوابات	" " (سیکڑے نمک)
	" " (ہزار نمک)
	ضرب
	ضرب کی علامت x

ایک کا پڑھنا

				
ایک قلم	ایک پتہ	ایک پیسہ	ایک گولی	ایک تختی
یہ ایک		قلم ہے	یہ ایک	
یہ ایک		پیسہ ہے	یہ ایک	
ایک قلم اٹھاؤ		یہ کتنے پتے ہیں؟		ایک پیسہ دے
ایک ہاتھ اٹھاؤ				

(مجلد حقوق محفوظ ہیں)

نئی سکیم کے مطابق

جدید سلسلہ حساب

حصہ اول سے حصہ ہشتم تک

پہلی سے آٹھویں جماعت کے لئے

مصنفہ و مؤلفہ

خانصاحبہ لوی فیروز الدین (اینڈ سنر)
گورنمنٹ پرنٹرز، پبلشرز اینڈ بک سیلرز لاہور

۱۹۳۳ء

۹/۸ پائی	قیمت حصہ پنجم	۶ پائی	قیمت حصہ اول
۳/۷	ششم	۷/۵	دوم
۶/۶	ہفتم	۷	سوم
۹	ہشتم	۳/۶ پائی	چہارم

سلسلہ حساب

پہلی سے آٹھویں جماعت تک

بالعموم دیکھا جاتا ہے کہ طلبہ حساب میں کمزور ہوتے ہیں جس کا افسوس ناک نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ میٹرکولیشن کے امتحان میں فیل ہو جاتے ہیں۔ اس کے دو سبب ہیں۔ ایک تو یہ کہ حساب کی کتابیں بچوں کے نظری زبان اور ضروریات زمانہ کے خلاف ہوتی ہیں۔ دوسرے طریق تعلیم ناقص ہے جس سے بچوں کو اس نہایت اہم و مفید مضمون سے دلچسپی کی بجائے نفرت ہو جاتی ہے۔ پس اس نفرت کو دلچسپی سے بدلنے اور حساب جیسے ضروری مضمون کو جس سے زیادہ خواستے ذہنیہ کو تربیت دینے والا اور کوئی مضمون نہیں۔ عام فہم و مقبول بنانے کے لئے یہ سلسلہ حساب آٹھ حصوں میں تصنیف کیا گیا ہے۔ جو پرائمری اور ملل کے طلبہ کے لئے یقیناً نضرہ کام دے گا۔

اس سلسلے میں بچوں کی روزانہ ضروریات کے مطابق آسان عبارت میں سوالات دیئے گئے ہیں۔ اور جہاں مناسب قصا ویر بھی دی گئی ہیں۔ جن سے سوالات کے سمجھنے میں اور بھی آسانی ہو گئی ہے۔ قاعدوں کو ذہن نشین کرانے کے لئے حل شدہ مثالیں کافی تعداد میں موجود ہیں۔ ہر قاعدے کے بعد زبانی سوالات کی ایک مشق رکھی گئی ہے تاکہ طلبہ قاعدے کو اپنی طرح سمجھ جائیں۔ اور ضروری مشق حل کرنے میں انہیں کم سے کم مشکل کا سامنا کرنا پڑے۔

ہر حصے کے آخر میں سنس امتحانی پیپرے درج کئے گئے ہیں۔ جو طلبہ کو امتحان کے لئے تیار کرنے میں نہایت مفید ثابت ہوں گے۔ ضروری ہدایات اور قاعدے علی الفاظ میں لکھے گئے ہیں۔ تاکہ طلبہ انہیں ذہن نشین کر کے سوالات میں استعمال کر سکیں۔

حصہ اول	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱

ریاست بہاول پور

یہ خاندان عباسیہ کی یادگار ریاست پنجاب کے جنوب مشرق میں واقع ہے۔ اس شلخ کے مورث اعلیٰ سلطان احمد ثانی مصر سے روانہ ہو کر براستہ کیچ کمران سندھ میں آئے تھے۔ جاں رائے دھونگ والی سندھ نے ان کا مقابلہ کیا۔ مگر شکست کھائی۔ عرب لوگ جو محمد بن قاسم کے زمانہ فتح میں سندھ میں آکر یہاں بکین ہو گئے تھے۔ وہ بھی آکر سلطان احمد ثانی سے مل گئے۔ اور اس طرح ان کی جمعیت خاصی طاقتور ہو گئی +

اسی سلطان احمد ثانی کی چھٹی پشت میں امیر چتی خاں ایک ایسے شخص گزرے ہیں۔ جنہیں شاہزادہ مراد قرزند اکبر بادشاہ نے اُن کی خدمات کے عوض منصب پنخزاری عطا فرما کر حکم دیا کہ محلالت سندھ کی مالگزاری اُن کے توسط سے خزانہ شاہی میں داخل ہوا کرے +

امیر چتی خاں کے دو فرزند تھے۔
امیر محمد مہدی اور امیر داؤد خاں۔

خاندان کلہوڑہ اور
داؤد خاں پوتھرہ

فہرست مضامین

مضمون	مضمون
پانچویں فصل - قطب شاہیہ -	دبیاچہ
چھٹی فصل - عماد شاہیہ -	پہلا باب
ساتویں فصل - برید شاہیہ -	مسلمانوں کا ہندوستان میں آنا
چوتھا باب	پہلی فصل - ملب اور محمد بن قاسم
خاندان مغلیہ {	دوسری فصل - خاندان غزنوی -
پہلی فصل - بابر - }	تیسری فصل - خاندان غوری -
دوسری فصل - ہمایوں -	چوتھی فصل - خاندان غلاماں -
تیسری فصل - اکبر -	دوسرا باب
چوتھی فصل - جہانگیر -	پہلی فصل - خاندان خلجی -
پانچویں فصل - شاہجہان -	دوسری فصل - خاندان تغلق -
چھٹی فصل - اورنگ زیب -	تیسری فصل - خاندان سادات
ساتویں فصل - خاندان مغلیہ {	اور خاندان لودھی -
کا زوال - }	تیسرا باب
پانچواں باب	مغلوں سے پہلے اسلامی ریاستیں
ہندوستان کی موجودہ خود مختار	پہلی فصل - بنگال - چوہدر -
اسلامی ریاستیں -	مہجرات - مالوہ - خاندیس -
حیدر آباد - بھوپال - رام پور	دوسری فصل - دکن کی بہمنی
بہاولپور - مالیرکوٹہ - ٹونک	سلطنت
اور مرشد آباد وغیرہ +	تیسری فصل - عادل شاہیہ -
	چوتھی فصل - نظام شاہیہ -

دوسرا باب

بنو عباسؓ

پہلی فصل

ابو العباس سفاح

محمد بن قلی نے اپنے بڑے بیٹے ابراہیم کو وصی مقرر کیا تھا۔ لیکن جب ابراہیم گرفتار ہوئے۔ اور انہیں اپنی موت کا یقین ہو گیا۔ تو وہ ابو العباس سفاح کے لئے امامت کی وصیت کر گئے۔ یہ اپنے تمام گنبد کے ساتھ کوفہ میں گیا۔

۱۳ ربیع الاول ۳۲ھ مطابق ۳۰۔ اکتوبر ۷۵۰ء کو کوفہ میں ابو العباس سفاح خلافت کے لئے منتخب ہوا۔ لیکن اس وقت تک بنو امیہ کا آخری خلیفہ مروان زندہ تھا۔ جب وہ ۲۸ ذی الحجہ ۳۲ھ مطابق ۵۔ اگست

فہرست مضامین

مضمون	مضمون
دوسرا باب	پہلا باب
بنو عباس	بنو اُمیہ
پہلی فضل	پہلی فضل
ابو العباس سقاح	بنو اُمیہ کا شجرہ نسب
دوسری فضل - ابو جعفر منصور -	دوسری فضل - زیاد بن ابوسفیان -
تیسری فضل - ہدی ابن منصور -	تیسری فضل - یزید کی تخت نشینی -
چوتھی فضل - سوسن ہادی ابن	چوتھی فضل - کوفیوں کا خط امام
ہدی +	حسین کے نام +
پانچویں فضل - ہارون الرشید +	پانچویں فضل - عبداللہ بن زبیر +
چھٹی فضل - محمد امین +	آٹھویں فضل - معاویہ بن یزید +
ساتویں فضل - ہامون +	ساتویں فضل - ولید بن عبدالملک +
آٹھویں فضل - معتصم باللہ +	آٹھویں فضل - عمر بن عبدالعزیز +
نویں فضل - واثق باللہ +	نویں فضل - یزید بن عبدالملک +
دسویں فضل - باقی خلیفوں کے	دسویں فضل - ولید بن یزید
مختصر حالات +	بن عبدالملک +
تیسرا باب	گیارہویں فضل - مروان بن محمد +
اسپین آمد جنوبی فرائض میں	بارہویں فضل - بنو اُمیہ کے
مسلمان +	اسباب زوال +

باب چہارم

خلیفہ چہارم

پہلی فصل

پیدائش سے قبولِ اسلام تک

پیدائش اور نام و لقب حضرت علیؑ خلیفہ چہارم نبوت سے دس سال پہلے یعنی ۶۰۰ء میں خانہ کعبہ کے اندر پیدا ہوئے۔ ان کا اصلی نام علیؑ اور کنیت ابوالحسن، ابوتراب اور ابوریحان ہیں۔
 ان کی والدہ ماجدہ نے ان کا نام حیدر رکھا تھا۔ جس کے معنی ہیں۔ پھالنے والا شیر، امین، شریف، ہادی، مرتضیٰ، اسد اللہ، یعسوب اللہ اور امیر المؤمنین وغیرہ ان کے القاب ہیں۔
 خاندان خاندان کے اعتبار سے وہ طرفین سے ہاشمی ہیں۔ یعنی ان کی والدہ بھی ہاشمیہ اور

فہرست مضامین

مضمون	مضمون
چوتھی فصل - علمی قابلیت اور شمال و خصائل	باب اول خلیفہ اول کے حالات -
پانچویں فصل - بیویاں اولاد اور شہادت	پہلی فصل - پیدائش - نام و لقب
باب سوم	تعلیم و تربیت - پہلا مذہب -
خلیفہ سوم کے حالات -	رسول کریم سے دوستانہ تعلقات -
پہلی فصل - پیدائش سے قبول	قبول اسلام -
اسلام تک -	دوسری فصل - اسلامی خدمات -
دوسری فصل - خلافت -	تیسری فصل - خلافت -
فتوحات -	فتوحات
تیسری فصل - حضرت عثمان کی مخالفت	چوتھی فصل - علمی قابلیت اور
چوتھی فصل - شمال و خصائل	شمال و خصائل
پانچویں فصل - بیویاں اولاد اور شہادت	پانچویں فصل - بیویاں - اولاد -
باب چہارم	وفات
خلیفہ چہارم کے حالات -	باب دوم
پہلی فصل - پیدائش سے قبول اسلام تک	خلیفہ دوم کے حالات -
دوسری فصل - اسلامی خدمات -	پہلی فصل - ابتدائی حالات -
تیسری فصل - خلافت -	دوسری فصل - اسلامی خدمات -
امیر معاویہ اور حضرت علیؓ	تیسری فصل - خلافت -
چوتھی فصل - شمال و خصائل	فتوحات -
پانچویں فصل - بیویاں اولاد اور شہادت	طرز حکومت -

پہلا باب

آنحضرتؐ کا ظہور

پیدائش سے بلوغت تک

پیدائش ۱۲۔ ربیع الاول مطابق ۲۹۔ اگست ۵۷۰ء

کو پیر کے دن حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قبیلہ قریش کی شاخ بنی ہاشم میں بمقام مکہ معظمہ پیدا ہوئے۔ آپ کے والد بزرگوار عبد اللہ نے آپ کی پیدائش سے پہلے اور آپ کی والدہ ماجدہ حضرت آمنہؓ نے چھ سال بعد وفات پائی۔ اسی بنا پر آپ کو یتیم کہتے ہیں۔ عبد المطلب آپ کے دادا اور ہاشم پڑدادا تھے۔

سب سے پہلے آنحضرتؐ کو آپ کی والدہ نے اور دو تین دن کے بعد آپ کے چچا ابو لمب کی لونڈی ثویبہ نے دُودھ پلایا۔ جب آپ سات دن کے ہوئے۔ تو عبد المطلب نے رواج کے مطابق اپنے سارے قبیلے کی دعوت کی۔ اور آپ کا نام محمدؐ رکھا۔

فہرست مضامین

مضمون

- تنبیہ - عرب اور اسلام سے پہلے اُس کی حالت -
- پہلا باب - آنحضرتؐ کا ظہور - پیدائش سے بلوغت تک -
- دوسرا باب - بلوغت سے نبوتؐ تک -
- تیسرا باب - نبوتؐ سے ہجرت تک -
- چوتھا باب - ہجرت سے حجۃ الوداع تک -
- پانچواں باب - غزوات و سریات -
- چھٹا باب - آنحضرتؐ کے فضائل و فضائل -
- ساتواں باب - بیویاں - اولاد اور رشتہ دار وغیرہ -
- آٹھواں باب - اہل بی - کاتب - مخصوصان اور عشرہ مبشرہ -
- نواں باب - معجزات -

عید میلاد

دولت اتفاق محفل نشر و نظم

آنحضرت صلعم کی پیدائش ابتدائے ربیع الاول
 میں ہوئی تھی۔ اس لئے مسلمان ہر سال اس
 تقریب پر نہایت خوشی کی محفلیں رچاتے ہیں۔
 اور چونکہ پیدائش کی صحیح تاریخ میں اختلاف
 ہے۔ اس لئے عام طور پر پہلی تاریخ سے
 بارہویں تک میلاد کی محفلیں قائم کرنے اُن
 میں آپ کی مبارک ولادت پر نظم و نثر میں
 روایتیں پڑھواتے ہیں۔ اور قرآن شریف کا ختم
 بھی کرایا جاتا ہے۔ عید میلاد کا دستور اسلامی
 ملکوں میں تو مدتوں سے چلا آتا ہے۔ مگر اب کچھ
 عرصے سے یہاں بھی یہ تہوار بڑی تیاریوں سے
 منایا جاتا ہے۔ کیونکہ جس گھر اور جس محفل
 میں آپ کا ذکر خیر ہو۔ اُس پر برکتیں نازل
 ہوتی ہیں۔ ختم و درود کے بعد کئی لوگ کھڑے

فہرست مضامین

مضمون	مضمون
ساتویں فصل	حند (نظم)
بیماری	نعت (نظم)
آٹھویں فصل	پہلا باب
وفات	اسلامی رسوم پیدائش سے {
دوسرا باب	وفات تک
اسلامی تنہوار	پہلی فصل
محرم	پیدائش کی رسوم
آخری چار شنبہ ماہ صفر	دوسری فصل
عید میلاد	نام رکھنا
وفات البی	تیسری فصل
معراج شریف	حقنہ
شب برات	چوتھی فصل
جمعة الوداع	بسم اللہ کرنا۔ پڑھنے بیٹھانا۔
عید الفطر	پانچویں فصل
عید الاضحیٰ یا {	کاروباری زندگی
بقرعید	چھٹی فصل
	نکاح یا شادی

چوتھی فصل

اوقات نماز

مشغول بد اخلاقی اظہار
جماعت تفرج خواہشمند

نماز اسلام کا سب سے مشہور اور اعلیٰ رکن (ستون) ہے جس کے متعلق قرآن شریف میں بار بار تاکید آئی ہے۔ کیونکہ یہی وہ عبادت ہے۔ جو انسان کو ہر وقت خدا کے ساتھ مشغول رکھتی ہے۔ اور اس کی برکت سے انسان سینکڑوں چھوٹے بڑے گناہوں اور بُرائیوں سے بچ جاتا ہے۔

ہر دن رات میں پانچ وقت نماز پڑھی جاتی ہے۔ فجر، ظہر، عصر، مغرب اور عشاء۔ نماز میں سنت، فرض اور نفل نیتوں شامل

فہرست مضامین

مضون

.....	حمد
.....	نعت
.....	باب اول - نماز
.....	پہلی فصل - طہارت
.....	دوسری فصل - غسل و وضو
.....	تیسری فصل - مسجد
.....	چوتھی فصل - اوقات نماز
.....	پانچویں فصل - نماز پڑھنے کا طریقہ
.....	وتر کی نماز
.....	باب دوم - روزہ
.....	باب سوم - زکوٰۃ
.....	باب چہارم - حج
.....	عام آداب

خدا

مانند سمیت پیرند درند
بے نیاز موت غالب ذات
صفات جزا سزا قیامت
بہشت دوزخ

اللہ تعالیٰ ایک اور بے عیب ہے۔ کوئی
اُس کی مانند نہیں۔ وہ ہمیشہ سے ہے۔
اور ہمیشہ رہیگا۔ وہی سب بادشاہوں کا
بادشاہ اور سب حاکموں کا بڑا حاکم ہے۔
کھانے، پینے، چلنے، پھرنے، سے پاک اور
نہیند یا اُونگھ سے بالکل بے لاگ ہے۔
اُس کو کسی چیز کی حاجت نہیں۔ بلکہ
سب چیزوں کو اُس کی حاجت ہے۔ خدا

فہرست مضامین

مضمون

.....	خدا (نظم)
.....	خدا (نثر)
.....	ہمارا رسول (نظم)
.....	رسول ، پیغمبر ، نبی
.....	فرشتہ
.....	جین
.....	قیامت
.....	قرآن شریف
.....	صفت ایمان



(جملہ حقوق محفوظ ہیں)

سلسلہ اسلامیہ

حصہ اول - ایمان

قیمت ۱/-

حصہ دوم - اسلام

قیمت ۱/-

حصہ سوم - اسلامی رسوم و آئینوں

قیمت ۳/-

حصہ چہارم - حیات النبی

قیمت ۴/-

حصہ پنجم - خلفائے اربعہ

قیمت ۵/-

حصہ ششم - نبی امیہ بنی عباس

قیمت ۶/-

حصہ ہفتم - سلاطین ہند

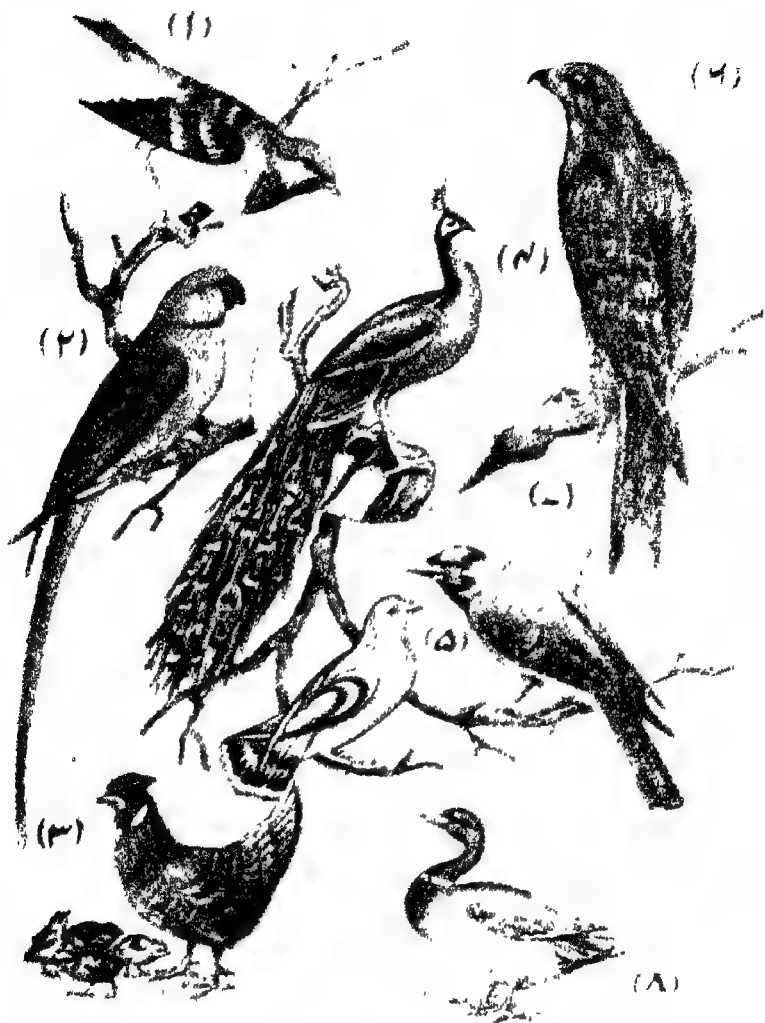
قیمت ۶/-

مُرَتَّب

خانصاحب مولوی فیروز الدین (اینڈ سنر)

گورنمنٹ پرنٹرز پبلیشرز اینڈ بک سیلز لاہور

۱۹۳۳ء



(1) (2) (3) (4) (5) (6) (7) (8)
 (9) (10) (11) (12) (13) (14) (15) (16)

سلسلہ اسلامیہ (شخصوں میں)

اس وقت تک اسلامی کتابوں کا کوئی ایسا سلسلہ موجود نہیں تھا جو ضرورتاً زمانہ کے مطابق ہو جس کے مطالعے سے طلبہ آسانی کے ساتھ تھوڑے وقت میں پوری پوری مذہبی واقفیت حاصل کر سکیں۔ اور جو جدید طریق پر جدید انداز میں لکھا گیا ہو۔ اس وضع پر موجود کتابوں میں سے بعض تو بالکل مٹا یا نہ ہیں اور بعض اصل مقصد سے دور۔ یہ سلسلہ یقیناً بہترین اور مفید ترین ثابت ہو گا۔

حصہ اول۔ ایمان اس میں خدا، رسول، پیغمبر، نبی، آخرت، جہنم، قیامت، قرآن شریف، صفت ایمان وغیرہ کے اسباق ہیں۔ قیمت . . .

حصہ دوم۔ اسلام اس میں نماز، عبادت، وضو، تیمم، غسل، اوقات نماز، نماز پڑھنے کا طریقہ، عید کی نماز، زکوٰۃ، حج اور عام آداب درج کئے گئے ہیں۔ قیمت . . .

حصہ سوم۔ اسلامی رسوم اور تہوار اس میں تمام اسلامی رسوم مثلاً وفات اور تمام اسلامی تہواروں مثلاً محرم عید، شب برات وغیرہ پر مفصل روشنی ڈالی گئی ہے۔ قیمت . . .

حصہ چہارم۔ حیات النبی اس میں حضرت رسول کریم علیہ السلام کے مختصر مگر جامع سوانح حیات لکھے گئے ہیں۔ قیمت . . .

حصہ پنجم۔ خلفائے اربعہ اس میں آنحضرت کے چاروں خلیفوں یعنی حضرت علیؓ، حضرت ابوبکرؓ، حضرت عمرؓ اور حضرت عثمانؓ اور حضرت علیؓ کے کئی حالات بیان کئے گئے ہیں۔ قیمت . . .

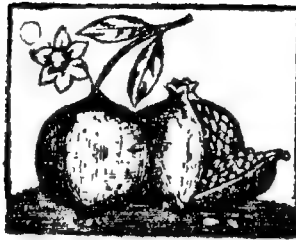
حصہ ششم۔ بنی امیہ و بنی عباس اس میں خلفائے بنی امیہ بنی عباس و زوال کی تصویر کھینچی گئی ہے۔ قیمت . . .

حصہ ہفتم۔ سلاطین ہند اس میں زمانہ ابتدائے تاریخ سے تمام مسلمان فرمانروایان ہند اور موجودہ خود مختار اسلامی ریاستوں کے حالات سپرد قلم کئے گئے ہیں۔ قیمت . . .

لمونہ قاعدہ اردو تہی

پہلا گروہ

حرف کی ترکیبی شکل تصویر کا نام



ا ن ا ر

ا ا



ب ک ر ی

ب ب

ا ، ب = اب - آب

سرسشتہ تعلیم صوبہ بمبئی کی درسی اردو کتب

صوبہ بمبئی میں گجراتی - مرہٹی اور سندھی کتابیں تو محکمہ تعلیم کی اپنی مرتب کی ہوئی پڑھائی جاتی تھیں۔ لیکن اردو کی کتابیں دوسرے ہی صوبجات کی رائج تھیں۔ جن سے صوبے کی ضروریات پوری نہ ہو سکتی تھیں۔ مگر اب محکمے نے لائق حکام و ماہرین تعلیم کا ایک بورڈ مقرر کر کے صوبہ بمبئی کے لئے اردو درسی کتابوں کا ایک مکمل سلسلہ پہلی سے آٹھویں جماعت تک مرتب کرایا ہے جس میں واقفیت عامہ - تاریخی روایات و خصوصیات اور اسلامی ضروریات نہایت خوبی سے پیش نظر رکھی گئی ہیں۔ علاوہ برہمن دیسی جمع خرچ بھی ایسا کارآمد تیار کیا گیا ہے۔ کہ صوبہ بمبئی کیا۔ تمام ہندوستان اس سے فائدہ اٹھا سکے گا۔ علیٰ ہذا تاریخ ہمارا ششتر تاریخ گجرات اور تاریخ کرناٹک بھی نہایت اختصار کے ساتھ اعلیٰ و مستند لکھی گئی ہیں +

ان کتابوں کی طباعت و اشاعت کا ٹھیکہ حکومت بمبئی نے اس فرم کو عطا فرمایا ہے۔ چنانچہ حسب ذیل کتابیں چھپ کر تیار ہو چکی ہیں +

اردو ٹیکسٹ بکس تیار کردہ پبلشنگ بورڈ پونہ

اردو کا قاعدہ	۱	اردو کی چھٹی کتاب	۱۲
اردو کی پہلی کتاب	۳	" ساتویں "	۱۳
" دوسری "	۵	تاریخ ہمارا ششتر	۱۴
" تیسری "	۶	تاریخ گجرات	۱۵
" چوتھی "	۹	تاریخ کرناٹک	۱۶
" پانچویں "	۱۱	دیسی جمع خرچ (حساب)	۱۵

مذکورہ بالا کتابوں کی فرہنگیں اگرچہ مختصر طور پر ہر کتاب کے آخر میں بھی دی گئی ہیں۔ لیکن مکمل طریق پر ہر کتاب کی علاحدہ علاحدہ فرہنگ بھی اس فرم نے متعلقین کی سہولت کے لئے چھاپی ہے قیمت فی فرہنگ ہائی

مجلہ حقوق بحق سرکار محفوظ ہیں

سرِ شستہ تعلیم صوبہ بمبئی



پہلی سے آٹھویں جماعت کے لئے

اُردو ٹیکسٹ بکس ٹرانسلیشن بورڈ پونہ

اُردو کی چھٹی کتاب ۱۲	اُردو کا قاعدہ ۱
اُردو کی ساتویں کتاب ۱۳	اُردو کی پہلی کتاب ۳
تاریخ ہمارا شتر ۳	اُردو کی دوسری کتاب ۵
تاریخ گجرات ۳	اُردو کی تیسری کتاب ۶
تاریخ کرناٹک ۴	اُردو کی چوتھی کتاب ۹
ایسی جمع خرچ (حصہ) ۵	اُردو کی پانچویں کتاب ۱۰



عزیزوں سے سلوک

اکثر دیکھنے میں آتا ہے کہ جو لوگ ایک جگہ رہتے ہیں۔ عموماً اُن کے دل آپس میں صاف نہیں ہوتے۔ ان کے دل میں اُن کی طرف سے غبار اور اُن کے دل میں ان کی طرف سے شکایتوں کے انبار۔ یہ زیادہ تر ان امتیہوں کا نتیجہ ہے۔ جو ہم لوگ آپس میں ایک دوسرے کی طرف سے رکھتے ہیں۔ ہر ایک اپنے دل میں یہ سمجھتا ہے کہ دوسرے سے ہمارا کام بڑھنے کا۔ اور وہ دیکھ کر درو میں ہماری رفاقت کریگا۔ لیکن نہ معلوم کیوں اپنے آپ کو اس سے مُستثنیٰ سمجھ لیا جاتا ہے۔ اور اگر کبھی اتفاق سے ایسا ہوا۔ تو اب اور بھی زیادہ اس کی طرف سے اُمیدیں بڑھ جاتی ہیں۔ اور یہ کسی کو خیال نہیں آتا کہ جس طرح یہ ہمارے کام آیا۔ اسی طرح ہم بھی اس کی مدد کریں اور جو کچھ اپنے لئے دوسروں سے چاہتے ہیں۔ اسے خود عمل میں لا کر عزیزوں۔ رشتہ داروں سے محسن سلوک کی ایک نظیر قائم کریں۔ نہیں بلکہ برعکس اس کے اس پر گویا ایک دعویٰ سا ہو جاتا ہے۔ اور اگر کسی وقت اس کی طرف سے ذرا بھی کوتاہی ہو تو اور بھی لمبی چوڑی شکایت ہوتی ہے۔ کہ انہوں نے فلاں کی یوں خدمت کی۔ اُسے اس طرح سمجھا

فہرست مضامین

عنوان	عنوان	عنوان
حضرت موسیٰؑ	فریکہ	تراژد عرفان (نظم)
گھر کا درکناپ	عدالت اور پولیس	سہیلی کی نصیحت
بھائی اور میزبانی	نور جہاں کا مزار (نظم)	بمبئی
زیور (نظم)	پھو ہڑپن	بھیڑ بکری کی پرورش
ہمارا جہاشوک	کروشیے کی لیس	بادِ وطن (نظم)
ایڈین	اتفاقی حادثے	جابلِ نواب
ایلوہا کے غار	گنگا (نظم)	خالہ ادیب خانم
محمدی	عبرت	ہیضہ
مڑج	کوہ نور اور کوہ طور	دعاۓ باراں (نظم)
کوشش (نظم)	شیخ سعدیؒ	سیار کی پریشانی
مشرقی اور مغربی عورتیں	یمصر کے مینار	پیغمبر اسلامؐ
ہمارا جہانجیت سنگھ	آغوشِ مادر (نظم)	موٹر کار
تختِ طاہر	حضرت بی بیؑ	سکونتِ شام (نظم)
نیمہ	مرد اور عورت	سوکن پر بیٹی
شاہی حمام	لندن	گوتم بُدھ
عورت (نظم)	ٹیلیفون	فیشن
فرنگ	شبِ ہتاب میں (نظم)	سیرِ کشمیر (نظم)
	پنجایت ایکٹ	بیوی کی تلاش

بھکارن

اکثر ایسا دیکھا گیا ہے کہ دولت کی فراوانی
مذہب کو فراموش کر دیتی ہے۔ مگر سید ممتاز علی
اُن لوگوں میں نہ تھے۔ جنہیں نفس تشخیر کر
سکتا۔ وہ بچپن سے اس عمر تک کہ اُن کی گود
میں اولاد کے چشم و چراغ کھلتے تھے۔ یکساں
طور پر اسلام کے پابند رہے +

اُن کی اس ہرہیزگاری کے اثر سے خاندان
کا بچہ بچہ مذہبیت میں ڈوبا ہوا تھا۔ پھر اُن
میں سب سے بڑی خوبی یہ تھی۔ کہ پہلوؤں میں
درد مند دل رکھتے تھے۔ خاندان اور برادری میں
تو سبھا۔ اگر قصبے میں بھی کسی کی پریشان حالی کا
اندازہ ہو جاتا۔ تو جان و مال سے اُس کی خدمت
کرنے پر آمادہ ہو جاتے +

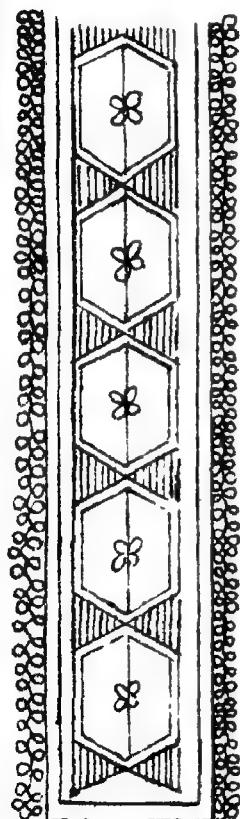
برس دو برس کے بعد جب کبھی وہ وطن
تشریف لاتے۔ قصبہ بھر میں عید سی ہو جاتی۔
شام کے وقت خاصہ باہر کوٹلی ہی میں تناول
فرماتے۔ اور جب تک عمارتوں کو دشرخوان ہر
بیسٹے نہ دیکھ لیتے۔ اُن کے انتظار میں کھانے
کو ہاتھ نہ لگاتے +

فہرست مضامین

عنوان	عنوان
معرفت (نظم)	گنگا جی
زندگی کا راز	دنیا کی بے ثباتی (نظم)
پرف - ملائی اور فالودہ	انقلاب
شہنشاہ اکبر	عید
بارش کی دعا (نظم)	درگاہ قوی
بھکارن	قدرت (نظم)
چاند بی بی	مغل بیگ کی چھوٹی بہو
صابون	جہاں آرا
میرا گھر (نظم)	غبارہ اور ہوائی جہاز
احسان فراموشی	مثال زندگی (نظم)
رنج افلاس	زرینہ کی کامیابی
دق و سیل	کانیں
گرمی کا موسم (نظم)	آفتاب
مکشمی	رُومال (نظم)
ارسطو	امت الحمید
شریت	کشیر کے باغ اور چشمے
ابر گرم (نظم)	نمائش
نذر جہالت	دہلی کا دربار (نظم)
ڈسٹرکٹ بورڈ	نواب سلطان جہاں بیگم
ریشم	نباتات
کنج عزت (نظم)	اضلاعات کی شیم اور نوشلیں
قابل تقلید ماں	خواب ہستی (نظم)
کلکتہ	فرہنگ

کشیڈے کی بیل اور پھول

جالی میں سوئی سے دھاگے کی بیل اور
 پھول بنانے کی ترکیب یہ ہے
 یہ بیل سترہ خانوں میں
 بنائی جاتی ہے۔ پہلے دونوں
 طرف ایک خانہ بیچ میں چھوڑ
 کر ڈورا دو۔ پھر ایک خانہ
 چھوڑ کر دو ڈورے دو۔ پھر
 آٹھ خانے چھوڑ کر ایک ڈورا
 دو۔ پھر آٹھ خانے چھوڑ کر
 پہلے کی طرح دو ڈورے دو۔
 پھر بیچ کے ڈورے سے
 شروع کرو۔ یعنی بیچ میں
 سوئی لگاؤ جس طرف خانے
 سیدھے معلوم ہوں (ٹیسٹی
 طرف کے خانے سیدھے معلوم
 ہوں گے)۔ اُس طرف کے
 چھ خانوں میں سوئی پرو کر
 ساتویں خانے میں نکال لو۔ پھر سیدھی طرف



فہرست مضامین

عنوان	عنوان
ہمکھوں کا مرعہ	نزمینہ توحید (نظم)
کنول کا پھول (نظم)	بہادر لڑکی
جہالت کے کرشمے	سر سید احمد خاں
اُونی ٹپی	چھاپہ خانہ
آداب مجلس	جفا کش (نظم)
جون آف آرک	غریبی سے بادشاہی
شیر (نظم)	اچار اور چٹنی
انسانی ہمدردی	کروشیا
تاج محل	شریف بیبیاں (نظم)
لڑکیوں کی پرورش اور تربیت	بڑھے کی میٹھی
کشیدے کی پیل اور پھول	معدے کی خرابی
آزاد پرند (نظم)	دب انسا بیگم
مہر کا پھل	زندگانی (نظم)
دواؤں کا بکس	چپڑاسی
روپیہ بچانے کی کمیٹی	مرتا
زیورات	اُونی بنیان
سال کا نیا ون (نظم)	مونٹ (نظم)
ٹی پارٹی	مرکز امتیہ
میونسپل کمیٹی	میٹھی
افلاطون	سبکی
چین کی عورتیں	آم (نظم)
فرنگ	پراسرار فقیر
	سلطانہ رضیہ

تیمار داری

ایسا کون سا گھر ہوگا۔ جو ہمیشہ بیماری سے بچا رہتا ہو۔ تمام حفاظت و احتیاط کے باوجود انسان کبھی نہ کبھی بیمار ہو ہی جاتا ہے۔ اور بیمار کی دیکھ بھال کے لئے کسی دوسرے آدمی کی ضرورت ایک لازمی امر ہے۔ چونکہ اس کام کو عموماً عورتیں ہی انجام دیتی ہیں۔ اس لئے تیمار داری کے طریقوں سے کچھ نہ کچھ واقفیت رکھنا ہر عورت کے لئے ضروری ہی نہیں۔ بلکہ فرائض خانہ داری میں بھی داخل ہے +

چونکہ محبت اور ہمدردی کا مادہ عورتوں میں قدرتا زیادہ ہوتا ہے۔ اس لئے وہ اس فرض کو محبت کے ساتھ پوری شدہی و جانفشانی سے ادا کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔ مگر کسی دفعہ دیکھا گیا ہے کہ تیمار داری کے طریقوں سے ناواقف ہونے کے سبب اُن کی یہ تمام محنت و کوشش مریض کے لئے اس قدر مفید ثابت نہیں ہوتی۔ جس قدر اُن کی جانفشانی کا تقاضا ہے۔ بلکہ

فہرست مضامین

عنوان	عنوان	عنوان
برائی - جتن - زردہ	بتلی (نظم)	بیٹھا گیت (نظم)
آورد مزعفر . . .	بہادر خاتون	بن بھائی کی محبت
فرض شناسی	قلبہ - تورمہ آورد کوفتہ	سویرے اٹھنا
جھولا (نظم)	کفایت شعاری	حلوا
عبادت کی کثرت	کلی کی بیکلی (نظم)	جہالت کے نتائج (نظم)
ٹرام گاڑی	یتیم کی آہ	رحم دلی کا انعام
گھر کی آرائش	رستہ جی	بسنے کی مشین
جہاز	گلاب کی کاشت	حفظ صحت کے اصول
بیرہوٹی (نظم)	امید کا سہارا (نظم)	پھولوں کی ببار (نظم)
بے غرض محسن	معجزہ	کنجش ٹام
گرو بابا نانک	چاند	انگلستان کی سب سے
گداگری	زندگی کا بیمہ	بڑی لکھ
گرگایاں	تیسار داری	اخلاق
	نور کا ترکا (نظم)	جانوروں سے سبق (نظم)
فرہنگ	بد نصیب رابعہ	لقمان
	مرغی خانہ	دہلی + کوہ ایورسٹ

روٹی پکانا

سینی خشک خمیری سوڈا

۱۔ روٹی پکانا یوں تو ایک معمولی اور آسان بات ہے۔ لیکن عمدہ روٹی پکانے کے لئے بڑے سلیقے اور مہارت کی ضرورت ہے۔ جو عورت عمدہ روٹی نہیں پکا سکتی۔ وہ پھوہڑ سنبھی جاتی ہے۔ سالن چاہے اچھا ہی پکا ہو۔ لیکن اگر روٹیاں موٹی پختی اور خراب ہوئی تو کھانے کا لطف نہ آئے گا۔ اس لئے سلیقے والے گھروں میں روٹی پکانے پر خاص توجہ کی جاتی ہے +

۲۔ سب سے پہلے اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ آٹا سفید گہبوں کا اور قدرے موٹا ہی پسا ہوا ہو۔ باریک آٹے کی روٹی ٹھنڈی ہونے کے بعد ربڑ کی طرح سخت ہو جاتی ہے۔ چبانے میں بھی تکلیف ہوتی ہے۔ اور جلد ہضم

فہرستِ مضامین

عنوان	عنوان	عنوان
لوہڑی	نیہولا	ہمارا رب (نظم)
توت	ناشپاتی	ماں کی محبت کا صلہ
نور جہاں	ماں کی آس مراد (نظم)	کھنسی
بارغ کی صنم (نظم)	سبزی - ترکاری	روٹی پکانا
نیک سیرت بیٹی	سینا پرونا	وعدہ (نظم)
مچھلی	پدمضی	اُڑد
بہرن	ہنسی نہ اُڑاؤ (نظم)	کھاشی
بادرہی خانہ	کسان سے ڈپٹی کلکٹر	کپڑا رنگنا
یسیر کا پیام (نظم)	بلبل	بہادر لڑکی (نظم)
ماں کی مانتا	آڑو	محنت کا پھل
زنانہ سٹور	کھیر اور فرنی	بندر
کھانے کے آداب	ایک یتیم کی عید (نظم)	لبیوں
اہلیا بائی	خزگوش	چاند (نظم)
ہمت (نظم)	لاہور	دال - گوشت
چیتا	انجیر	بخار
فرہنگ	کیاب	لانڈری
❖❖❖❖❖	مانتا کی نظر (نظم)	بیسے کا گھونسلہ (نظم)
	ہمیشہ کی زندگی	بلند ہمت جیونیت

دُھلائی

استری سوتی ٹب
مانڈی جھاگ

۱۔ جس طرح ہر لڑکی کے لئے مکان کا صاف رکھنا اور کھانا پکانا ایک ایسا کام ہے۔ جس کے بغیر گزارہ نہیں ہو سکتا۔ اسی طرح کپڑوں کا دھونا بھی ایک ایسا فن ہے۔ جس کا جاننا ضروری ہے۔

۲۔ ولایت میں اگرچہ کپڑا دھونے کے بڑے بڑے کارخانے موجود ہیں۔ جہاں کلوں سے کپڑے دھوئے جاتے ہیں۔ لیکن پھر بھی وہاں شریف گھرانوں کی عورتیں اپنے ہاتھ سے کپڑے دھونا اور اُس پر استری کرنا اپنا فرہن سمجھتی ہیں۔ بلکہ وہ اس کام کو ایک اعلیٰ ہنر سمجھ کر خوشی سے کرتی ہیں۔

۳۔ سب سے پہلے اس بات کا خاص طور پر

فہرست مضامین

عنوان	عنوان	عنوان
ہماری گائے (نظم)	کبوتر (نظم)	حمد (نظم)
گفتگو کا سلیقہ	سلائی	ملکہ میری
بیا	خزاں	ہاتھی
ماش	خدا کا قانون	انگور
ماں باپ سے محبت کرو (نظم)	لودی (نظم)	اچھی لڑکی (نظم)
جنگل	بٹیس	غذا
پانی	شگترہ	دُصلائی
باز	مکان	گری
گٹا اور اس کا سایہ (نظم)	میری بلی (نظم)	تہذیب (نظم)
باجرہ	کھانا پکانا	شیر
دریا	برسات	انار
ماں کی قربانی	غصے کا بھوت	ہوا اور روشنی
نیک بنو۔ نیکی پھیلاؤ۔	لاہجی بڑھیا (نظم)	پھولوں کی ڈالی (نظم)
(نظم)	سبل	رنگائی
نیک دل ملکہ	کیلا	بہار
ترکام	چائے	خون کا پیالہ
گینڈا	وقت کی قدر (نظم)	شام کا جھٹ پٹا (نظم)
کھجور	مور	بھیریا
پھول	چنا	سیب
فرہنگ	سکول کا باغیچہ	لباس

صبح شام

عجب لہکنا لہکنا جلوہ

جگ نظارہ باغ باغ ہونا

۱-۲- صبح ہو گئی - کیا سُہانا سماں
ہے - ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا چل رہی ہے -
سُورج ابھی نہیں نکلا - ہلکی ہلکی روشنی ہر
طرف نظر آتی ہے - مُرغ گنگڑوں کوں اور
پتڑیاں چوچوں کر رہی ہیں +

۲- باغ میں جا کر دیکھو - تو عجب بہار
ہے - سبزہ لہک رہا ہے - شبنم کی بوئیں
کیا ہیں - موتی چمک رہے ہیں - پھول
مک رہے ہیں - پرندے چمک رہے
ہیں - غرض جہدھر نگاہ ڈالو - خدا کی

فہرست مضامین

عنوان	عنوان	عنوان
چاندنی رات (نظم)	چھوٹی لڑکی کا گیت (نظم)	خدا کی تعریف (نظم)
تین مکتور	رشد لڑکی	ملکہ دکنوریہ
گنتواں	صفائی	سویرے اٹھنا
طرفیں	کٹی	بیر
طوطا	گھوڑا	مُغیاں
نصیحت (نظم)	صُبح (نظم)	خدا کی نعمتیں (نظم)
کر و پتی حلوئی	خدا پر بھروسہ	بہن آدر بھائی
اونٹ	آنکھ بچولی	صبح شام
دو تحفے	چادر	کھیرا لکڑی
جاڑا	گدھا	چینی
ہمیشہ سچ بولو (نظم)	کتاب (نظم)	ماں باپ کا حق (نظم)
نرم بچھونا	ایمانداری	بہن کا تحفہ
مکڑی	ورزش	آسمان
غیرت والا لڑکا	چراغ	تڑپوز
برسات	بطخ	چوڑا
سانپ	اچھی عادتیں (نظم)	پیاری بچی (نظم)
پیاری چڑیا (نظم)	احسان کا بدلہ	دلیر لڑکی
	دانتوں کی حفاظت	نیند
	مکبوتر	گہوں
	کچھڑی	بھیڑ بکری

نہانا دھونا

سیلیاں میلی کچلی خاک دھول

پیار صفائی اِشال

۱۔ بیٹی! دیکھو۔ اِتنا دن چڑھ آیا۔ اور
 تم نے ابھی تک ہاتھ منہ نہیں دھویا۔ کپڑے
 بھی کس قدر میلے ہو رہے ہیں۔ سیلیاں
 تمہیں میلی کچلی دیکھ کر کیا کہیں گی۔ جو
 لڑکیاں ہمیشہ خاک دھول میں کھیلتی ہیں۔
 بدن اور کپڑے صاف نہیں رکھتیں۔ انہیں
 نہ کوئی اچھا سمجھتا اور نہ پیار کرتا ہے۔
 آؤ۔ میں تمہیں نہلا دوں +

۲۔ بیٹی بولی۔ بہت اچھا۔ اماں جان!

فہرست مضامین

عنوان	عنوان
..... صفائی (نظم) ہمارا خدا (نظم)
..... خدا کا شکر اچھی لڑکی
..... چاند تارے ماں باپ
..... بلی عزیز بوزہ
..... دیکھیاروں کی مدد نہانا دھوتا
..... پانی ماں کی مانتا (نظم)
..... لوری (نظم) خوش نصیب لڑکی
..... چڑیا آم
..... سچی رام پیاری کھیلنا
..... کوا ہماری گائے
..... خوب صورت شقفہ ہمارا مدرسہ (نظم)
..... مجھ بچاس روپے انعام
..... جھوٹ نہ بولو (نظم) سورج
..... فرنگ گٹا
 دودھ



آ آ
آپ آپ
آب آب

آ۔ آپ۔ آ۔ آب۔ آب۔ آپ۔ آ۔

آج آج
آم آم
دو دو

دے دے

آج۔ آ۔ آپ۔ آ۔ آب۔ آم۔ دو۔
آج۔ دو۔ آم۔ دے۔

زمانہ اُردو کو

حصہ اول قاعدے سے حصہ ہشتم تک
پہلی سے آٹھویں جماعت کے لئے

جو تمام اپر انڈیا اُدسی پی برار دیسور وغیرہ میں بطور ٹیکسٹ بک (نصاب) منظور ہو چکا ہے

مستشف ومولف

خانصاحب معنوی فیروز الدین (اینڈسٹری)
گورنمنٹ پرنٹرز، پبلشرز اینڈ بک سیلرز لاہور

۱۹۳۳ء

[illegible]

زنانہ اُردو کورس

آٹھ حصوں میں

پہلی سے اٹھویں تک

ہر ایک کتاب میں لڑکیوں کے لئے کوئی ایسا مکمل سلسلہ موجود نہیں تھا۔ جو ان کی تمام ضروریات کو پورا کرے انہیں کامیاب زندگی کی شاہراہ پر ڈال سکے۔ چنانچہ اس کتاب کو محسوس کر کے ”زنانہ اُردو کورس“ کے نام سے آٹھ حصوں میں ایک نصاب تیار کیا گیا ہے۔ جس میں زندگی کے ہر شعبے کے متعلق وہ تمام ضروری معلومات جمع کر دی گئی ہیں۔ جن سے آگاہ ہو کر ہر لڑکی صحیح معنوں میں تعلیم یافتہ و روشن خیال قرار دی جاسکتی ہے۔

فہرست مضامین سے معلوم ہوگا۔ کہ اس خزانہ علم و ادب میں کیسے کیسے گراں بہا جواہرات چمک رہے ہیں۔

صفحات کی تعداد و موزون و مناسب ہے۔ اور ہر حصے کے آخر میں نئے الفاظ کی فہرست دی گئی ہے۔

اس سلسلے کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس کا تقریباً نصف حصہ

نمیبہ و قابل مستورات کے مضامین اور نظموں سے مرتب کیا گیا ہے۔

علاوہ بریں اس میں بعض ایسے نہایت مفید اور ضروری مضامین درج

ہیں۔ جو کسی مرتبہ سلسلے میں موجود نہیں۔

سرورق سر رنگا۔ دبیز۔ چمکتا۔ نظر فریب آور نقاشی کا بہترین نمونہ ہے۔

کاغذ اعلیٰ اور کتابت و طباعت قابل تعریف ہے۔ ضروری و کشش آور رنگین

تصاویر سے کتاب کے ظاہری حسن میں بھی اضافہ کیا گیا ہے۔

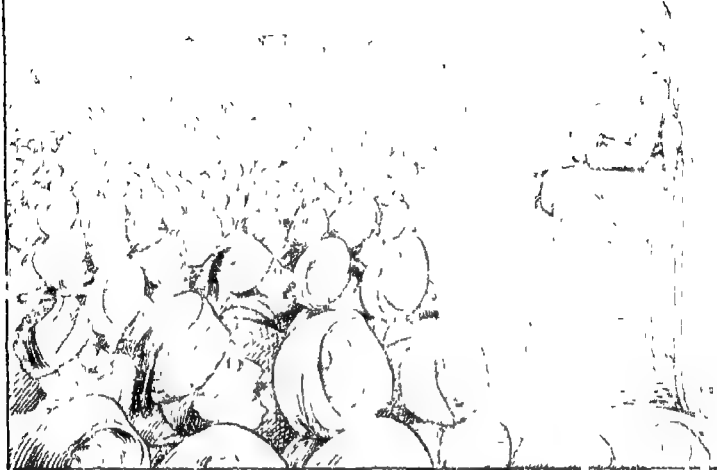
ان اختیاری خصوصیات کے پیش نظر بلا تاخیر اس حقیقت کا اظہار کیا جا

سکتا ہے کہ یہ سلسلہ مکمل۔ اخلاق آموز۔ علم افزا۔ عملاً مفید۔ اہم اور دلچسپ

ہونے کے اعتبار سے اپنی نظر آپ ہے۔

حصہ اول	صفحات	قیمت	رقم
۱	۱۷۹	۰	۸
۲	۲۰۸	۰	۹
۳	۲۴۰	۰	۱۰
۴	۲۷۶	۰	۱۱
۵	۳۰۴	۰	۱۲
۶	۳۳۶	۰	۱۳
۷	۳۵۲	۰	۱۴

شیخ سعدی لوگوں کے نصیحت کے رسالہ ہے۔



شیخ سعدی شیرازی ہ مقبرہ واقع شیراز

چوتھا باب

خاموشی کے فائدے

خاموشی - ف - چپ + غالباً - اکثر - زیادہ تر +

ترجیح - ۲ - بہتری - بڑھانا +

حسود - ۲ - حاسد کی جمع - گڑھنے والے لوگ +

حکایت ۱ - میں نے ایک دوست سے
کہا : غالباً داناؤں نے بولنے پر خاموشی کو اس
لئے ترجیح دی ہے کہ بات کرتے وقت کوئی
بُرا کلمہ منہ سے نہ نکل جائے۔ دوست نے
کہا - بھائی جان ! خواہ کتنا ہی اچھا کلام کرو -
حرف گیدوں کی نظر تو اچھائی پر پڑتی ہی
نہیں۔“ شعر

ہے دشمنوں کی نظر میں ہنر بھی عیب پڑا
کہ پھول بھی ہے نگاہِ حسود میں کانٹا

فہرست مضامین

باب

- پہلا باب - بادشاہوں کی خصالت
دوسرا باب - درویشوں کا خلق
تیسرا باب - قناعت کی فضیلت
چوتھا باب - خاموشی کے فائدے
پانچواں باب - محبت اور دوستی
چھٹا باب - بڑھاپا
ساتواں باب - نزہت کا اثر
امیری اور غریبی کا مقابلہ
آٹھواں باب - کار آمد نصیحتیں
شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی



منتخب از دو گلستان

شیخ سعدی شیرازی کی مشہور و معروف کتاب ”گلستان“ کو کون نہیں جانتا۔ یہ مصنف کے عمر بھر کے تجربات کا نچوڑ ہے۔ اس میں چھوٹی چھوٹی کہانیاں ہیں۔ جو دلچسپ ہونے کے علاوہ اخلاقی اعتبار سے ایسی مفید ہیں۔ کہ ایک ایک نصیحت کر دے کہ روپے سے بھی زیادہ قیمتی ہے۔ اور اس قابل ہے کہ انسان اسے لوحِ دل پر نقش کر رکھے +

گلستان اکیسا ہے؟ گویا ایک نامع مشفق ہے۔ جو نہایت پیارا اور محبت سے پڑھنے والے کو زندگی کے نشیب و فراز سمجھا رہا ہے۔ ایک سمندر ہے۔ جس کا ایک ایک قطرہ ہزار ہزار موتیوں کے برابر ہے۔ ایک بارغ ہے۔ جس کا ایک ایک پھول سدا بہار اور ہمیشہ ہمیشہ کے لئے تمام جان کو معطر رکھنے والا ہے۔ ایک جنگل ہے جس کا ایک ایک پریسفر زندگی کے لاکھوں تنکے ماندوں کو اپنے رُوح پر درساٹے کی آغوش میں لے لیتا ہے۔ ایک خزانہ ہے۔ جو نصیحتوں کے انمول جواہرات سے بھرا پڑا ہے۔ غرض حقیقت یہ ہے۔ کہ پند و نصائح کی ایسی کتاب شاید ہی کسی زبان میں لکھی ہوئی ہوگی۔ یہی وجہ ہے۔ کہ یورپ میں جو علم و فضل کا بہت بڑا قدر دان ہے۔ اس کتاب کو بے حد قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ اور وہاں کی تقریباً ہر زبان میں اس کا ترجمہ ہو چکا ہے۔ عربی۔ سنسکرت اور ترکی نے بھی اس کے بیش بہا جواہر پاروں سے جمو لیاں بھر لی ہیں۔ ایک اردو ابھی تک محروم تھی۔ جو اس کتاب کی بدولت مالا مال ہو گئی +

مک بھر کے تمام ماہرین علم متفق اللفظ ہو کر کہہ رہے ہیں۔ کہ طلبہ کی درستی احسانی کے لئے اس سے بہتر کوئی کتاب نہیں ملے گی +

سررشتہ تعلیم پنجاب صوبہ سرحد۔ صوبہ بہار و اڑیسہ اور میسور وغیرہ نے اس کتاب کو اپنے اپنے مدارس کے لئے منظور کیا ہے اس میں نہایت دل آویز ٹون ٹون تصاویر بھی دی گئی ہیں +

قیمت ۸

(مجلہ حقوق محفوظ ہیں)

دُنیا بھر کی مُسلمہ و مقبُول رہنما

(باتصویر)

مُنخَب اُردو گلِستان

عالی جناب ڈائریکٹر صاحب بہادر سررشتہ تعلیم پنجاب
کے

محکم سے تمام مقبُولہ مدارس سرکاری و غیر سرکاری
اندادی و غیر اندادی کے لئے بموجب سرکلر

نمبر ۱۶۱۲ مورخہ ۲۵/۴

اخلاقی سلیمنٹری ریڈر

منظور ہو چکی ہے

مؤلفہ و مرتبہ

خانصاحبہ لوی فیروز الدین (اینڈسٹری)

گورنمنٹ پرنٹرز، پبلشرز اینڈ بک سیلرز لاہور
قیمت ۸

نمونہ تصویر ساحلہ دبستان اخلاق ارحصہ سوم



نوٹ:- اس ساحلے میں اسی طرح ۲۴ مختلف قسم کی
تصاویر دی گئی ہیں

علم اور دولت

عالم راحت لذت
صرف کرنا مذاق خطوط

۱۔ ایک دولت مند اور عالم پاس پاس رہتے تھے۔ دولت مند ہنسائیہ علم و عقل کی باتیں سن سن کر عالم سے بہت خوش ہوا کرتا تھا۔ چنانچہ آخر ایک دن اُسے خیال آیا۔ کہ جو دل کی راحت اور لذت علم سے عالم کو حاصل ہے۔ وہ دولت سے مجھے ہرگز نصیب نہیں ہو سکے۔ تو عالم سے دولت دے کر علم خرید لیں۔

۲۔ یہ سوچ کر اُس نے عالم سے کہا۔ ”اگر آپ اپنا علم مجھے دے دیں۔ تو میں اپنی دولت آپ کو دے سکتا ہوں۔“

فہرست مضامین

مضمون	مضمون	مضمون
قومی ہمدردی . . .	محنت کا نتیجہ . . .	خدا کی حمد (نظم) . . .
اعضائے انسان میں {	موتی اور موتی . . .	علم اور دولت . . .
عقل کا درجہ (نظم) {	دخا دار نوکر . . .	کیا وقت پھر مانتا نہیں {
نیکی کا بدلہ . . . {	ایک پودا اور {	بے ہنر امیر اور {
نیک ہے . . . {	گھاس (نظم) {	ہنرمند غریب {
بانج . . .	مقہ سے بغیر ڈگری . . .	سور اور کوتا (نظم) . . .
جاڑا اور عمری {	سزور کا سر نیچا . . .	دیانتداری کا نتیجہ . . .
(نظم) . . . {	زیادہ لالچ کی سزا . . .	دوبھائی . . .
بے لاگ انصاف . . .	بے کار رہنے والوں {	چار آنے اور پچھ {
کفایت شعاری {	(نظم) . . . {	ایشوں میں سکول {
(نظم) . . . {	دبان کا دغم . . .	برسات (نظم) . . .
جیوان بے زبان {	بہادر بیر سنگھ . . .	کوئی اور بھی پڑھ لے
پر ظلم . . . {	سونے کی تین {	غصیل نادان اور {
احسان کے بدلے {	ایشیں . . . {	مرد بار دانا . . . {
احسان . . . {	گدھا اور گھوڑا . . .	دیانت داری . . .
شکر اور ناشکری . . .	تجارت (نظم) . . .	موعظت (نظم) . . .
صفائی (نظم) . . .	ایک بھوکا لکھ پتی . . .	منحوس میں ہوں {
سچی دوستی . . .	بہلوں دانا . . .	یا آپ . . . {
دعوت شیراز . . .	حوصلہ . . .	ماں باپ کے لڑے
لباس کی عزت . . .	ریل گاڑی . . .	ماں باپ کی خدمت {
طلبہ کو دعا {	خلیفہ بغداد اور {	کی برکت . . . {
(نظم) . . . {	ہندی دید . . . {	شہد کی لکھی اور پھر {
	علم بے عقل . . .	(نظم) . . . {

اُستاد کی خدمت

سری کرشن مہاراج مُوسلا دھار

بے اختیار بزرگی قبول رہتی دُنیا تک

۱۔ پیارے بچو! جس طرح آج کل جگہ جگہ
مدرسے دیکھتے ہو۔ پتلے زمانے میں یہ بات
نہ تھی۔ بلکہ اُستاد کو گھر بُلا کر پڑھنا بھی
علم کی بے ادبی سمجھی جاتی تھی۔ اس لئے
جن لوگوں کو علم کا شوق ہوتا۔ وہ خواہ
کتنے ہی امیر یا رئیس کیوں نہ ہوتے۔
اُستادوں کے گھر خود جا کر پڑھتے۔ اور
اُن کا کام کاج نوکروں کی طرح اپنے
ہاتھوں کیا کرتے +

۲۔ سری کرشن مہاراج اور سُدماجی جو

فہرست مضامین

مضمون	مضمون	مضمون
نوشیرواں کا نعل ادا	نصحا ہمارے	مناجات (نظم)
ریزہ امبا کا جھونپڑا	وقت کی تقسیم (نظم)	چار سال کا بوڑھا
ایک شاہزادہ اور	آج کا کام نہ رکھو	سچی خیرات کا پھل
پوڑھا باغبان	کل پر	کام کرنے کی برکت
سیر اور دیاننداری	ہاتھی کے گلے میں	پیس نیوں نہیں پڑھ سکتا
نیک بنو۔ بیٹی پھیلاؤ	دھوکہ	چھٹیوں کا کام
(نظم)	نیت کا پھل	میں جھوٹ نہ بولوں گا
کام بڑا کر نام	کتنا بڑوں کا مانو	محنت ہی کا ہے ثمر
عک و کشور یہ اور	(نظم)	ہر جا (نظم)
گدھے کا گشت	محمود اور ایاز	سچی خیرات
بارہ پیٹھے اور تیرہ لاش	بروباری	لالچ کی مزا
عالم کی عمر	بے عرض نیکی	سچائی کا انعام
مطالعے کی دوستی	استاد کی نصیحت	بادشاہ اور غریب
بدیا کرو گے ویسا	(نظم)	میں و سرق
بھروسے (نظم)	بہت تعجب میں تم	دل اور زبان
زبان کا پاس	سے شفق ہوں	خیالی پلاؤ
حق پرست	دولت اور علم	شریروں کی محبت میں
راج گنہار	استاد کی بار	جاؤ نہ ہرگز (نظم)
فرمانبردار بٹیا	کچھ دے دیکھو	استاد کی خدمت
نامعلوم راج گنہار	کام سے نہ ڈرو	اچھا لباس اور اچھا شکار
اشوک کا شاہزادہ	علم کی طاقت	احسان کی قید
آدھا کبیل	گفتگو کا سلیقہ	بے فکری
سمجھو (نظم)	کچھ سوت کی انٹی	گھر کی باتیں

جو دو گے سو لو گے

فقیر تیز مزاج آخرت خوشنود

ایک فقیر لوگوں سے خدا کے نام پر خیرات مانگ رہا تھا۔ کسی تیز مزاج نوجوان نے اُس کے بار بار سوال کرنے پر غصے میں آکر بہت سی گالیاں سُنا دیں +

فقیر نے کہا۔ ”اچھا بابا۔ جو دو گے۔ سو لو گے“ اس پر نوجوان شرمندگی سے خاموش ہو گیا +

بچو! فقیر نے بہت دُرُست کہا۔ ”نعم کبھی کسی کو گالی نہ دینا۔ ورنہ تمہیں بھی گالیاں ہی ملیں گی۔ اسی سے بزرگوں نے

فہرست مضامین

مضمون	مضمین	مضمون
بیکار آدمی	ماں کی محبت (نظم)	بچوں کی دعا (نظم)
بے عمل رحم	دودھ کا دودھ پانی کا پانی	آکھ روٹیاں
نہ مرنے والی اولاد	اپنی کمانی کا پیسہ	ماں باپ کی خدمت
بے دوا علاج	دانا کی دشمنی	گالی نہ کھانا
سب سے لمبی چیز	امیر کو یا نہکتے	آپ سیدھے جان سیدھا
عاجزی	تنگ باورچی خانہ	کفایت شعاری
عیب پوشی	انصاف کا سبق	محنت اور کفایت
سیج کمو (نظم)	ایک ٹوٹی اور اُس کی ماں	نیک عادتیں (نظم)
گنہگار کی چار نصیحتیں	غریب بڑھیا اور سلطان محمود	ماں کی مانتا
غصہ	اوسان	ماں باپ کی بزرگی
ہوائی جہاز	دھتور کی جڑیں پانچ پانچ پلے	نہایت ضروری کام
تین رقعے	سچائی	جود و گے سو گئے
نامعلوم بخشش	کامیاب زندگی کے دس گم	شیر پنجاب کی بردباری
زبان کی لیاقت	سچا و عرب	پر خطی
خطرے کی چیز	دھکے دینے داروں کا حق	دوسرے کا خط پڑھنا
صوت اور دولت	دنیا کی کتاب	جھوٹ نہ بولو (نظم)
عزت کے بعد دولت	دولت کا گھٹنا اور پڑھنا	بھیسے کو تیرا
گنگ محل	سخاوت اور کفایت	بے احتیاد سواری
سنگ پارس	اتفاق اور نفاق	خیبر جاری
چار نصیحتیں (نظم)	پن چکی (نظم)	باپ کا حق
	دوہرے حصے کا لالچ	جھوٹ بھانہ
	سب کچھ خدا کی طرف سے ہے	ماں کی فرمائندہ داری

دبستان اخلاق

تعلیم کا اصل مقصد طلبہ کے اخلاق درست کرنا ہے۔ کیونکہ حسن اخلاق ہی انسان کو صحیح معنوں میں انسان بنا سکتا ہے۔ اس میں کچھ شک نہیں۔ کہ عام انسان خصوصاً بچے فطرتاً ہی کھائی کی طرف زیادہ مائل ہوتے ہیں لیکن اگر محض جمعوں کی کمائیاں اور بعید از عقل قصے ہی کسی کتاب میں بھر دئے جائیں۔ تو طلبہ پر ایک عارضی تفریحی اثر پڑنے کے سوا کوئی مفید نتیجہ نہیں نکل سکتا۔ پس اسی حقیقت کی بنا پر "دبستان اخلاقی" کا سلسلہ تین حصوں میں تیار کیا گیا ہے۔ جس کے مطالعے سے بچے باتوں ہی باتوں میں بہت سے مفید اخلاقی سبق سیکھ جائیں گے۔ جو زندگی کے دور و دراز اور کٹھن راستے میں ان کے لئے خضر راہ کا کام دیں گے۔ +

سمرستہ تعلیم پنجاب اور صوبہ سرحد میں یہ سلسلہ پہلی منٹری ریڈرز کے طور پر دوسری۔ تیسری اور چوتھی جماعت کے لئے۔ اور صوبجات متوسط و برادرین بطور آئرنیٹ ٹیکسٹ بکس کے منظور ہے۔ علاوہ برل میسور۔ حیدرآباد۔ مدراس وغیرہ کے اکثر سکولوں میں بھی رائج ہے۔

علم دوست و وسیع النظر حضرات اس کے سوا کسی دوسری سپلی منٹری ریڈر کو منظور نہیں کر سکتے۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ تہذیب اخلاق میں اس کے پڑھنے والے طلبہ کی برابری کسی دوسری فرسودہ کتابوں کے پڑھنے والے ہرگز نہیں کر سکتے۔ ہر حصے میں آٹھ ٹاف ٹون تصاویر بھی شامل ہیں +

قیمت ہر تصویر صرف پنجاب کیلئے

حصہ اول۔ دوسری جماعت کے لئے ۲/۴ پائی

" دوم۔ تیسری ۳/۵ "

" سوم۔ چوتھی ۲/۶ "

قیمت ہر تصویر صوبجات متحدہ برلر و صوبہ سرحد وغیرہ کے لئے

حصہ اول۔ دوسری جماعت کے لئے ۲/۵ پائی

" دوم۔ تیسری ۳/۶ "

" سوم۔ چوتھی ۲/۶ "

ہر حصے کے مشکل الفاظ و فقرات کی الگ الگ کلیدیں بھی بطور فرہنگ بچا ہر دی گئی ہیں۔ قیمت فی کلید

مجلہ حقوق محفوظا ہیں

ڈچسپ و معنی خیز اخلاقی نظم و نثر کا بے نظیر سلسلہ

دستانِ اخلاق

حصہ اول سے حصہ سوم تک

دوسری سے چوتھی جماعت کے لئے

پبلیشری ریڈر

منظور شدہ حکمہ لئے تعلیم صوبہ پنجاب، شمال مغربی سرحد و صوبجات متوسط و برار وغیرہ
مُصَنَّف

خائنصاحب محیٰ نوی فیروز الدین (اینڈ سنر)
گورنمنٹ پرنٹرز، پبلیشرز اینڈ بک سیلرز لاہور

۱۹۳۳ء

قیمت	
حصہ اول یا تصویر .. ۲/۵ پائی	حصہ اول بے تصویر .. ۳/۲ پائی
دوم .. ۳/۶	دوم .. ۳/۵
سوم .. ۲/۶	سوم .. ۲/۶

کرغی

وسط ایشیا کے طویل و عریض میدانوں میں
جہاں فزائش قدرت نے گھاس کا فرش نہ مزمردیں
بجھا رکھا ہے۔ ایک قوم رہتی ہے۔ جسے "کرغی"
کہتے ہیں۔ سرخ رو ہندوؤں کی طرح یہ لوگ بھی خانہ
بدویش رہتے ہیں۔ اور مکانوں کی جگہ ٹیموں میں
گزارہ کرتے ہیں۔ لیکن ان کے عیسے اُن کی طرح
نہیں ہونے۔ بلکہ مکانوں کی طرح ان کی دیواریں
اور چھتیں بھی ہوتی ہیں۔ دیواریں موٹی موٹی ڈور
کے جالوں سے بنا کر انہیں لکڑی کے ڈنڈوں پر
کھڑا کر دیتے ہیں۔ اور ان پر لکڑی کے ڈنڈے
باندھ کر اُن کے سرے اس طرح باندھ دیتے ہیں۔
کہ پھت کا ڈھانچ تیار ہو جاتا ہے۔ پھر پھت
اور دیواروں پر پشینی کے ٹکڑے لگا کر انہیں
رتیوں سے باندھ دیتے ہیں +
ان کے ٹھک میں مویشیوں کی کثرت ہے۔ جس
سے ہر شخص کے پاس کئی کئی بھیریں، بکریاں،
اونٹ، گھوڑے اور گدے ہوتے ہیں۔ اور یہی
باعث ہے۔ کہ یہ لوگ شکار کے بجائے ریوڑ
چرا کر اوقات بسر کرتے ہیں۔ ان کی مرغوب غذا
گوشت ہے۔ خصوصاً بھیر کا گوشت نہایت شوق سے کھاتے

انجمن ہائے امدادِ باہمی

انجمن ہائے امدادِ باہمی وہ انجمنیں ہیں - جو حکومتِ ہند نے زمینداروں اور غریب لوگوں کے فائدے کے لئے قائم کر رکھی ہیں - معمولی زمیندار اور غریب کاشتکار عموماً ساہوکاروں ہی سے سودی روپیہ قرض لے کر اپنی ضروریات پوری کرتے ہیں - اور پھر قلتِ آمدنی کی وجہ سے اصل زر یا سود کچھ بھی نہیں دے سکتے - آخر سود بڑھتے بڑھتے ایک بڑی رقم بن جاتا اور بعض حالتوں میں اصل سے بھی زیادہ ہو جاتا ہے - اور آخر کار ساری جائداد قرق ہو کر ان کے لئے زندگی دیوالی جان ہو جاتی ہے - حکومت نے زمینداروں کو اس مصیبت سے نجات دلانے کے لئے انجمن ہائے امدادِ باہمی کی بنیاد ڈالی - ان انجمنوں کے ماتحت ہمت سے بنک قائم ہیں - جن سے زمیندار اور دوسرے لوگ فائدہ اٹھا رہے ہیں - اور ساہوکاروں سے سودی روپیہ قرض لینے کے بجائے حسبِ ضرورت ان بینکوں سے روپیہ لے لیتے اور آرام سے ادا کر دیتے ہیں

جس طرح زمینداروں اور دوسرے اہلِ حرفت کو نفع پہنچانے کے لئے سرکار نے ان انجمنوں کے

فہرست مضامین

عنوان	عنوان	عنوان
عزوب آفتاب (نظم)	مور (نظم)	محمد (نظم)
سوانحی داستان	سراٹے اور ہول	علم کی خوشیاں
دنیا کی دھنسیاں	شہد اور اس کی پیداوار	اشوک
کاشی (نظم)	تعزیت نامہ	نڈھی اور تیلیا
برسات (نظم)	لطیف سحر (نظم)	روانی ابر (نظم)
درا	آفتاب عالم تاب	کابلی
گورو گوبند سنگھ	شہد کی مکتبیوں کے	بکر مارچیت
بہار کی ایک دوپہر	اقسام کی تعریف (نظم)	پریاگ یا الہ آباد
مکتہ	آدم کی تعریف (نظم)	پناؤ کا منتظر (نظم)
غالب	شہد کی مکتبیاں اور	لاکھ کا ریکڑا
کیوتز (نظم)	پھول - - -	مکتبہ
انسان کا دل	ہوا	تاریخ (نظم)
غیر جماعت سے ہندوستان	کیا بہتر ہے (نظم)	شاہجہان
کی تجارت	اردو کتا میں اور	خام اور پختہ مال
چند آنسو (نظم)	کتب بینی - -	مرگیا مصیبت (نظم)
انسان کی نسلیں	آزاد	مٹی یا خاک
اسکیمو	مکتبی خانے	ریشم کے کپڑے
سرگنگا رام	انقلاب (نظم)	شام (نظم)
فراغت دولت اور	میٹر خواہ خواہ	اور ملک زریب
رحمت عام (نظم)	چپتے سے شہد جمع کرنا	انجمن ہائے اہل ادب
محنت	بہار اہر رنجیت سنگھ	باہمی - - -
	اک قبر سے آ رہی -	پرس کا ایک
	ہے آواز (نظم)	گروڑ پتی
	لی پارٹی	جہل مرتب (نظم)
	موسم اور اس کا	پانی
	استعمال - -	صوبائی کونسلیں -
		سیواجی

سکول لائبریری

غالباً تمہیں معلوم ہوگا کہ مدرسے میں جو کتابیں پڑھائی جاتی ہیں۔ وہ صرف پڑھنے کا مناسب طریقہ بتانے کے لئے مقرر ہیں۔ پہلے حروف سے الفاظ بنانے کا قاعدہ سکھایا جاتا ہے۔ پھر الفاظ سے جملے بنانے کے اصول بتائے جاتے ہیں۔ پھر مسلسل عبارت پڑھنے اور کسی حکایت یا واقعے کے سمجھنے کی قابلیت پیدا کرنے کے طریقے سکھائے جاتے ہیں۔ ان کے ساتھ ہی ساتھ مفید اور نتیجہ خیز مضامین پڑھائے جاتے ہیں۔ یہاں تک کہ اب تم بے تکلف عبارت پڑھ سکتے ہو۔ اور کتاب میں جو مضمون درج ہو۔ اسے بخوبی سمجھ سکتے ہو۔ اسی پڑھنے اور سمجھنے کی خاطر اتنا وقت صرف مہوا ہے۔ جس کے بعد اب تم صحیح طور پر علم حاصل کرنے کے قابل ہو گئے ہو۔

علم کیا ہے؟ دوسرے معنوں میں اُن معلومات کا نام ہے۔ جو کتابوں میں لکھی ہوئی عبارتوں کے ذریعے سے تمہارے دل و دماغ میں پہنچائی

فہرست مضامین

مضمون	مضمون	مضمون
مکافات	جہانگیر	حمد (نظم)
درختوں کو نقصان پہنچانے والے اسباب	خود ستائی (نظم)	خطرناک ٹھٹھٹا
نوشہرواں	بیٹی کی محبت	کپڑا سینے کی مشین
سجل (نظم)	علی گڑھ	حاکم طائی
انوکھی بیماری نرالا کے علاج	سر سید احمد خاں	ظاہر و باطن (نظم)
موسم پر درختوں کا اثر	چچے ہمدردان ملک	کھسی چند کا اقبال
دریاے نیل	(نظم)	ادبیار
گرمی کا موسم (نظم)	آنسوؤں کا جادو	کلکتہ
خدا کے نام خط	بیجا پور	ڈسٹرکٹ بورڈ
فردوسی	ریح و راحت (نظم)	تاروں بھری رات
بجائی کے طریقے	بلائے جان یا پوش	(نظم)
دھوپ اور چھاؤں	پیریل	پنجابی سپاہی
(نظم)	نیا زمانہ نئی امیدیں	چمک
کڑٹیس	(نظم)	درختوں پر موسم
سعدی شیرازی	تخیل	کے اثرات
دارجلنگ	سکول لائبریری	آدمی (نظم)
بڑا دن (نظم)	عالم آزادگان (نظم)	ویا سلامی
حیرت انگیز کہانی	بڑا باگھ	زلزلہ
سرمی یا ذخیرہ	اہرام مصر	میڈم شوکا نائش خانہ
	خواب راحت (نظم)	اُٹھ باندھ کر کیا
	ناموافق رفیق سفر	ڈرتا ہے (نظم)
	مدراس	جلال الدین اکبر
	حیدر علی اور	سکندرہ
	سلطان طہور	چھاؤنی
	ادبیاں ہم بھی تیری طرح انسان تھے (نظم)	تصویر قناعت (نظم)
		شیردل

نمونہ تصویر سائنس کتب از دومگل کو رس از حصہ اول



نوٹ:- اس سلسلے میں اسی طرح ۵۱ مختلف رنگین
و سادہ تصاویر دی گئی ہیں

بوائے سکاؤٹ

تقریباً ۲۵ سال ہوئے۔ بوائے سکاؤٹ کے نام سے ایک مفید اور اخلاقی تحریک دنیا بھر میں پھیل رہی ہے۔ اس تحریک کا سہرا انگلستان کے جنرل سر بیڈن پاول کے سر ہے۔ تقویم ہی عرصہ میں یہ اپنے مفید اور اعلیٰ اصولوں کے سبب یورپ، امریکہ اور ایشیا وغیرہ میں پھیلتی ہوئی ہندوستان تک بھی آپہنچی ہے۔

بوائے سکاؤٹ کے معنی ”بچوں کی اخلاقی فوج“ ہو سکتے ہیں۔ یہ تحریک اس غرض سے قائم کی گئی ہے کہ جو بچے اس میں شامل ہوں۔ وہ ضرورت کے وقت بیماروں کی تیمارداری، جلے ہوئے اور زخمی لوگوں کی مرہم پٹی اور ہر اخلاقی خدمت کے لئے ہمہ تن مستعد رہیں۔ خلق اللہ کو فائدہ اور آرام پہنچائیں۔ زخمی اور قابل امداد جانوروں کی خدمت بھی ان کے فرائض میں داخل ہے۔

اس تحریک کے جاری کرنے کا منشا یہ ہے کہ طلبہ اگرچہ سکولوں میں مقررہ کتابیں پڑھتے

فہرست مضامین

مضمون	مضمون	مضمون
سری کرشن	آدم . (نظم)	حمید . (نظم)
کار آمد نصیبیں {	بوائے سکاؤٹ	پن دان
(نظم)	کان پور	صفائی
گوتم بدھ	اسراف اور بخل (نظم)	پچھلی رات (نظم)
حیدر آباد دکن	نیت کا پھل	شہزادہ ولیز کا بچپن
مور (نظم)	کوو آتش فشاں	لاہور
پھول	گلاب کا پھول (نظم)	طلوع آفتاب (نظم)
بھگت کبیر	بشاور	کاغذی کے بدلے گدھے {
خشک سالی (نظم)	ڈرخت کس طرح {	کی محامت
پنیر اسلام	برہتے ہیں	اجیر
بہنی	رات (نظم)	پانی
سنہ ۱۹۷۷ء والے {	ایک حاجی کی ڈائری	ترانہ بیداری (نظم)
دلی دربار کا نظارہ {	میونخ میں {	سراپ
(نظم)	تعلیم (نظم)	نباتات
بیج اور پھل	سرخ چھتری	شند
باوا نانک صاحب	رام چند جی اور {	کوآ (نظم)
برسات کی بہار {	سیتا جی	طبعی صندوق
(نظم)	کشیر (نظم)	یوف
میرا خواب	لکڑی کی ساخت اور {	مونیا (نظم)
کھانا	اس کا استعمال	کالی کھانسی
سرمائی پھل پھول	رام بن باس	دہلی
آگرہ	کسان اور کوآپیشن (نظم)	علم کی دولت (نظم)
حسن اخلاق (نظم)	مٹی کے برتنوں کی {	عبداللہ کا خواب
	بقاوت	زیند

اُردو ڈل کورس

زمانے کا رنگ بدل گیا۔ خیالات اور کئے اور ہو گئے۔ تخیلات کی جگہ
کھوس حقائق پر دئے کا آ گئے۔ سائنس کے ماہرین نے حیرت انگیز ایجادوں
سے دنیا کو ترقی کے بلند ترین مقام پر پہنچا دیا۔ غرض ہر چیز میں تغیر واقع
ہو گیا۔ لیکن ایک نہ بدلے تو ہمارے بچوں کی تعلیم و تربیت بلکہ ان کی
زندگی کی کامیابی و ناکامی کے ذمہ دار حضرات جو ابھی تک پرانے رہنم
میں رہتے ہوئے اسی قدیم و پامال ڈگر پر چلے جا رہے ہیں۔ جس کو بس کو
اٹھا کر دیکھو۔ وہی چٹو ہے۔ مینڈک۔ شیر اور لومڑی کی کہانیاں نظر
آتی ہیں۔ جن سے صرف تھوڑی دیر کے لئے طلبہ کی دل لگی کا سامان بہم
پہنچ جانے کے سوا کوئی مفید نتیجہ مترتب نہیں ہوتا +

انہیں اور سے متاثر ہو کر اردو ڈل کورس چار حصوں میں تیار کیا
گیا ہے۔ جس میں دوسرے کورسوں کی طرح ادھر ادھر سے معنایں انتخاب
نہیں کئے گئے۔ بلکہ عبد حاضر کی ضروریات کو ملحوظ رکھتے ہوئے خود ہی
نہایت دماغ کا دی و عرق ریزی سے مضامین تحریر کئے گئے ہیں۔ جن کا
مطالعہ اور ان پر عمل یقیناً طلبہ کو ان کی زندگی میں کامیابی کا تاج پہنا
دے گا +

پنجاب کونسل کے وسیع النظر و نقاد ارکان اور ملک کے مستند
ماہرین تعلیم نے یہ سلسلہ پسند فرما کر ان قدر آراء کا اظہار کیا ہے۔ آپ
بھی یقیناً اس کے مطالعے سے ان کے ہم زبان ہو کر بچوں کے لئے اس سے
بہتر کورس کوئی نہیں پائیں گے +

ہر حصے میں کسی تصاویر کتاب کی زینت اور مضامین کی خوبی کو دوبالا
کر رہی ہیں۔ صوتیات متوسط اور صوتیہ سرحد میں یہ سلسلہ ٹیکٹ بکس
کے طور پر منظور و مروج ہے +

قیمت حصہ اول - پہلی ڈل کے لئے	۱۱
دوم - دوسری	۱۱
سوم - تیسری	۱۱
چہارم - چوتھی	۱۱

(جملہ حقوق محفوظ ہیں)

اُردوِ مدل کورس

حصہ اول سے حصہ چہارم تک

پانچویں سے آٹھویں جماعت کے لئے

جو تمام اپر انڈیا اور سی پی برار و میسور وغیرہ میں بطور آٹھریٹ

ٹیکسٹ بک منظور ہو چکا ہے

مُصَنَّف و مؤَلَّف

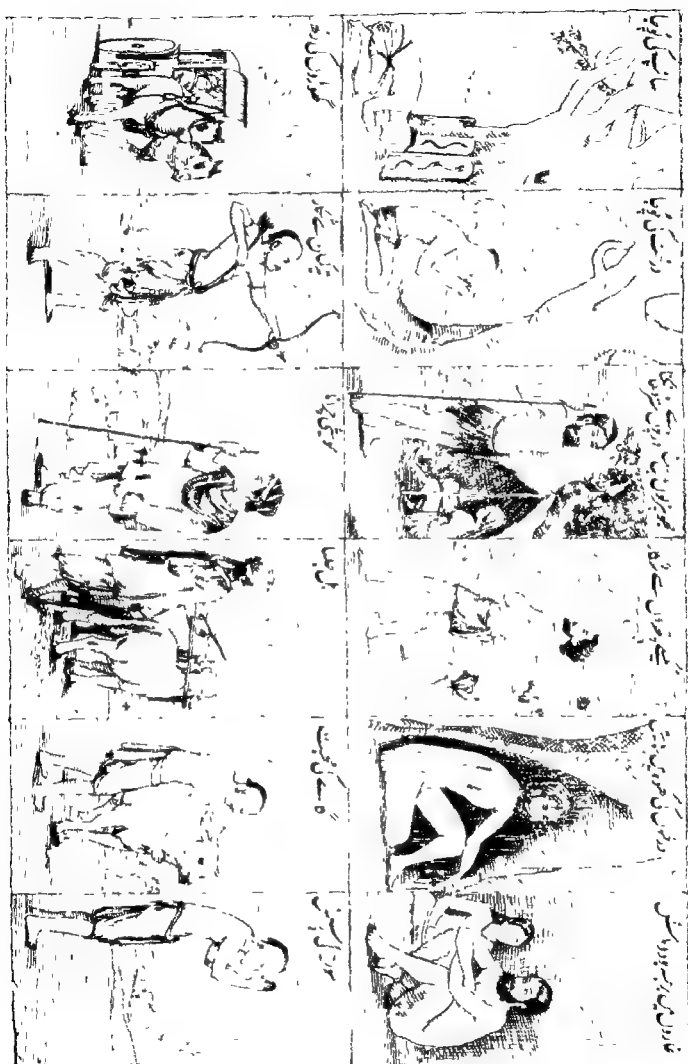
خانصاحب ٹوی فیروز الدین (اینڈسٹری)

گورنمنٹ پرنٹرز پبلشرز اینڈ بک سیلرز لاہور

۱۹۳۳ء

قیمت حصہ اول ۱۱ حصہ دوم ۱۱ حصہ سوم ۱۱ حصہ چہارم ۱۱

نمونہ تصویروں سلسلہ، گتہ از پرائمری کورس از حصہ چہارم



پنجاب کی تاریخی کہانیاں

نوٹ:- اس سلسلے میں اسی طرح ۳۷ مختلف قسم کی

تصاویر دی گئی ہیں۔

خدا کے نام خط

عید بیوہ نیرنگیاں لیٹر بکس

۱۔ شہر میں عید کے دن لڑکے کپڑے بدل کر اپنے اپنے باپ اور بھائیوں کے ساتھ میلے جا رہے تھے۔ مگر ایک بیوہ گھر کے کونے میں خاموش غمناک بیٹھی قدرت کی نیرنگیاں دیکھ رہی تھی۔ کہ ابھی دو ہی سال اس کے شوہر کے انتقال کو ہوئے تھے۔

۲۔ اسی اثنا میں ایک آٹھ سال کا بچہ جو چوتھی جماعت میں پڑھتا تھا۔ آکر ماں سے کہنے لگا۔ ”پیارے اماں! سارے بچے اپنے باپوں کے ساتھ میلے جا رہے ہیں۔ میرا باپ کہاں ہے؟ جو کپڑے بدلو کر مجھے بھی ساتھ لے جائے۔“
”تم کتنی تھیں۔ وہ باہر گیا ہوا ہے۔“

۳۔ ماں کے دل پر بچے کی اس بات سے چوٹ تو سخت لگی۔ مگر اس نے بچے کے بتلانے کو کہ دیا۔ ”تمہارے باپ آسمان پر رہتے ہیں۔ اور شہریر بچوں کے پاس نہیں آیا کرتے۔“ لڑکے

فہرست مضامین

مضمون	مضمون	مضمون
حمد (نظم)	حُجّتِ وطن (نظم)	صحبتِ ناجنس
رشید بیرسٹر	ایک عقلمند لڑکی	مہابھارت
علمِ بڑی دولت ہے	سکندر اعظم	امیر البحر نیلس
دوبھائی	وقت پر سوچنا	استقلال (نظم)
مزانہ بیداری (نظم)	قومی غمگاری (نظم)	احسان کا بدلہ
سعدیہ خانم	چاہ کن را چاہ در پیش	طاعون
ہوائی جہاز	نیجیلسیو کونسل	نابینا وکیل
ملک و کشوریہ	شیریں زبانی	ہمت و تدبیر کا مناظرہ (نظم)
گنگا جی (نظم)	برائی اور بھلائی (نظم)	بادشاہ کون بنے
دروید اور دروہ اچارج	بہادرات	زمیندارہ نیک
پنجاب	باپ کی خدمت	دیانت دار گوریا
سری کرتن آدر صداجی	نیک چال چین	عجیب چڑیا (نظم)
پھول (نظم)	جیوانات	دو تصویریں
خدا کے نام خط	دنیا کے عجیب درخت	ہمیت
نظر امیر	نیکی کا بدلہ	نیپولین
نیک نیتی	نیک لوگ کی آرزو (نظم)	بڑی صحبت (نظم)
حضرت انسان (نظم)	مغزوہ طالب علم	انصاف
قواعد اردو (۱)	پرندے	تار برقی یا ٹیلیگراف
پنجاب کی تاریخی کمائیاں	صحبت کا اثر	سخاوت
شہنشاہِ جزیرہ کی آبادی	وقت کی پابندی (نظم)	کوہِ ہمالیہ
جیسی کرتی دہی بھری (نظم)	خط و کتابت	حاکم کی مہمان نوازی
راجہ ہریشچندر	نباتات	قواعد اردو (۳)
زمینداری	ماں (نظم)	قطبِ مینار
ایک بچہ اور خیمہ (نظم)	حساب دانی	ہمدردی (نظم)
ودھ و فانی	سگرٹ پینا	دیش کا سوداگر
قواعد اردو (۲)	دشمنند سا دھو	دیہاتی بیچا تیں
دیانت داری	اردو زبان (نظم)	

ٹیلیفون

(دُور سے بات چیت کرنے کا آلہ)

منڈھ کر بے تکلف سلسلہ
مقامات نسخہ پیشی

۱۔ ہندوستان کے لوگ اس سے پہلے
اتنا تو جانتے تھے کہ دو سُورخ دار لکڑی
کے خولوں میں اُن کے ایک ایک سرے کو
جھلی یا کاغذ سے منڈھ کر اُن میں اگر باریک
سا مضبوط تاگا لگا دیا جائے۔ اور خالی طرف
والے سروں کو ایک شخص کان سے اور
دُوسرا منڈھ کے ساتھ لگا کر بات کرے۔ تو
بے تکلف سنی جاتی ہے۔ مگر اسے بہت کم
لوگ جانتے ہیں۔ کہ اب اس سلسلے نے
اتنی ترقی پائی ہے۔ کہ لاہور سے دہلی یا

فہرست مضامین

مضمون	مضمون	مضمون
اچھا بدھا (نظم)	چور کی ڈاڑھی میں تنکا	خدا کی تعریف (نظم)
مہوئیں گمبیاں	پرندے	سچی خیرات
دانا حاکم	سچا ارادہ	لازمی تعلیم
شفق (نظم)	ٹور نیمینٹ	بے صبری
نیت کا اثر	آب حیات	کھنا بڑوں کا مانو (نظم)
کل دار سواریاں	درخت	بڑائی سے جلائی کا سبق
ایک درویش اور لٹیرا	فرض کا ادا کرنا	حیوانات (۱)
رامائن	رات (نظم)	ظالم سے ہمدردی
دارا اور چراگاہ کا	خشکی اور تری کا مالک	اصلی اشرف (نظم)
داروغہ	فیلیفون	انعام میں دربان کا
بادل کا پھٹنا (نظم)	سچی کا اثر	حصہ
شانداز سینک اور	موسم خزاں (نظم)	حیوانات (۲)
پتلی ٹانگیں	بے دردی اور ہمدردی	حاکم کا میزبان
حقیقی خیرات	بخار	یہاڑی ندی (نظم)
صبح بہار (نظم)	بہادر شن کی تیمارداری	جمادات
سچی ہمدردی	برکھارت (نظم)	علم و عقل (نظم)
ڈاک	ہمان نوازی	بھوک کی بی
جھوٹ نہ بولو	شہنشاہ ایڈورڈ ہفتم	سم دار جانور (۱)
غصہ نہ کرو	بہادری کی عزت	لودھی بنو یا شیر
اصطلاحات جغرافیہ	حسد کا انجام	مٹی کا دیا (نظم)
لندن کی ریلیں	جنازہ	پکھا قلی سے مدرس
کھنا	احسان کا بدلہ	جنگلی کرنے والے غم
تعلیمی اصول	زمینداری	جانور (۲)
اے ملک سے ہونسا	گدھا لنگڑاکیوں	بندر کا پیالہ
بچو (نظم)	نہ ہو	ستارے (نظم)

چھاپہ خانہ

ایجاد قلمی محدود ساحل

۱۔ پہلے زمانے میں جب تک چھاپہ ایجاد نہیں ہوا تھا۔ ہر قسم کی کتابیں قلمی لکھی جاتی تھیں۔ اور اُن کے دام اتنے ہوتے تھے کہ اُن کے خریدنے کی غریب آدمیوں کو ہمت نہ پڑتی تھی +

۲۔ اب چھاپے نے ایسی سب تکلیفیں دور کر دی ہیں۔ اور اس کی بدولت کتابیں اس قدر سستی ہو گئی ہیں۔ کہ ہر ایک انہیں آسانی سے خرید کر پڑھ سکتا ہے +

۳۔ چھاپے خانے کی ایجاد تو انگریزوں کے ساتھ ہی اس ملک میں آگئی تھی۔ مگر اول اول

فہرست مضامین

مضمون	مضمون	مضمون
عیب نہ ڈھونڈو { (نظم)	زور آور سے شرکت	ہمارا خدا . (نظم) . . .
بندر کی پرکھ	فوج	خدائی حکمتیں
ریل	دوسرے کے لئے منت	درسہ
پرویز اکبر	سواری کے جانور . . .	بھاپ کا موجد
نقشہ دیکھنا	پھاڑ اٹھانے والا {	افول نعمتیں
سادہ دل باب بیٹا . . .	جوان	رام اور چاند
شام کا جھٹ پٹا { (نظم)	ایک کتا اور اس کی {	ماں باپ (نظم)
اصلی عزمت	پر چھائیں (نظم) {	گہرا سوچ
چھاپہ خانہ	دولت	مخلوق
بایزید پلدرم	پرندے	کام کی عزت
ریلوے درکشاپ	محمود اور ایاز	پودے
سو پیاز اور جوتے . . .	سندرستی	سلطان ناصر الدین . . .
گری کا موسم (نظم) . .	کھٹے بائیس	میتہ (نظم)
ندی کا سارا پانی پینا .	یہ بات ہے لاکھ اشرفی {	زیرا سوال
سن اور جینے	کی - (نظم)	نباتات
غریب کا بیٹا اور {	ادب	چودہ اگنیوں کے {
جنارہ	ورزش	ہزار روپے -
ایسٹر	تھ آور آدمی	درندے
شہنشاہ جارج پنجم . . .	جمادات	خدا ترسی
اتفاق (نظم)	بادشاہی محل کا عیب {	بہت بولنا عیب { (نظم)
	پھول (نظم)	آقا اور نوکر
	بے احتیاطی	دودھ دینے والے جانور .
	ہوا	سلام کے لائق کون ہے .
	خلیفہ اور قاضی . . .	پولیس
	شفا خانہ	میں کھانا کھا چکا ہوں .
	جھوٹ اور سچ کا بدلہ	صفائی (نظم)

آ ا د ڈ ر ر ط و

آرا - داوا - دارا - ڈورا - روڑا

با ج ا خ ل ی

با جا خا لا یا

با جا خا لا یا

بابا آ + باجالا + خالا جاڑا آیا +
داوا آرا لایا + دارا ڈوڑا + روڑا لایا +

پا طا چا تھا سا کا

پا طا چا تھا سا کا

پا طا چا تھا سا کا

آپا آٹھا لا + دارا چارا وے آ +

مُحَلَّفُوقِ مَحْفُوظِیْن

سَرِشْتہٴ تَعْلِیْمِ کَے تازہ ترین سِلِیْبِسْ کَے مُطابِق

پَر اِثْمِری اُردو کورِسْ

حصّہٴ اوّل یعنی قاعدے سے حصّہٴ چہارم تک

پہلی سے چوتھی جماعت کے لئے

آلٹرنیٹ ٹیکسٹ بُک

منظور شدہ سرِشْتہٴ ہائے تعلیم پنجاب

سرکل نمبر ۱۶۲۴۹، مؤرخہ ۱۲/۳۱ صوبہ شمال مغربی سرحد نمبر ۴۴/۱۰۳۳

مؤرخہ ۱/۳۱ سنٹرل پراونسز و برار نمبر ۷۵۶، مؤرخہ ۱/۳۱

مُصَنَّفہٴ

خانصاحب محی فیروز الدین (اینڈ سنر)

گورنمنٹ پرنٹرز، پبلشرز اینڈ بُک سِلِیْرز لاہور

۱۹۳۳ء

حصّہٴ چہارم

۲۷۹ پائی

حصّہٴ سوم

۴۷۹ پائی

حصّہٴ دوم

۵۷۱ پائی

قیمت حصّہٴ اوّل یعنی جدید قاعدہٴ اُردو

۲۷۱ پائی

نام کتاب		قیمت	صوفی	نام کتاب		قیمت	صوفی
سوانح عمریاں				کتب دوا و دین			
۱۴۱	۴	۴	۱۵۶	میحانہ ختام	عذر	۱۵۶	۴
۶	۶	۶	۱۴۱	دیوان فیضی فیاضی	عذر	۱۴۱	۴
۶	۸	۶	۱۶۲	دیوان کلیات نعتیہ سرور	عذر	۱۶۲	۴
۶	۴	۶	متفرق کتابیں				
۶	۴	۶					
۶	۶	۶	۱۵۹	الہام منظم چھ دفتر مکمل مجلد	۲۰	۱۵۹	۴
۶	۴	۶	۱۶۱	پکٹے کاغذ پر	۲۰	۱۶۱	۴
۶	۴	۶	۱۶۲	فی حقہ	۲۰	۱۶۲	۴
۶	۴	۶	۱۶۳	فی حقہ	۲۰	۱۶۳	۴
۶	۴	۶	۱۶۴	محزون ادب	۲۰	۱۶۴	۴
۶	۴	۶	۱۵۲	سیارۃ دانش	۲۰	۱۵۲	۴
۶	۴	۶	۱۶۶	حقوق و فرائض اسلام	۲۰	۱۶۶	۴
۶	۴	۶	۱۶۳	تجربہ بخاری اردو مع	۲۰	۱۶۳	۴
۶	۴	۶	۱۶۴	اصل عربی	۲۰	۱۶۴	۴
۶	۴	۶	۱۶۵	آئینہ حج	۲۰	۱۶۵	۴
۶	۴	۶	۱۶۱	خصائص و شفاء نبوی ۲	۲۰	۱۶۱	۴
۶	۴	۶	۱۶۰	معجزات نبوت ۲	۲۰	۱۶۰	۴
۶	۴	۶	۱۶۱	رقعات عالمگیری اردو	۲۰	۱۶۱	۴
۶	۴	۶	۱۶۸	سرشت	۲۰	۱۶۸	۴
۶	۴	۶	۱۶۸	رپورٹ کمپنی تحقیقات	۲۰	۱۶۸	۴
۶	۴	۶	۱۶۲	سفر حج	۲۰	۱۶۲	۴
۶	۴	۶	۱۶۲	فالتامہ یورپ ایشیا مع	۲۰	۱۶۲	۴
۶	۴	۶	۱۶۲	استخارہ قرآن خریف	۲۰	۱۶۲	۴
۶	۴	۶	۱۶۲	سند جامع ۲	۲۰	۱۶۲	۴
۶	۴	۶	۱۶۲	قصیدہ ظہور مہدی مع	۲۰	۱۶۲	۴
۶	۴	۶	۱۶۲	سوانح عمری شاہ نعمت	۲۰	۱۶۲	۴
۶	۴	۶	۱۶۲	اشہد ولی علیہ الرحمہ	۲۰	۱۶۲	۴
۶	۴	۶	۱۶۲	جہاں شہر بہت بطرزم	۲۰	۱۶۲	۴
۶	۴	۶	۱۶۲	بشرنا القرآن	۲۰	۱۶۲	۴
تذکرہ شعراے				کتب نوٹوگرافی			
۱۴۰	۸	۱۴۰	۱۴۲	نیلکن فارسی	۸	۱۴۰	۸
۱۴۰	۸	۱۴۰	۱۴۲	شعراے فرہنگ مجلد	۸	۱۴۰	۸
افسانے				شعراے			
۱۴۶	۸	۱۴۶	۱۴۶	شعراے زار مجلد	۸	۱۴۶	۸
۱۴۶	۸	۱۴۶	۱۴۶	ارغوان زار	۸	۱۴۶	۸
۱۴۶	۸	۱۴۶	۱۴۶	آبتار	۸	۱۴۶	۸
۱۴۶	۸	۱۴۶	۱۴۶	روز قدرت	۸	۱۴۶	۸
۱۴۶	۸	۱۴۶	۱۴۶	خونِ گستا	۸	۱۴۶	۸
۱۴۶	۸	۱۴۶	۱۴۶	خانہ آبادی	۸	۱۴۶	۸
۱۴۶	۸	۱۴۶	۱۴۶	خورشید سبا	۸	۱۴۶	۸
۱۴۶	۸	۱۴۶	۱۴۶	فریب دولت	۸	۱۴۶	۸

نام کتاب		تصنیف	تاریخ	تصنیف	تاریخ
وال ٹلس ہائے		رجسٹر حاضری انگریزی	۱۶۴۷	وال ٹلس دنیا (۸ چارٹ)	۱۶۳۷
		داخل خارج	۱۶۳۷	ایشیا (۱۱ چارٹ)	۱۶۳۷
		اشیائے مال	۱۶۳۷	ہندوستان (۸ چارٹ)	۱۶۳۷
		خط و کتابت	۱۶۳۷	پنجاب (۶ چارٹ)	۱۶۳۷
		لائبریری	۱۶۳۷	چارٹس	
		ٹرانسفر سائیکٹ فائل	۱۶۳۷	نقشہ قدرتی نظارہ کلاں	
		بیونگ	۱۶۳۷	الفبیکل چارٹس یا نقشہ	
		ٹرانسفر سائیکٹ فی سو	۱۶۳۷	جات حروف تہجی بمثل	
		بیونگ	۱۶۳۷	سٹ ۷ چارٹ	
بچوں کی لائبریری		دکھن کہانیاں حصہ اول	۱۶۸۵	تاریخی چارٹ ہائے	
		دوم	۱۶۸۵	ہندوستان (۶ چارٹ)	
		گلدستہ حکایات	۱۶۸۵	مجموعی تصاویر کے چارٹس	
		حکایات ہوسٹاں	۱۶۸۵	(۳ چارٹ)	
		منتخب اردو حکایتیں	۱۶۸۵	نقشہ نظام شمسی کلاں	
		شوکت انگلشیہ	۱۶۸۵	نقشہ جات کوہ آتش	
		راج کنور	۱۶۸۵	نشان (۳ چارٹ)	
		درس اخلاق حصہ اول	۱۶۸۵	رجسٹرات و فارم ہائے	
		دوم	۱۶۸۵	رجسٹر حاضری اردو	
		سوم	۱۶۸۵	داخل خارج اردو	
		بچوں کا شاعر	۱۶۸۵	اشیائے مال	
		بچوں کی کہانیاں	۱۶۸۵	خط و کتابت	
		مینیور کی دلچسپ کہانیاں	۱۶۸۵	لائبریری	
سکاؤٹنگ وغیرہ		سکاؤٹنگ	۱۶۸۵	کتاب مستعار دینے کا رجسٹر	
		دیہات سدھار	۱۶۸۵	فائل مدرسہ چھوڑنے کا	
		صحت و صفائی	۱۶۸۵	اردو ۵۰ ورق	
				لگ بگ پرائمری اردو و انگریزی	
				فائل وائی	
				فارم داخل فی سینکڑہ	

نام کتاب	جلد	صفحات	نام کتاب	جلد	صفحات
نادر القاریج	۱۶۷	عہ	کتاب علم ہیئت		
دار السلطنت دہلی		عہ	ہمارا آسمان	۱۲۳	عہ
		عہ	نظام شمسی	۶	عہ
کتاب جغرافیہ			کتاب لغات		
جغرافیہ ہند و دنیا	۱۱۶	۱۰	فیروز اللغات اردو و ہمس مجلد	۱۲۷	عہ
اصطلاحات جغرافیہ یا کم	۱۱۵	۳	" " " جدید	۱۳۰	عہ
جدید جغرافیہ ریدر		عہ	" " " فارسی مکمل	۱۳۳	عہ
جغرافیہ عدن		عہ	" " " عربی مجلد	۱۳۴	عہ
جغرافیہ یاست جوتوں و کشمیر		۲	عجائب اللغات	۱۳۹	عہ
جغرافیہ سندھ		۳			
رہل سکولوں کے لئے			اردو و گلوب		
جغرافیہ کی مشقی کتابوں کا نیا سلسلہ			اردو و گلوب پیاز ۹ انچ	۱۷۳	عہ
پہلی کتاب - ہندوستان	۱۱۵	۶	نقشہ جات		
دوسری کتاب - دنیا		۵	تصادیری نقشہ تمدن و کم	۱۷۴	عہ
تیسری کتاب - دنیا کے		۵	معاشرت و دنیا		عہ
مخصوص خطوط		۵	تصادیری نقشہ ہندوستان		عہ
			نقشہ دنیا		عہ
انلس ہائے			ہندوستان		عہ
زمین انلس و دنیا	۱۱۵	۶	پنجاب		عہ
خاکہ انلس پنجاب		۲	یورپ		عہ
" " " ہندوستان		۲	ایشیا		عہ
" " " ایشیا		۲	امریکہ جنوبی و شمالی		عہ
" " " دنیا کلاں		۸	افریقہ		عہ
کتاب علم نباتات وغیرہ			آسٹریلیا و ایشیا		عہ
بن کی بار حصہ اول	۱۱۷	۵	جزائر میوزیٹ		عہ
" " " دوم		۵	سوئیٹ بمبئی		عہ
" " " سو		۱۲	نقشہ جات فی اصنام		عہ
" " " چھارم	۱۲۲	۶			

صفحہ	قیمت	نام کتاب	صفحہ	قیمت	نام کتاب
۸۷	۰۶ ر ۰۹	سلسلہ حساب ۱ ۲	۵۹	۳ ر ۰۵ ر ۰۶ ر ۰۹ ر ۱۰ ر ۱۱ ر ۱۲ ر ۱۳ ر ۱۴ ر ۱۵ ر ۱۶ ر ۱۷ ر ۱۸ ر ۱۹ ر ۲۰ ر	اُردو کی پہلی کتاب دوسری تیسری چوتھی پانچویں چھٹی ساتویں تاریخ ہمارا شہر تاریخ عجائبات کرنالک دینی جمع خرچ (حساب) ذکورہ بالا اردو کتابوں کی فہرست
کُتُب فارسی			اُردو سلسلہ کے نئے مذاہب اسلامیہ		
۸۸	۰۱ ر ۰۲	انامیق فارسی حصہ اول دوم سوم	۶۳	۱ ر ۱۲ ر ۱۳ ر ۱۴ ر ۱۵ ر ۱۶ ر ۱۷ ر ۱۸ ر ۱۹ ر ۲۰ ر	حصہ اول - ایمان دوم - اسلام سوم - اسلامی رسوم آرتھوار چہارم - حیات النبی پنجم - خلفائے اربعہ ششم - بنی امیہ بنی عباس ہفتم - سلاطین ہند
کُتُب صرف و نحو			کُتُب حساب		
۹۵	۰۳ ر	قواعد اردو	۶۸	۱۰ ر ۱۱ ر ۱۲ ر ۱۳ ر ۱۴ ر ۱۵ ر ۱۶ ر ۱۷ ر ۱۸ ر ۱۹ ر ۲۰ ر	سلسلہ حساب ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲
۹۸	۰۵ ر	فارسی	کُتُب تاریخ		
کُتُب خط و کتابت			کُتُب تاریخ		
۱۰۱	۰۲ ر	اُردو خط و کتابت	کُتُب تاریخ		
۱۰۵	۰۸ ر	مضمون نویسی	کُتُب تاریخ		
جدید سلسلہ خوش خطی اُردو			کُتُب تاریخ		
۱۰۶	۱ ر ۱ ر ۱ ر ۱ ر	کاپی خوش خطی حصہ اول دوم سوم چہارم	کُتُب تاریخ		
کُتُب تاریخ			کُتُب تاریخ		
۱۱۲	۱۰ ر	مختصر تاریخ پنجاب	کُتُب تاریخ		
۱۱۳	۰۴ ر	تاریخ ہند	کُتُب تاریخ		
۱۱۴	۰۵ ر	تاریخ ہند کے ماضی	کُتُب تاریخ		
۱۱۵	۰۶ ر	تاریخ ریاست جتوں و مشیر	کُتُب تاریخ		
"	۰۵ ر	سندھ کی تاریخی کہانیاں	کُتُب تاریخ		
۱۶۷	۰۸ ر	تاریخ گول میز کانفرنس	کُتُب تاریخ		

اندکس مطبوعات

خائن صاحب مولوی فیروز الدین اینڈ سنز گورنمنٹ پرنٹرز سیلشپرز لاہور

صفحہ	قیمت	نام کتاب	صفحہ	قیمت	نام کتاب
۲۷	۲۲	دستان خلاق بے تصویر حصہ اول	کتاب باندانی (مروانہ) پیرامری سے بڈل نمبر		
۳۵	۳۵	دوم " "			
۲۶	۲۶	سوم " "			
تا	۱	کلیدینی فرنگ بڈل خلاق			
۱	۱	حصہ اول " "			
۳۴	۱	دوم " "	۸	۹	پیرامری اردو کورس حصہ اول
۳۵	۱	سوم " "	۵	۵	یا جدید قاعدہ اردو
۳۹	۸	منتخب اردو حکمتان	۵	۵	پیرامری اردو کورس حصہ دوم
	۸	شوکت انگلشیہ	۵	۵	" " " " حصہ سوم
کتاب باندانی (زنانہ) پہلی سے آٹھویں تک			تا	۹	چہارم
			۱	۱	کلیدینی فرنگ پیرامری اردو
			۱	۱	کورس حصہ دوم
			۱	۱	" " سوم
			۱۶	۱	چہارم
۴۰	۲۲	زنانہ اردو کورس حصہ اول	۱۷	۱۱	بڈل اردو کورس حصہ اول
تا	۸	دوم " "	۱۱	۱۱	" " دوم
۹	۹	سوم " "	۱۱	۱۱	" " سوم
۶۰	۶۰	چہارم " "	تا	۱۱	چہارم " "
۱۱	۱۱	پنجم " "	۱	۱	کلیدینی فرنگ بڈل اردو
۱۳	۱۳	ششم " "	۱	۱	کورس حصہ اول
۱۳	۱۳	ہفتم " "	۱	۱	" " دوم
۵۸	۱۳	ہشتم " "	۱	۱	" " سوم
صوبہ بمبئی کی درسی اردو کتب			۲۶	۱	چہارم
			۲۷	۲۷	دستان خلاق بے تصویر حصہ اول
۵۹	۱	اردو کا قاعدہ	تا	۲۶	دوم
	۱		۳۴	۲۶	سوم

حقیقی حیثیت پر روشنی ڈالنے کے لئے پہلے اشتہار۔ پھر سرورِ ن کا نمونہ۔ پھر فہرست مضامین اور بعد میں کسی مضمون کا ایک صفحہ درج کیا گیا ہے۔ اس سے ایک تو یہ فائدہ ہوگا۔ کہ کتاب کی بجایا بیجا تعریف میں زمین آسمان کے قلابے ملانے کی ضرورت پیش نہیں آئے گی۔ دوسرے خریدار حضرات کو کتاب منگا کر نمونہ دیکھنے کی زحمت بھی نہیں اٹھانی پڑے گی۔

اپنی تصانیف یا مطبوعات کے علاوہ اس فرم کے بک ڈپو میں دوسرے مصنفوں اور پیشروں کی کتابیں بھی موجود ہیں۔ جن کے نام اور اجمالی کیفیت ایک علامہ فہرست میں درج کر دی گئی ہے۔ عام اہل علم حضرات سے بالمعموم اور محکمہ تعلیم کے محکام۔ اساتذہ اور طلبہ سے بالخصوص توقع کی جاتی ہے کہ وہ اپنی اپنی پسند کی کتابیں منگا کر اپنی علم دوستی و حُسن مذاق کا ثبوت دینے کے علاوہ فرم کی حوصلہ افزائی بھی فرمائیں گے۔

نیازمندان

خانصاحب فیروز الدین اینڈ سنز

التماسِ ناشر

اس فرم کا جنگ بنیاد ۱۹۴۷ء میں رکھا گیا تھا جو اس وقت تک
 بفضلہ تعالیٰ نہایت محنت و دیانتداری سے اپنے فرائض انجام دے رہی
 ہے۔ اس کی علمی، ادبی اور سب سے بڑھ کر تعلیمی خدمات روز بروز
 کی طرح ظاہر نہیں۔ چنانچہ علم و ادب کے ممن میں ”فیروز اللغات“ (اردو
 و فارسی و عربی)، ”الہام منظوم“، ”سید پارہ دانش“، ”میخانہ خیام“، ”مبطلان
 فارس“ اور شعرائے فرنگ“ وغیرہ ملک بھر کے ارباب علم و نظر سے خراج
 تحسین وصول کر رہی ہیں۔ تو تعلیم و تدریس کے سلسلے میں ”پرائمری اردو
 کورس“، ”اردو مڈل کورس“، ”زمانہ اردو کورس“، ”توبتان اخلاق“، ”توحید
 اردو“ اور اتالیق فارسی وغیرہ کے علم افزا و حلاق آموز مضامین سے
 طول و عرض ہند کے مدارس کی فضا میں گونج رہی ہیں۔
 بلاشبہ یہ پہلی سہم ہے جس نے طلبہ کی تعلیم کا حقیقی مقصد
 معلوم کرنے کے بعد ان کی نفسیات کو بخوبی سمجھ کر ضروریات زمانہ پر
 پوری پوری نظر رکھتے ہوئے کتابیں تیار کی ہیں۔ پھر یہ نہیں کہ دوسروں
 سے لکھوائی ہوں۔ بلکہ نہایت غور و فکر، عمیق مطالعے اور بے حد
 عرق ریزی سے خود تصنیف یا تالیف کی ہیں۔ اور جو کتابیں دیگر مصنفین
 سے لکھوائی بھی ہیں۔ ان پر انہیں کا نام درج ہے۔ یہ نہیں کہ حکام
 سرشتہ تعلیم کے نام خریدنے کی ناروا کوشش کی گئی ہو۔ جیسا کہ اکثر
 دوسری فرمیں کر رہی ہیں۔ اور اس طرح کتاب کی عمدگی سے بے پرواہ ہو کر
 اجارہ داران محکمہ کے رعب کو ناجائز طور پر کام میں لا رہی ہیں۔
 اس فہرست کی واجد اور نا در خصوصیت یہ ہے۔ کہ کتابوں کی

معزز ناظرین!

ہم نے آپ کی سہولت کے لئے اپنے بک ٹوکا برانچ آفیس انارکلی بالمقابل اڈہ لوہاری دروازہ کھول دیا ہے۔ جہاں اس فرم کے اپنے مال کے علاوہ کچھ مصنفین کی کتابیں بھی مل سکتی ہیں۔

۱۔ فرمائش یا خط و کتابت کے وقت اپنا نام نامی اور پتہ صاف و خوش خط تحریر فرمائیں اور ممکن ہو تو کم از کم ڈاک خانے کا نام انگریزی میں لکھ دیا کریں تاکہ تعمیل فرمائش میں آسانی ہو۔

۲۔ اگر مطلوب کتابوں کی تعداد زیادہ ہو۔ تو اپنے مقامی یا مقام سکونت سے قریب تر ریلوے اسٹیشن کا نام بھی تحریر فرمائیں۔ تاکہ اگر پارسل زیادہ وزنی ہو تو بندرچہریل روانہ کیا جاسکے۔ اور صاحب فرمائش کو محصول میں کفایت ہے۔

۳۔ محصول ڈاک و ریلوے اور دیگر مصارفِ روانگی ہر حالت میں بذمہ خریدار ہونگے۔

۴۔ فہرست ثنائیتین کتب کی خدمت میں اطلاع محصول ہونے پر مفت روانہ کیجاتی ہے۔

۵۔ فرمائش کی تعمیل پیشگی قیمت یا قیمت طلب پارسل بھیجے جانے کی اجازت آنے پر ہوگی۔

۶۔ پانچ روپے سے زائد کتب کی فرمائش کے ساتھ قیمت کتب کا نصف و پیمانی آرڈر کے ذریعے سے پیشگی آنا لازمی ہے۔ البتہ سرکاری حکمہ جات اس سے مستثنیٰ ہوں گے۔

۷۔ فرمائش کے مطابق تعمیل ہونے پر اگر وہی پہلی واپس ہوگا تو محصول وغیرہ کا نقصان صاحب فرمائش کو ادا کرنا ہوگا۔

۸۔ اگر کسی بیک میں غلطی ہو تو مال واپس کریں۔ بیک کی غلطی ہمیشہ تحریر کی جاتی ہے۔

۹۔ فرمائش کے وقت کتب کا نام مع نام مصنف پورا لکھا کریں۔ تاکہ کتب بھیجنے میں غلطی نہ ہو۔

۱۰۔ قیمت کتب مندرجہ فہرست نرخ بازار کے مطابق کم و بیش ہو سکتی ہے۔

۱۱۔ بعض اصحاب تحریر کرنے میں کہ کتب کا نرخ کھو اس قسم کی پیٹی کا جواب نہیں دیا جاسکتا۔

کیونکہ ہمیشہ اس قسم کی کتب ہیں۔ اور ان کے مختلف نرخ جن کتب کی ضرورت ہو ان کے نام تحریر کرنے پر ان نرخ سے اطلاع دیا جاسکتی ہے۔ (۲) اور وقت شدہ ان میں سے لیا جاسکتا۔

۱۳۔ بازاری کتب میں جو اس فہرست میں درج نہیں۔ ان کی فرمائش کے ساتھ نصف قیمت پیشگی آنا ضروری ہے۔ ورنہ عدم تعمیل کی شکایت معاف۔

یاد رہے

فیروز الدین اینڈ سنز

قائم شاہ ۱۹۳۷ء
تارکاپتہ فیروز شاہ لاہور

ٹیلیفون ۱-۲۶۲۹

فہرست

کُتب، نقشہ جات، چارٹس و گلوبز وغیرہ

مطبوعہ فرم

خان صاحب محی الدین فیروز الدین اینڈ سنز

گورنمنٹ پرنٹرز پبلشرز اینڈ بک سیلرز لاہور

برائچ افس
انارکلی - لاہور

۱۹۳۷ء

ہیڈ افس
۱۱۹ سرگھر روڈ لاہور

معزز ناظرین!

ہم نے آپ کی سہولت کے لئے اپنے بک پوٹو کا براؤنچ آفس انارکلی بالمقابل اوڈ
 لہاری دروازہ کھول دیا ہے۔ جہاں اس نام کے اپنے مال کے علاوہ دیگر مصنفین کی
 کتابیں بھی مل سکتی ہیں۔
 ۱۔ فہرست یا خط و کتابت کے وقت اپنا نام نامی اور پتہ صاف و خوش خط تحریر فرمائیں
 اور ممکن ہو تو کم از کم ڈاک خانے کا نام انگریزی میں لکھ دیا کریں۔ تاکہ ہمیں فرمائش
 میں آسانی ہو۔

